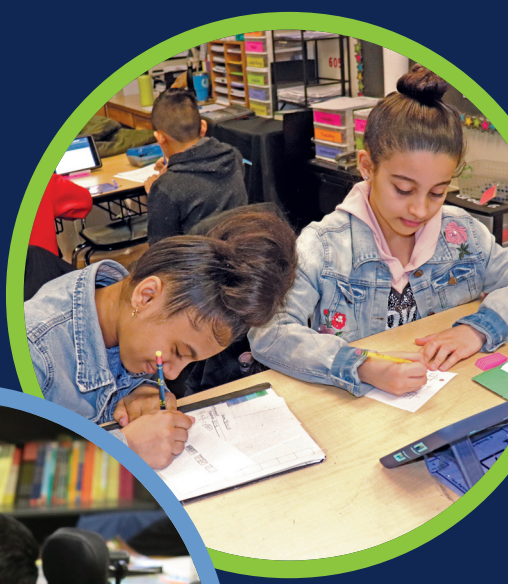
اہل خانہ رہنما کتابچہ برائے خاص تعلیم خدمات

اسکول عمر کے بچوں کے لیے







NYC Public Schools



عمومی جائزہ

یہ رہنمائی کیا ہے؟

اسکول کی عمر کے بچوں کی خاص تعلیم کی خدمات کے لیے *خاندان کا رہنما کتابچہ* تیار کرنے کا مقصد آپ کو اس بارے میں معلومات فراہم کرنا تھا کہ نیو یارک شہر پبلک اسکولز (NYCPS) کیسے اس بات کا تعین کرتا ہے کہ کوئی طالب علم جس کی عمر 5 سے 21 سال کے درمیان ہے وہ خاص تعلیم کی خدمات کا اہل ہے اور NYCPS کیسے خاص تعلیم کی خدمات فراہم کرتا ہے۔ اگر آپ 3 سے 5 سال کی عمر کے معذوری کے حامل بچوں کے لئے پری اسکول کی خاص تعلیم کی خدمات کے بارے میں جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں تو، *پری اسکول خاص تعلیم خدمات کے لیے خاندان کا رہنما کتابچہ* ملاحظہ کریں۔

چاہے آپ کا بچہ NYCPS کے اسکول، چارٹر اسکول، ایک نجی یا مذہبی اسکول جاتا ہے، یا کسی منظور شدہ گھر پر تعلیم کے پروگرام میں شرکت کرتا ہے، یہ رہنما کتابچہ خاص تعلیم کے طریق کار کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔

خاص تعلیم کیا ہے؟

خاص تعلیم میں خدمات، پروگرامز، اور خاص طور پر تشکیل کردہ تدریس شامل ہے تاکہ معذوری کے حامل طلبا کی انفرادی ضروریات کی تکمیل کی جائے۔ معذوری کے حامل طلبا جنہیں خاص تعلیمی خدمات کی ضرورت ہوتی ہے ان کے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEPs) ہوتے ہیں۔ ایک ٹیم کے ذریعے IEP تشکیل دیا جاتا ہے جس میں آپ، والدین شامل ہوتے ہیں۔ اس میں آپ کے بچے کی دلچسپیوں، توانائیوں، ضروریات اور اہداف کے بارے میں معلومات شامل ہوں گی۔ یہ ایک نقشہ ہے جو اس خاص تعلیم تدریس، معاونتوں اور خدمات کو ترتیب دیتا ہے جسکی آپ کے بچے کو اسکول میں پیشرفت کرنے اور کامیاب ہونے کے لیے ضرورت ہوتی ہے۔ IEP ایک قانونی دستاویز ہے جس میں یہ وضاحت ہوتی ہے کہ آپ کے بچے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے **کم سے کم پابندی کے ماحول (LRE)** میں NYCPS کیسے آپ کے بچے کو **مناسب مفت عوامی تعلیم (FAPE)** فراہم کرے گا۔ LRE کا مطلب یہ ہے کہ آپ کا بچہ دن کے زیادہ سے زیادہ وقت تک غیر معذور ہمسروں کے ساتھ اسکولوں اور کلاس رومز میں رہے گا۔

اگر آپ نے اپنے خرچ پر اپنے بچے کو نجی یا مذہبی اسکول میں داخل کیا ہے، تو آپ کے بچے کو **والدین کی طرف سے داخل کیا جانے والا طالب علم**سمجھا جاتا ہے۔ والدین کی طرف سے داخل کیے جانے والے طلبا، جن کو خاص تعلیم کی خدمات کی ضرورت ہے، صرف خدمات کے لئے **انفرادی تعلیمی خدمات پروگرام منصوبے (IESPs)** موصول کریں گے۔

میں اس رہنما کتابچے کو کس طرح استعمال کروں؟

یہ رہنما کتابچہ خاص تعلیم طریق کار کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرتا ہے۔ یہ آپ کو بتائے گا:

- اگر آپ کے خیال میں آپکے بچے کو خاص تعلیم خدمات درکار ہیں تو کیا کرنا چاہئیے **سیکشن 1**؛
- ایک ابتدائی تشخیص کے لیے ایک حوالہ کس طرح بنائیں؛ **سیکشن 2**؛
- تشخیص اور IEP کی تیاری کے عمل میں کیسے شرکت کریں **سیکشن 2** اور **3**؛
- اگر آپکا بچہ اہل پایا جائے تو NYCPS خدمات کے لیے کس طرح انتظام کرے گا؛ **سیکشن 4**؛
- آپ کا بچہ کونسی خاص تعلیم خدمات اور معاونتیں موصول کر سکتا ہے **سیکشن 4**؛
- اگر آپ اپنے بچے کے لئے تجویز کردہ پروگراموں اور / یا خدمات سے اتفاق نہیں کرتے ہیں تو کیا کریں **سیکشن 5**؛
- ہائی اسکول سے سند یافتہ ہونے کے لئے آپ کے بچے کو کیا کرنا لازمی ہے **سیکشن 6**؛
- آپ اپنے بچے کو کالج، ٹیکنیکل اسکول، ملازمت اور / یا خود مختار زندگی بسر کرنے کے منتقلی منصوبے میں کیسے مدد کرسکتے ہیں **سیکشن 7** اور؛
- آپ کے اور آپ کے بچے کے لیے کونسے وسائل دستیاب ہیں **سیکشن 8**۔

فہرستِ مندرجات

ایک نظر میں

صفحہ iv

سیکشن 1

کیا میرے بچے کو خاص تعلیمی خدمات درکار ہو سکتی ہیں۔

صفحہ 2 مداخلت پر ردِ عمل

صفحہ 2 اگلا قدم کیا ہے؟ کیا آپ کے بچے کو اضافی معاونت کی ضرورت ہے؟

سیکشن 2

خاص تعلیم طریق کار کا آغاز

صفحہ 3 ابتدائی حوالہ دینے کا طریقِ کار

صفحہ 4 اجازت اور رازداری کا حق

صفحہ 5 ابتدائی تشخیص

صفحہ 5 دولسانی تشخیصات

صفحہ 6 خودمختار جانچ

صفحہ 6 تشخیصات کے لیے گوشوارہ وقت

سیکشن 3

انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) اجلاس

صفحہ 7 جانچ کے بعد

صفحہ 7 IEP اجلاس کی اقسام

صفحہ 9 اہلیت

صفحہ 9 معذوری کی درجہ بندیاں

صفحہ 12 IEP اجلاس کے لیے تیاری کرنا

صفحہ 13 IEP ٹیم کے ممبران

سیکشن 4

انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)

صفحہ 17 والدین کے ذریعے داخل کیے گئے طلبا کے لیے رہنما خطوط

صفحہ 17 IEP عمومی جائزہ

صفحہ 20 خاص تعلیم پروگرامز اور خدمات

صفحہ 23 متعلقہ خدمات

صفحہ 25 متعلقہ خدمات تجویز کرنا

صفحہ 27 ضلع 32-1 اسکولوں میں مخصوص پروگرامز

صفحہ 32 سہولیات اور ترمیمات

سیکشن 5
IEP کے تیار ہو جانے کے بعد خدمات کا انتظام

صفحہ 35 خدمات کا انتظام
صفحہ 36 نقل و حمل کا انتظام
صفحہ 36 خاص تعلیمی خدمات کے لئے والدین کی اجازت
صفحہ 37 میڈیکیڈ بلنگ کے لئے اجازت
صفحہ 37 تقرری کے لیے گوشوارہ وقت

سیکشن 6
IEPs والے طلبا کے لئے سندیافتگی

صفحہ 39 ہائی اسکول سے سندیافتہ ہونا
صفحہ 39 ڈپلومہ کے انتخابات
صفحہ 40 کمنسمنٹ کریڈینشلز
صفحہ 41 ڈپلومہ کے مطلوبات

سیکشن 7
ہائی اسکول کے بعد کی زندگی— کالج، طرز معاش اور ثانوی کے بعد منصوبہ بندی

صفحہ 43 منتقلی کی منصوبہ بندی
صفحہ 44 منتقلی خدمات کے لیے تقاضوں کا مجموعی جائزہ
صفحہ 44 منتقلی اور پیشہ ورانہ تشخیصات
صفحہ 46 منتقلی اور IEP
صفحہ 48 منتقلی کی منصوبہ بندی کی جانچ فہرست

سیکشن 8
مدد حاصل کرنا

صفحہ 50 والدین کے حقوق
صفحہ 51 خدشات کو دور کرنا
صفحہ 55 اہم روابط اور وسائل

سیکشن 9
اضافی اہم معلومات

صفحہ 59 اصطلاحات کی فرہنگ الفاظ
صفحہ 73 انگریزی کے علاوہ کوئی اور زبان

ایک نظر میں

آپ اپنے بچے کو سب سے بہتر جانتے ہیں۔ ہمارے لیے آپ کے بچے کے لیے ممکنہ بہترین تعلیم کی منصوبہ بندی کرنے میں آپ کے خیالات، رائے اور تجاویز نہایت اہم ہیں۔ ہر معذوری کے حامل بچے کو اس کا **حق حاصل ہے جس کو مناسب مفت عوامی تعلیم (FAPE)** کہا جاتا ہے ۔ یہ رہنما کتابچہ آپ کی آپ کے بچے کے اسکول کے عملے کے ساتھ مل کر کام کرنے میں مدد کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے تاکہ آپ کے بچے کو کامیاب ہونے میں مدد کے لئے موزوں ترین پروگرام تیار کیا جاسکے۔



سیکشن 1 کیا میرے بچے کو خاص تعلیم خدمات کی ضرورت ہے؟

ابتدا سے ہی سوالات پوچھیں | *دیکھیں صفحہ 1*

اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کے بچے کو خاص تعلیم خدمات کی ضرورت ہے تو درست سوالات پوچھنا مدد گار ہوتا ہے۔ یہاں کچھ سوالات ہیں جو آپ اپنے بچے کے استاد سے پوچھ سکتے ہیں:

- کلاس روم میں میرے بچے کی صلاحیتیں اور دشواریاں کیا ہیں؟
- جب میرے بچے کو مدد کی ضرورت ہو تو آپ اس کی معاونت کس طرح کرتے ہیں؟
- کیا آپکے پاس میرے بچے کے کام کے نمونے ہیں جن کا جائزہ ہم ملکر لے سکتے ہیں؟
- کیا میرا بچہ اپنی عمر کے لحاظ سے توقعات کے مطابق رفتار سے سیکھ رہا ہے اور نشو ونما پا رہا ہے؟
- میرا بچہ کلاس روم میں دوسرے طلبا کے ساتھ کس طرح پیش آتا ہے؟
- کیا برادری میں ایسے پروگرام ہیں جو میرے بچے کی مدد کر سکیں؟
- ایسی کونسی تدریسی سرگرمیاں ہیں جو میں گھر پر یا مضافاتی علاقے میں کرسکتا ہوں؟
- جب ہم ایک ساتھ مطالعہ کرتے ہیں تو میں اپنے بچے سے کون سے سوالات پوچھ سکتا ہوں؟
- اگر میرے بچے کو ہوم ورک میں دشواری ہو رہی ہے تو میں اپنے بچے کی مدد کس طرح کرسکتا ہوں؟

سیکشن 2 خاص تعلیم کا طریق کار شروع کرنا

خاص تعلیم طریقہ کار کے مراحل*



مرحلہ 1: ابتدائی حوالہ یا حوالے کے لیے درخواست *دیکھیں صفحہ 3*

پہلا مرحلہ یہ فیصلہ کرنا ہے کہ آیا آپ کا بچہ معذوری کا حامل ہے اور اس کو خاص تعلیم خدمات کی ضرورت ہے۔ آپ یا اسکول کے ایک اہلکار **ابتدائی حوالہ** کے ساتھ طریق کار کا آغاز کرسکتے ہیں، یا کوئی دوسرا فرد حوالے کی درخواست **کرسکتا ہے**۔

ایک بار ابتدائی حوالہ ہو جانے کے بعد، آپ کو سماجی پس منظر کے اجلاس میں مدعو کیا جائے گا۔ اسکول کا ایک سماجی کارکن خاص تعلیم کے طریق کار کی وضاحت کرے گا اور آپ کے بچے کی جانچ کرنے کے لیے آپ کی تحریری اجازت کی درخواست کرے گا۔

مرحلہ 2: جانچ | *دیکھیں صفحہ 5*

جب آپ اجازت دے دیں گے، تو آپ کے بچے کی نشو ونما کے پس منظر اور طرز عمل، یہ کتنا علم رکھتے ہیں اور یہ کس طرح سیکھتے ہیں، اور ان کی صلاحیتوں، قابلیتوں اور ان کو کن شعبوں میں مدد کی ضرورت ہے کا تعین کرنے کے لیے ان کی جانچ کی جائے گی۔ NYCPS مشتبہ معذوری سے متعلق تمام شعبوں میں تشخیصات سرانجام دے گی۔

اگر آپ کے بچے کی گھریلو زبان انگریزی نہیں ہے تو، ان کی تشخیص دو زبانوں میں کی جائے گی۔

مرحلہ 3: IEP اجلاس | *دیکھیں صفحہ 7*

تشخیص کی تکمیل کے بعد، تشخیص پر تبادلہ خیال کرنے اور اس بات کا تعین کرنے کے لئے کہ آیا آپ کا بچہ خاص تعلیم کی خدمات کے لئے اہل ہے، آپ IEP اجلاس میں شرکت کریں گے۔ اگر آپ کا بچہ اہل ہے، تو IEP ٹیم - جس کے آپ ایک اہم رکن ہیں - ایک انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) **تشکیل دے گی**۔ اگر آپ کا

* اس کارروائی کے دوران کسی بھی وقت یہ فیصلہ کیا جا سکتا ہے آپ کا بچہ اہل نہیں ہے یا اس کو خاص تعلیم خدمات کی ضرورت نہیں ہے۔ (مزید معلومات کے لیے صفحہ 9 پر اہلیت ملاحظہ کریں۔)

بچہ کسی نجی یا مذہبی اسکول میں تعلیم حاصل کررہا ہے اور خاص تعلیم کی خدمات کا اہل ہے تو، ٹیم ایک **انفرادی تعلیمی خدمات منصوبہ (IESP)** تشکیل دے گی۔ IESP کے بارے میں مزید معلومات کے لیے برائے مہربانی صفحہ 17 دیکھیں۔

IEP اجلاس میں آپ کا کردار | **دیکھیں صفحہ** *12*

آپ اس اجلاس میں اساتذہ اور دوسرے پیشہ ور افراد کے ساتھ شریک ہوں گے جو آپ کے بچے کو جانتے ہیں، اس تشخیص میں شریک ہو چکے ہیں، اور/ یا آپ کے بچے کو خدمات مہیا کریں گے۔ *IEP ٹیم کے ممبران کے بارے میں مزید معلومات کے لئے، دیکھیں صفحہ 13۔*

آپ قانونی طور پر IEP ٹیم کے باضابطہ ممبر ہیں اور آپ کی رائے گراں قدر ہے۔ IEP اجلاس میں آپکو ذیل کرنا چاہیئے:

- آپ کا بچہ کس طرح سیکھتا ہے اور ان کی دلچسپیاں کیا ہیں اس کے بارے میں معلومات فراہم کریں؛
- اپنے بچے کے بارے میں ان معلومات کا اشتراک کریں جو صرف والدین کو معلوم ہوتی ہیں؛
- آپ کے بچے کو اسکول میں کونسا کام کرنے کی ضرورت ہے اس بارے میں ٹیم کے دیگر ممبروں کو کیا لگتا ہے ان کی بات سنیں اور مشورہ فراہم کریں۔
- بتائیں کہ جو صلاحیتیں آپکا بچہ اسکول میں سیکھ رہا ہے کیا وہ گھر پر بھی استعمال کی جارہی ہیں؛ اور
- ٹیم کے تمام ممبران سے سوالات پوچھیں۔

مرحلہ 4: خاص تعلیم خدمات کا انتظام | دیکھیں صفحہ *35*

ابتدائی IEP بننے کے بعد، NYCPS خاص تعلیم کی خدمات فراہم کرنے کے لیے آپ کی تحریری اجازت کی گزارش کرے گا۔ آپ کی اجازت حاصل کرنے کے بعد، NYCPS آپ کے بچے کے IEP پر درج پروگراموں اور خدمات کا انتظام کرے گا۔

مرحلہ 5: سالانہ جائزہ/ مکرر تشخیص | دیکھیں صفحہ *7*

IEP ٹیم آپ کے بچے کی پیشرفت کا جائزہ لینے کے لیے سال میں کم سے کم ایک بار ملاقات کرے گی۔ اس اجلاس کو **سالانہ جائزہ** کہا جاتا ہے۔ ہر تین سال میں **مکرر تشخیص** مکمل کرنا بھی لازمی ہے، ماسوائے آپ اور NYCPS تحریر میں متفق ہوں کہ اس کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ **ایک باضابطہ تین سالہ مکرر تشخیص ہے۔** آپ یا اسکول کا عملہ بھی مکرر تشخیص کرنے کی درخواست کرسکتے ہیں، لیکن یہ سال میں ایک سے زیادہ مرتبہ نہیں ہوگی الا یہ کہ آپ اور NYCPS تحریری طور پر متفق ہوں۔

سیکشن 3 انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) اجلاس

اہلیت کا تعین | دیکھیں صفحہ *9*

IEP ٹیم فیصلہ کرے گی کہ آیا آپ کا بچہ معذوری کی درجہ بندی کے لئے ذیل میں سے ایک یا زیادہ **معیارات کی بنیاد پر خاص تعلیم کی خدمات کا اہل ہے**:

- آٹزم
- سیکھنے کی معذوری
- دیگر طبی نقائص
- بہرہ پن
- عقلی معذوری
- گویائی یا لسانی نقائص
- بہرہ - نابینا پن
- متعدد معذوریاں
- خطرناک صدمہ سے دماغی چوٹ
- جذباتی معذوری
- ہڈیوں میں نقائص
- بصری نقائص
- سماعتی نقائص

ایک *IEP* کیا ہے؟ | دیکھیں صفحہ *17*

EP آپ کے بچے کو منفرد خاص تعلیم خدمات فراہم کرنے کے لیے منصوبے کا ایک تحریری بیان ہے۔ یہ آپ کے بچے اور ان کی ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے تشکیل دیئے جانے والے تعلیمی پروگرام کے بارے میں مخصوص معلومات پر مشتمل ہوتا ہے، بشمول ذیل کے:

- بچے کی اسکول میں موجودہ کارکردگی اور سالانہ اہداف؛
- خاص تعلیم کے پروگرامز اور خدمات بشمول متعلقہ خدمات؛
- ریاست اور ضلع پیما سطح پر ہونے والے امتحانات میں شرکت، امتحانات کی سہولیات اور ڈپلومہ کے مقاصد؛
- خدمات کے آغاز کی تاریخ، یہ کتنے تواتر سے فراہم کی جائیں گی، یہ کہاں فراہم کی جائیں گی اور کتنے عرصے کے لیے؛
- آپ کے بچے کی پیش رفت کی پیمائش کرنے کے طریقے؛
- ہائی اسکول کے بعد زندگی کے اہداف اور اس منتقلی کی معاونت کرنے والی سرگرمیاں۔

سیکشن 4 انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)

کیا توقع کریں: اسکول کی عمر خاص تعلیم خدمات | دیکھیں صفحہ 20

IEP ٹیم، جس کے آپ ایک ممبر ہیں، اس پر غور کرے گی کہ آپ کے بچے کی کس طرح مدد کی جائے تاکہ وہ ان بچوں کے ساتھ تعلیم حاصل کریں جو معذور نہیں ہیں، جہاں تک مناسب ہو۔ اس کو آپ کے بچے کا ***کم سے کم پابندی کا ماحول (LRE)*** کہا جاتا ہے۔

یہ سیکشن آپ کے بچے کی کم سے کم پابندی کے ماحول میں دستیاب معاونت کرنے کے لیے دستیاب پروگراموں اور خدمات کو خاکہ کش کرتا ہے۔ ذیل میں ان پروگراموں اور خدمات کی ایک فہرست ہے جن پر IEP ٹیم آپ کے بچے کے لئے غور کر سکتی ہے:

- متعلقہ خدمات
- خاص تعلیم استاد معاونتی خدمات (SETSS)
- مربوط باہمی تدریسی خدمات
- خاص کلاس خدمات
- ضلع 75 خاص پروگرامز
- دن اور رہائشی تقرری
- گھر اور ہسپتال میں تعلیم

سیکشن 5 IEP تیار ہو جانے کے بعد: خدمات کا انتظام

خدمات کا انتظام | دیکھیں صفحہ 35

IEP اجلاس کے اختتام سے قبل، IEP ٹیم آپ کو IEP کے تجویز کردہ خاص تعلیمی پروگراموں اور خدمات کے صفحے کے خاکے کی ایک چھپی ہوئی کاپی فراہم کرے گی۔ آپ کو اجلاس کے دو ہفتوں کے اندر IEP کے حتمی اشاعت کی ایک کاپی ملنی چاہیے۔ جب NYCPS خدمات کا انتظام کرتا ہے تو آپ کے بچے کو اس کے موجودہ اسکول میں رکھنے کی ہر کوشش کی جائے گی۔

اجازت دینا | دیکھیں صفحہ 36

اگر آپ کے بچے نے کبھی بھی خاص تعلیم خدمات موصول نہیں کی ہیں تو ہم خدمات کا آغاز کرنے کے لیے آپ کی تحریری اجازت کی گزارش کریں گے۔ آپ کو پیشگی تحریری نوٹس کے زیریں حصے میں خاص تعلیم کی خدمات کے لیے اپنی اجازت ظاہر کرنے اور اسے درج پتے پر واپس کردینے کے لیے کہا جائے گا۔ اگر آپ اجازت نہیں دیتے ہیں تو آپ کا بچہ بغیر کسی تجویز کردہ خدمات کے عام تعلیم میں رہے گا۔

آپ IEP کی تمام باضابطہ خاص تعلیم خدمات سے تحریری طور پر کسی بھی وقت اپنی اجازت واپس لے سکتے ہیں، لیکن آپ خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کے ایک حصے سے رضامندی واپس نہیں لے سکتے ہیں۔

تقرری کا گوشوارہ وقت | دیکھیں صفحہ 37

اگر آپ کے بچے کی تشخیص پہلی بار ہوئی ہے، تو آپ کے بچے کی تقرری اس تاریخ سے 60 دن کے اندر ہو گی جس دن سے آپ اپنے بچے کی تشخیص کرنے کی اجازت دیں گے۔ اگر آپ کا بچہ پہلے سے ہی خاص تعلیم کی خدمات موصول کر رہا ہے تو، آپ کے بچے کو مکرر تشخیص کی حوالہ تاریخ سے 60 اسکول کے دنوں کے اندر تقرری موصول ہو گی۔

vii

سیکشن 6 IEPs والے طلبا کے لئے سندیافتگی

ہائی اسکول سے سندیافتہ ہونا | *دیکھیں صفحہ 39*

ہائی اسکول سے سندیافتگی ایک نوبالغ کے فروغ میں ایک اہم تکمیلی مرحلہ ہوتا ہے۔ ہائی اسکول سے سند یافتگی کی تیاری کے لئے ضروری ہے کہ طلبا اور والدین اس کے تقاضوں کو جانیں اور طلبا کے اہداف کے حصول میں ان کی مدد کرنے کے لیے ضروری اقدامات کریں۔ نیو یارک ریاست طلبا کو مندرجہ ذیل انتخابات فراہم کرتی ہے:

- ایڈوانسڈ ریجنٹس ڈپلومہ
- مقامی ڈپلومہ
- ریجنٹس ڈپلومہ
- بغیر ڈپلومہ کے کمینسمینٹ کریڈیشنل

اس سیکشن میں ڈپلومہ کے مطلوبات کے بارے میں مجموعی جائزہ شامل ہے۔ اپنے بچے کے مڈل اور ہائی اسکول کے راہ کی منصوبہ بندی میں سندیافتگی سے متعلق معلومات اور دیگر قیمتی وسائل کے بارے میں معلومات کے لئے، براہ کرم https://www.schools.nyc.gov/school-life/rules-for-students/graduation-requirements ملاحظہ کریں۔

سیکشن 7 ہائی اسکول کے بعد کی زندگی

منتقلی کی منصوبہ | *دیکھیں صفحہ 43*

منتقلی کی منصوبہ بندی ایک عمل ہے جس کا استعمال اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کیا جاتا ہے کہ IEP والے طلبا ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے لئے تیار ہوں۔ آپ کے بچے کی کامیابی کے لیے منتقلی کی منصوبہ بندی میں آپ کی شرکت اہم ہے۔ آپ اپنے بچے کے اسکول کے عملے کے ساتھ مل کر اپنے بچے کی منتقلی کا منصوبہ بنانے پر کام کریں گے جو آپ کے بچے کے اہداف، خواہشات اور صلاحیتوں کی عکاسی کرے گا۔

منتقلی خدمات کے لیے تقاضوں کا مجموعی جائزہ | *صفحہ دیکھیں 44*

منتقلی خدمات ان سرگرمیوں کا ایک مربوط مجموعہ ہے جو آپ کے بچے کی 14 سال کی عمر کا ہونے پر اسکول سے ہائی اسکول کے بعد والی زندگی میں منتقل کرنے میں مدد فراہم کرے گا۔ یہ سرگرمیاں آپ کے بچے کے لئے انفرادی ہونی چاہیے اور یہ ان کی توانائیوں، ترجیحات اور مفادات کو مدنظر رکھیں گی۔

منتقلی کی منصوبہ بندی اور خدمات ایک ایسا عمل ہے جو آپ کے بچے کے اسکول کے پورے تجربہ کے دوران جاری رہتا ہے، جو طلبا کے اخراج کے خلاصہ کے ساتھ اختتام پذیر ہوتا ہے۔ طالب علم کے اخراج کا خلاصہ آپ کے بچے کی توانائیوں، صلاحیتوں، ضروریات اور محدود قابلیتوں کی ایک معنی خیز تصویر مہیا کرتا ہے اور آپ کے بچے کو ثانوی کے بعد تعلیم، جائے ملازمت اور برادری میں مناسب سہولیات اور معاونتوں کے لیے اہلیت حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے۔

سیکشن 8 مدد حاصل کرنا

والدین کے حقوق | *دیکھیں صفحہ 50*

آپ کے بچے کو مفت مناسب پبلک تعلیم (FAPE) حاصل کرنے کا حق ہے اور آپ کو بطور والدین اس کارروائی میں شمولیت کرنے کا اور اس کو پوری طرح سمجھنے کا حق ہے۔ آپ کو اپنے بچے کی تعلیم کے بارے میں اسکول کے فیصلوں کو چیلنج کرنے اور اختلافات کو حل کرنے کے لئے ثالثی یا غیر جانبدار سماعت کی درخواست کرنے اور غیر جانبدار سماعت کے فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کا حق ہے۔

خدشات کو حل کرنا | *دیکھیں صفحہ 51*

اگر آپ کو اپنے بچے کے خاص تعلیم پروگراموں اور خدمات میں مدد چاہیئے یا ان کے بارے میں کوئی سوالات ہیں تو آپ حل تلاش کرنے کے لیے کئی اقدامات لے سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لیے، دیکھیں صفحہ 51۔

سیکشن 1

کیا میرے بچے کو خاص تعلیمی خدمات درکار ہو سکتی ہیں۔

آپ اپنے بچے کو سب سے بہتر جانتے ہیں۔ اس وجہ سے آپ کے بچے کے تعلیمی منصوبے میں آپ کی تجاویز نہایت اہم ہیں۔ آپ کے بچے کے اسکول میں عملے کے ممبران آپ کے ساتھ کام کرنے کے لئے تیار ہیں اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ آپ کا بچہ ان خدمات اور معاونتوں کو حاصل کرے جو انہیں کامیابی کے لئے درکار ہے۔

بچے مختلف رفتار کے ساتھ اور مختلف طریقوں سے سیکھتے ہیں۔ کچھ بچوں میں جسمانی اور / یا عقلی معذوریاں ہوتی ہیں۔ کچھ کو صرف ایک شعبے میں دشواری ہوتی ہے، جبکہ دوسروں کو متعدد معذوریاں ہوتی ہیں۔ معذوری کے حامل تمام بچوں کو ممکنہ حد تک اپنے غیر معذور ساتھیوں کے ساتھ مناسب مفت عوامی تعلیم **(FAPE)** کا اور تعلیم یافتہ ہونے کا حق حاصل ہے۔

اگر آپ کا بچہ معذوری کا حامل ہے، نیو یارک شہر پبلک اسکولز خاص طور پر ان کی انفرادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تشکیل دی گئی خاص تعلیم معاونت اور خدمات فراہم کرے گا، جس کے لیے آپ ادائیگی نہیں کرنی ہو گی۔

اگر آپ کو یقین ہے کہ آپ کے بچے کو خاص تعلیم کی خدمات کی ضرورت ہوسکتی ہے، تو یہ ضروری ہے کہ آپ اپنے بچے کے موجودہ استاد (اساتذہ) سے بات کریں۔ وہ اس بارے میں معلومات فراہم کرسکتے ہیں کہ آپ کا بچہ اسکول میں کیسی پیشرفت کر رہا ہے، اور آپ اس بارے میں معلومات فراہم سکتے ہیں کہ آپ کا بچہ گھر میں کیسی پیشرفت کر رہا ہے۔ اپنے بچے کے استاد سے بات کرکے یہ طے کریں کہ آپ کے بچے کو موجودہ کلاس میں کیا مدد فراہم کی جاسکتی ہے۔ خاص تعلیم کی خدمات کے بغیر اپنے

ابتدا سے سوالات پوچھیں

پوچھنے کے لیے سوالات:

- کلاس روم میں میرے بچے کی خوبیاں اور دشواریاں کیا ہیں؟
- جب میرے بچے کو مدد کی ضرورت ہو تو آپ اس کی معاونت کس طرح کرتے ہیں؟
- کیا آپکے پاس میرے بچے کے کام کے نمونے ہیں جن کا جائزہ ہم ملکر لے سکتے ہیں؟
- کیا میرا بچہ اس کی اپنی عمر کے بچے کی توقعات کے مطابق رفتار سے سیکھ رہا ہے اور نشو ونما پا رہا ہے؟
- میرا بچہ کلاس روم میں دوسرے طلبا کے ساتھ کس طرح پیش آتا ہے؟
- کیا برادری میں ایسے پروگرام ہیں جو میرے بچے کی بھی مدد کر سکیں؟
- ایسی کونسی تدریسی سرگرمیاں ہیں جو میں گھر پر یا مضافاتی علاقے میں کرسکتا ہوں؟
- جب ہم ایک ساتھ مطالعہ کرتے ہیں تو میں اپنے بچے سے کون سے سوالات پوچھ سکتا ہوں؟
- اگر میرے بچے کو اپنے ہوم ورک میں دشواری ہو رہی ہے تو میں اپنے بچے کی مدد کس طرح کرسکتا ہوں؟

اشتراک کرنے کے لیے معلومات:

- کیا چیز آپ کے بچے کو بہترین کارکردگی دکھانے میں مدد کرتی ہے؟
- آپکے بچے کی خوبیاں، دشواریاں اور دلچسپیاں کیا ہیں؟
- آپ کا بچہ اسکول کے باہر کیا کرنا پسند کرتا ہے؟
- آپ مثبت رویے اور تعلیم کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے گھر پر کیا کرتے ہیں؟
- آپکے بچے کو کن شعبوں میں اضافی مدد درکار ہے؟

خاص تعلیم خدمات کے بغیر اپنے بچے کے عام تعلیم پروگرام سے ہم آہنگ ہونا ممکن ہوسکتا ہے۔

بچے کے عام تعلیم کے پروگرام کو قبول کرنا ممکن ہوسکتا ہے۔

مداخلت پر ردِعمل

یہ جاننے کے لئے اپنے بچے کے استاد (اساتذہ) سے بات کریں کہ آیا آپ کے بچے کی موجودہ کلاس یا اسکول میں مدد دستیاب ہے یا نہیں۔ یہ ایسی واحد مدد ہو سکتی ہے جو آپ کے بچے کی ضروریات کے لیے کافی ہے۔ خاص تعلیم کی خدمات کے بغیر اپنے بچے کے عام تعلیم پروگرام کو قبول کرنا ممکن ہوسکتا ہے۔

مداخلت پر ردِ عمل (RtI) ایک طریقہ ہے جس کا استعمال اسکول طلبا کو ان کی انفرادی ضروریات سے میل کھانے والے تعلیمی طریقوں اور معاونت کی سطح سے میچ کرنے کے لیے کرتے ہیں۔ جبکہ آپ کسی بھی وقت ایک خاص تعلیمی تشخیص کے لیے ایک حوالہ بنا سکتے ہیں، پبلک اسکول ایک حوالہ بنانے سے قبل RtI نافذ کریں گے۔

یہ کیسے کام کرتا ہے:

RtI تین درجوں کا نمونہ ہے۔ ہر درجے میں، ان طلبا کو زیادہ مدد فراہم کی جاتی ہے جن کو اس کی ضرورت ہوتی ہے۔

- **درجہ 1:** تمام طلبا کے لیے۔ یہ ایک اعلی معیار کی، امتیازی تعلیم ہے جو عام تعلیم کے کلاس روم میں مہیا کی جاتی ہے۔
- **درجہ 2:** کچھ طلبا کے لیے۔ اس میں چھوٹے گروہ کی تدریس اور / یا اضافی تدریسی اوقات شامل ہوسکتے ہیں۔
- **درجہ 3:** طلبا کی قلیل تعداد کے لئے۔ آپ کے بچے کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اس میں مزید کڑی تعلیم اور مواد یا پروگرامز شامل ہو سکتے ہیں۔

RtI استعمال کرنے والے اساتذہ مندرجہ ذیل چیزیں کریں گے:

- آپ کے بچے کی صلاحیتوں اور/ یا طرز عمل کی تشخیص کریں گے۔
- اس بات کا تعین کریں گے کہ آیا آپ کے بچے کو اس سے زیادہ مدد کی ضرورت ہے جو تمام طلبا کو عام تعلیم میں فراہم کی جاتی ہے۔
- ضرورت کے مطابق مداخلتیں فراہم کریں گے۔
- اپنے بچے کی پیش رفت پر نظر رکھیں اور پتہ لگائیں کہ کیا یہ مداخلت کام کررہی ہے اور اگر یہ کارآمد نہیں ہے تو ضرورت کے مطابق مداخلت میں ترمیم کریں۔

اگر آپ کا بچہ زمرہ 2 یا زمرہ 3 کی معاونت یا مداخلت حاصل کررہا ہے تو آپ کو مطلع کیا جائے گا، اور آپ کے بچے کا اسکول پیش رفت کی نگرانی سے متعلق معلومات فراہم کرے گا۔ RtI کے بارے میں مزید جاننے کے لیے، اپنے اسکول سے اضافی معلومات طلب کریں یا NYSED — مداخلت پر ردِ عمل کے متعلق والدین کے رہنما کتابچے کو http://www.p12.nysed.gov/specialed/RTI/parent.htm پر ملاحظہ کریں۔ آپ طرز عمل کی معاونت کے بارے میں مزید معلومات https://www.schools.nyc.gov/special-education/supports-and-services/behavior-supports پر جان سکتے ہیں۔

اس کے بعد کیا ہو گا؟ کیا آپ کے بچے کو اضافی معاونت کی ضرورت ہے؟

اگر آپ نے اسکول میں اپنے بچے کے اساتذہ اور دیگر عملے سے بات کی ہے تو، آپ کو اب بھی محسوس ہوسکتا ہے کہ آپ کے بچے کو اضافی مدد کی ضرورت ہے۔ اگر آپ کو اب بھی شبہ ہے کہ آپ کے بچے کو معذوری ہوسکتی ہے تو، آپ یا NYCPS کا کوئی ملازم خاص تعلیم کی خدمات کی تشخیص کے لئے ایک حوالہ دے سکتا ہے۔ تشخیص ان تشخیصات کا ایک سلسلہ ہے جو اس بات کا تعین کرنے کے لیے کی جاتی ہیں کہ کیا آپ کا بچہ خاص تعلیم کی خدمات کا اہل ہے۔ آپ کسی بھی وقت خاص تعلیم تشخیص کے لیے ایک حوالہ بنا سکتے ہیں۔ ایک حوالہ بنانے کے بارے میں مزید معلومات کے لیے سیکشن 2 ملاحظہ کریں: خاص تعلیم طریق کار کا آغاز کرنا۔

سیکشن 2

آغاز خاص تعلیم طریق کار

بتدائی حوالے کا طریقِ کار

کیا آپ کے بچے کو معذوری ہے اور اسے خاص تعلیم کی خدمات کی ضرورت ہے اس بات کا تعین کرنے میں پہلا قدم یہ ہے کہ **ابتدائی تشخیص کے لئے** ایک حوالہ بنائیں، جس کو ابتدائی حوالہ بھی کہا جاتا ہے۔ ابتدائی حوالے کو تحریر میں ہونا لازمی ہے۔ آپ، آپ کے NYCPS اسکول کے پرنسپل، یا کمیٹی برائے خاص تعلیم (CSE) صدر حوالہ بنا سکتے ہیں۔ اگر آپ ایک حوالہ بنا رہے ہیں تو، آپ کو چاہیئے کہ:

- اپنے بچے کی نشوونما، تعلیم اور/ یا طرز عمل کے بارے میں اپنی تشویشات بیان کریں۔
- یہ بیان کرنا چاہیئے کہ آپ خاص تعلیم تشخیص کی درخواست کررہے ہیں۔
- کوئی بھی خدمات درج کریں جو آپکا بچہ موصول کر چکا ہے یا فی الوقت موصول کررہا ہے؛
- اپنے بچے کا پورا قانونی نام اور تاریخ پیدائش شامل کریں
- اپنا نام، پتہ اور فون نمبر شامل کریں
- اپنی ترجیحی زبان بیان کریں (اگر وہ انگریزی نہیں ہے)

آپ حوالے کو کہاں بھیجیں گے؟

پبلک اسکول میں طلبا
اسکول میں پرنسپل یا عملے کے کسی رکن کو بذریعہ ڈاک، فیکس، ای میل بھیجیں یا حوالہ تحریری شکل میں دیں۔

وہ طلبا جن کا داخلہ نجی، مذہبی یا چارٹر اسکولوں میں ہے یا وہ طلبا جو اسکول میں داخل نہیں ہیں۔
اپنے مقامی CSE کو دیں یا حوالہ خط ڈاک، فیکس کے ذریعے بھیجیں۔ سیکشن 8 *میں اہم روابط اور وسائل* ملاحظہ کریں: CSE سے رابطہ کی معلومات کے لئے معاونت حاصل کرنا۔

والدین / سرپرست کے علاوہ، اور کون ابتدائی حوالہ بنا سکتا ہے؟

NYCPS کے اس اسکول کا پرنسپل حوالہ بنا سکتا ہے جس میں آپ کا بچہ شرکت کرتا ہے۔ اگر آپ کا بچہ اسکول میں داخل نہیں ہے یا ایک چارٹر یا غیر پبلک / نجی اسکول میں جاتا ہے تو، CSE چیئر پرسن ابتدائی حوالہ بنا سکتا ہے۔ اپنی CSE کو *کیسے تلاش کریں اس بارے میں معلومات کے لئے* اہم رابطے اور وسائل سیکشن ملاحظہ کریں۔



کیا کوئی استاد یا طبی نگہداشت فراہم کنندہ ابتدائی حوالہ بنا سکتا ہے؟

اساتذہ اور لائسنس یافتہ ڈاکٹر **درخواست کر سکتے ہیں** کہ NYCPS کسی طالب علم کو ابتدائی تشخیص کے لیے حوالہ دے۔ کچھ دیگر افراد جو ابتدائی حوالہ کی درخواست کرسکتے ہیں، ان میں شامل ہیں:

- **جس اسکول میں آپ کا بچہ شرکت کرتا یا شرکت کرنے کا اہل ہے اس اسکول کے عملے کا** ایک پیشہ ور ممبر؛
- **ایک عدالتی افسر**؛
- **ایک عوامی ایجنسی کے** عملے کا پیشہ ور ممبر جو بچے کی بہبود، صحت یا تعلیم کا ذمہ دار ہو؛
- **ایک طالب علم جو** 18 سال یا زیادہ عمر کا ہے، یا ایک خودمختار نابالغ ہے۔

جب ان میں سے کسی فرد کو شک ہے کہ طالب علم کو خاص تعلیم خدمات کی ضرورت ہے تو وہ پرنسپل یا CSE کے چیئر پرسن کے پاس ایک ابتدائی حوالے کی درخواست جمع کروا سکتے ہیں۔

درخواست کی وصولی کے 10 اسکولی دن کے اندر، یا تو پرنسپل یا CSE چیئرپرسن ذیل میں سے کوئی کام کرے گا:

- حوالے کے طریقہ کار کا آغاز کرے گا (ذیل ملاحظہ کریں)؛ یا
- آپ کو حوالہ کی درخواست کی ایک کاپی دے گا، آپ کو آگاہ کرے گا کہ آپ خود اپنے بچے کو حوالہ دے سکتے ہیں، اور آپ سے ملنے کی پیشکش کرے گا تاکہ آپ اس بات پر تبادلہ خیال کر سکیں کہ دیگر کونسی حکمت عملی آپ کے بچے کی ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے مناسب ہو سکتی ہے (جیسے RtI)۔ آپ **ابتدائی حوالے کے لیے درخواست کا اطلاع نامہ** موصول کریں گے جو اس طریقہ کار کی تفصیلات بیان کرتا ہے۔

حوالہ دیئے جانے کے بعد

آپ کو **حوالے کے خط کا اطلاع نامہ، تحفظاتی طریقہ کار کے اطلاع نامے کی نقل، اور سماجی پس منظر کے اجلاس کا اطلاع نامہ** بھیجا جائے گا۔ اس مواد میں شامل ہو گا:

- آپ کے حقوق کی وضاحت؛
- رابطہ کرنے کے لئے ایک شخص کا نام اور ٹیلیفون نمبر فراہم کرنا اگر آپ کے کوئی سوالات ہوں؛ اور
- آپ سے گزارش کریں گے کہ اسکول کے سماجی کارکن سے **سماجی پس منظر کے اجلاس** کے لئے ملاقات کریں۔ اس ملاقات کے دوران، آپ کی ترجیحی زبان یا ابلاغ کے طریقہ کار کے ذریعہ آپ کے تمام حقوق بیان کیے جائیں گے۔ آپ کی درخواست پر، اجلاس میں ایک ترجمان شامل ہوگا۔

اجازت اور رازداری کا حق

آپ کے **سماجی پس منظر اجلاس** کے دوران، آپ کو ابتدائی تشخیصی عمل کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں گی، اور پھر آپ سے **ابتدائی تشخیص کے لئے اجازت کے فارم** پر دستخط کرنے کو کہا جائے گا۔ خاص تعلیم کی خدمات کے لیے زیرِ غور لائے جانے کے لیے آپ کو اپنے بچے کی تشخیص کرنے کے لیے اجازت دینا لازمی ہے۔ اگر آپ ابتدائی تشخیص کے لیے اجازت پر دستخط نہیں کرنے کا انتخاب کرتے ہیں تو آپکے بچے کی تشخیص نہیں کی جائے گی

آپ سے صحت سے متعلقہ معلومات اور دیگر ریکارڈز کو NYCPS کو افشا کرنے کی منظوری دینے کی گزارش کی جائے گی۔ یہ IEP ٹیم کو بیرونی ایجنسیوں سے رپورٹس یا ڈاکٹروں سے طبی رپورٹس حاصل کرنے میں مدد کرے گی جو کہ آپ کے بچے کی تشخیص کے لیے اہم ہو سکتی ہیں۔ اگرچہ آپ کو اس اجرا فارم پر دستخط کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے، لیکن اس کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کیونکہ یہ ریکارڈز IEP ٹیم کو آپ کے بچے کی ضروریات کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد کرسکتے ہیں۔ اگر آپ ان ریکارڈز کے اجرا کی اجازت دے دیتے ہیں، NYCPS ان کو محفوظ اور خفیہ رکھے گا۔

آپ کے بچے کے خاص تعلیم ریکارڈز — بشمول IEPs اور تشخیصاتی رپورٹس — خفیہ دستاویزات ہیں۔ ان کو NYCPS کے الیکٹرانک ڈیٹا نظام میں محفوظ انداز میں سنبھال کر رکھا جائے گا۔

ابتدائی تشخیص

آپ کے تحریری اجازت فراہم کرنے کے بعد، NYCPS کے پاس آپ کے بچے کی ابتدائی تشخیص مکمل کرنے کے لئے 60 کیلنڈر دن ہوتے ہیں۔ NYCPS مشتبہ معذوری سے متعلق تمام شعبوں میں آپ کے بچے کی تشخیص کرے گا۔ یہ تشخیصات آپ کے بچے کی صلاحیتوں، قابلیتوں اور ضرورت کے شعبوں کی پیمائش کرتی ہیں۔ ابتدائی تشخیص میں ذیل شامل ہے:

- آپ کے بچے کی نشوونما اور خاندانی پس منظر کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے آپ کے ساتھ **سماجی پس منظر کا انٹرویو؛**
- **نفسیاتی تعلیم تشخیص** جو اس بات کا جائزہ لیتی ہے کہ آپکا بچہ کیا جانتا ہے اور وہ کس طرح سیکھتے ہیں؛
- آپ کے بچے کی موجودہ کلاس میں اس کا **مشاہدہ**؛
- 12 سال یا اس سے زیادہ عمر کے طلبا کی **پیشہ ورانہ تشخیص** جس میں پیشہ ورانہ صلاحیتوں، اور دلچسپیوں کا تعین کرنے کے لیے اسکول کے ریکارڈ کا جائزہ، استاد کی تشخیصات اور والدین اور طالب علم کے انٹرویو شامل ہوتے ہیں؛ اور
- آپ کے بچے کا حالیہ **جسمانی معائنہ**۔ اگر آپ کو اس کو حاصل کرنے میں دشواری ہو رہی ہے تو اسکول یا CSE بلا معاوضہ اس کو حاصل کرنے میں آپ کی مدد کرے گی۔

IEP ٹیم آپ کے بچے کی مشتبہ معذوری سے متعلق تمام شعبوں کو جاننے کے لیے دیگر تشخیصات انجام دے سکتی ہے۔ ان تشخیصات میں مثال کے طور پر گفتگو اور زبان، پرفعال طرزعمل یا امدادی ٹیکنالوجی شامل ہوسکتی ہے۔

دولسانی تشخیصات

اگر بچوں کی گھریلو زبان انگریزی نہیں ہے تو ان کی گھر کی زبان اور انگریزی دونوں میں تشخیص انجام دی جاسکتی ہے۔ اس کو **دولسانی تشخیص** کہتے ہیں۔ اگر یہ آپ کے بچے کی پہلی تشخیص ہے تو ایک ابتدائی تشخیص کی جائے گی:

- جہاں تک ممکن ہو آپ کے بچے کی گھریلو زبان اور انگریزی دونوں میں؛ اور،
- آپ، اساتذہ، دو لسانی کلینیشین، اور دیگر افراد سے حاصل ہونے والی معلومات استعمال کرنا جس میں آپ کے بچے کی صلاحیتوں اور دونوں زبانوں میں زبان کے فروغ کی شرح کے بارے میں معلومات شامل ہیں۔



آپ کے بچے کی دولسانی تشخیص مندرجہ ذیل بنیادوں پر کی جاسکتی ہے:

- گھر پر استعمال کی جانے والی زبان، جیسے کہ گھریلو زبان کی نشان دہی کے سروے میں بیان کیا گیا ہے؛ اور،
- نیویارک ریاست انگریزی زبان کے متعلمین کی شناخت کے امتحان (NYSITELL) یا نیویارک ریاست انگریزی بحیثیت دوسری زبان کی قابلیت کا امتحان (NYSESLAT) کے نتائج، اگر قابلِ اطلاق ہو۔

خود مختار تشخیصات

ایک خودمختار تشخیص کو ایک ایسے سندیافتہ تشخیص کار کے ذریعے کیا جائے گا جو NYCPS کے لیے کام نہیں کرتا۔ اگرچہ NYCPS کسی بھی ضروری تشخیصات کو مکمل کرے گا، لیکن آپ کو یہ بھی حق حاصل ہے کہ آپ IEP ٹیم کو نجی تشخیصات فراہم کریں۔

خود مختار تشخیصات کی ادائیگی آپ کریں گے۔

اگرچہ NYCPS آپ کے بچے کی مفت تشخیص کرے گا، لیکن آپ کو یہ حق بھی حاصل ہے کہ آپ اپنے ذاتی اخراجات پر نجی تشخیصات مکمل کر کے IEP ٹیم کو دے سکتے ہیں۔ اگر آپ کا بچہ میڈیکیڈ کے لیے اہل ہے تو ان تشخیصات کا خرچہ میڈیکیڈ کے ذریعے ادا کیا جا سکتا ہے۔ اپنے بچے کے میڈیکیڈ فراہم کنندہ سے بات کریں کہ کیا ان تشخیصات کے لیے ادائیگی کی جائے گی۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ NYCPS خودمختار تشخیصات پر غور کرے تو آپ کو چاہیئے کہIEP اجلاس سے قبلIEP ٹیم کو یہ فراہم کریں۔

وہ خودمختار تشخیصات جن کے لیے NYCPS ادائیگی کرے گا

اگر آپ NYCPS کی تشخیص سے متفق نہیں ہیں اور چاہتے ہیں کہ NYCPS ایک خود مختار تشخیص کے لئے ادائیگی کرے، تو آپ کے لیے اسکول یا CSE کو *تحریری طور* پرمطلع کرنا لازمی ہے۔ یا تو NYCPS ایک نجی تشخیص کے لیے ادائیگی کرنے پر راضی ہو سکتا ہے یا یہ دکھانے کے لیے ایک غیرجانبدارانہ سماعت کا آغاز کرے گا کہ NYCPS کی تشخیص مناسب تھی۔

اگر NYCPS ایک خودمختار تشخیص کی ادائیگی کرنے کے لیے متفق ہوتا ہے، آپ کے لیے لازمی ہے کہ:

- ایک سندیافتہ تشخیص کار منتخب کریں؛
- ایک قابلِ جواز دورانیے کے اندر بازادائیگی کے لیے گزارش کریں؛ اور
- NYCPS کو تشخیص کے نتائج فراہم کریں۔

اگر غیر جانبدار سماعتی افسر کو معلوم ہوتا ہے کہ NYCPS کے ذریعہ مکمل کی گئی تشخیص مناسب ہے، تب بھی آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ نجی تشخیص کروائیں اور اس کا اشتراک IEP ٹیم کے ساتھ کریں، لیکن NYCPS اس کی ادائیگی نہیں کرے گا۔

تشخیصات کے لیے گوشوارہ وقت

NYCPS کے پاس آپ کے بچے کی تشخیص کرنے کے لئے **60 کیلنڈر دن** ہوتے ہیں۔ اس گوشوارۂ وقت کا آغاز اس تاریخ سے ہوتا ہے جب آپ **(ابتدائی تشخیص)** کے لیے اجازت فراہم کرتے ہیں یا (ایک **مکرر تشخیص** کے لئے) حوالہ کے دن سے۔ اگر آپ تشخیص کی کارروائی میں بلاوجہ تاخیر کرتے ہیں تو گوشوارہ وقت میں ترمیم کی جاسکتی ہے۔

اگر تشخیصات 60 کیلنڈر دنوں میں مکمل نہیں ہوتی ہیں اور آپ نے اس عمل میں تاخیر نہیں کی ہے تو، آپ کو **تشخیص کی منظوری کا خط** موصول ہو گا۔ اس خط میں یہ وضاحت ہوگی کہ آپ کس طرح ایک لائسنس یافتہ غیر NYCPS تشخیص کار منتخب کر سکتے ہیں جس کے لیے آپ کو ادائیگی نہیں کرنی ہو گی۔ اس میں پبلک اور نجی ایجنسیوں اور دیگر پیشہ وران کے نام، پتے اور ٹیلیفون نمبرز کی فہرست شامل ہوگی جن سے آپ ایک خودمختار تشخیص کروا سکتے ہیں۔

سیکشن 3

انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) اجلاس

مابعد تشخیص

ایک بار آپ کے بچے کی تشخیص مکمل ہو جانے کے بعد، آپ کو (IEP) اجلاس میں دعوت دی جائے گی۔ اجلاس میں، IEP ٹیم — جس کے آپ ایک اہم ممبر ہیں — کی جانے والی تشخیص کی معلومات اور دیگر ذرائع کا جائزہ لے گی تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ آیا آپ کا بچہ خاص تعلیم کی خدمات کا اہل ہے یا نہیں۔ اگر آپ کا بچہ اہل ہے، تو ٹیم ایک IEP تیار کرنے کے لئے اجلاس میں مل کر کام کرے گی۔

اجلاس سے کم از کم پانچ دن پہلے آپ کو تحریری دعوت نامہ موصول ہوگا۔ یہ آپ کی ترجیحی زبان میں ہوگا، اگر یہ **فراہم کردہ زبان** ہے جیسا کہ NYCPS نے بیان کیا ہے۔[1] آپ کی درخواست پر، IEP اجلاس میں آپ کی ترجیحی زبان میں ایک مترجم دستیاب ہوگا۔ آپ کی شرکت کی تصدیق کرنے کے لیے آپ کے بچے کے اسکول کا عملہ یا CSE بذریعہ ٹیلیفون آپ سے رابطہ کر سکتا ہے۔

اگر آپ IEP اجلاس میں شرکت نہیں کرسکتے، *آپکواسکول یا CSE* سے تاریخ تبدیل کرنے کے لیے رابطہ کرنا لازمی ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ آپ IEP اجلاس میں شریک ہوں تاکہ آپ اپنے بچے کی خاص تعلیم کی خدمات اور پروگراموں کے بارے میں فیصلہ سازی میں شرکت کرسکیں۔ آپ کے مشاہدات اور آرا قابل قدر ہیں اور اجلاس میں لازماً ان پر غور کیا جانا چاہیے۔

IEP اجلاس سے کم از کم 5 دن قبل تشخیص سے اخذ کردہ تمام تجزیے، ریکارڈز اور رپورٹس آپ کو بذریعہ ڈاک بھیجی جائیں گی۔ اس سے آپ کو IEP اجلاس سے قبل دستاویزات پر تبادلہ خیال کرنے یا ان کا جائزہ لینے کا موقع ملے گا۔ اگر آپ کو مدد کی ضرورت ہے، بشمول اپنے بچے کی تشخیصات اور IEP کو سمجھنے کے لیے ترجمانی یا ترجمے کے تو، IEP ٹیم کو بتائیں۔ آپ کے درخواست کرنے پر، IEP اور تشخیصات کا ترجمہ کیا جائے۔

اگر آپ کا بچہ پبلک اسکول میں جاتا ہے، تو یہ اجلاس آپ کے بچے کے اسکول میں ہو گا۔ اگر آپ کا بچہ مذہبی، نجی، یا چارٹر اسکول میں داخل ہے، یا اسکول میں داخل نہیں ہے تو، اگر ممکن ہو تو اجلاس CSE دفتر میں یا آپ کے بچے کے اسکول میں منعقد کیا جائے گا۔

IEP اجلاس کی اقسام

ابتدائی IEP اجلاس

ابتدائی IEP اجلاس کا انعقاد آپ کے بچے کی ابتدائی تشخیص کے بعد کیا جائے گا۔ اس اجلاس میں، ٹیم ابتدائی تشخیص اور کسی بھی دیگر موزوں مواد کا جائزہ لے گی اور تعین کرے گی کہ آیا آپ کا بچہ خاص تعلیم خدمات کا اہل ہے۔ اگر آپ کا بچہ اہل ہے تو، IEP ٹیم ایک IEP تیار کرے گی۔

سالانہ جائزہ

ایک بار جب آپ کا بچہ خاص تعلیم کی خدمات موصول کر رہا ہو، آپ کے بچے کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ہر سال IEP اجلاس کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس اجلاس کو **سالانہ جائزہ** کہا جاتا ہے۔

1 "فراہم کردہ زبانوں" کا مطلب NYCPS کے طلبا اور ان کے اہل خانہ کے ذریعے انگریزی کے علاوہ زیادہ تر استعمال کی جانے والی عام زبانیں ہیں۔ فی الحال، NYCPS کی تیرہ فراہم کردہ زبانیں ہیں:البانوی، عربی،بانگلہ، چینی(روایتی اور سادہ)، فرانسسی، ہیشیئن کریؤل، کوریائی، روسی، ہسپانوی، یوکرینی، اردو اور ازبک۔۔ انگریزی کے ساتھ، یہ بنیادی زبانیں ہیں جو NYCPS کے 95% طلبا اور ان کے اہل خانہ کے ذریعہ استعمال کی جاتی ہیں۔۔



سالانہ جائزہ کے دوران IEP ٹیم ذیل کرے گی:

- آپ کے بچے کی اس کے اہداف کی جانب پیش رفت پر بات چیت
- فراہم کردہ خاص تعلیم خدمات کا جائزہ
- اگلے سال کے لیے خدمات اور اہداف کا تعین

درخواست کردہ جائزہ

کسی بھی وقت، اگر آپ کو اپنے بچے کے موجودہ پروگرام یا خدمات کے بارے میں تشویشات ہیں تو آپ اپنے اسکول یا CSE سے تحریری طور پر ایک IEP اجلاس کی درخواست کرسکتے ہیں۔ اس کو **درخوست کردہ جائزہ** کہا جاتا ہے۔ اس اجلاس کے دوران، IEP ٹیم آپ کے بچے کے موجودہ پروگرام اور خدمات کا جائزہ لے گی اور کسی بھی ضرورت کو پورا کرے گی۔

مکرر تشخیص

اسکے علاوہ، آپکو حوالہ دیا جائے گا جس کو مکرر تشخیص کہا جاتا ہے۔ آپکی تجاویز کے ساتھ، IEP ٹیم آپکے بچے کے بارے میں موجودہ اعداد وشمار کا جائزہ لے گی اور یہ تعین کرے گی کہ کونسی نئی تشخیصات انجام دی جائیں۔

آپ ایک مکرر تشخیص کی درخواست کر سکتے ہیں اگر آپ کا ماننا ہے کہ آپ کے بچے کے پروگرام یا متعلقہ خدمات کی دوبارہ تشخیص کی جائے۔ مکرر تشخیص کی درخواست کرنے کے لیے اپنے بچے کے اسکول یا CSE کو تحریر کریں۔ اگر آپ کے بچے کی تعلیمی یا متعلقہ خدمات کی ضروریات کے لیے ایک مکرر تشخیص کی ضرورت ہے تو، اسکول کا عملہ بھی ایک مکرر تشخیص کی درخواست کرسکتا ہے۔ ایک مکرر تشخیص کو ایک سال میں ایک بار کیا جائے گا ماسوائے آپ اور NYCPS تحریر میں بصورتِ دیگر متفق ہوں۔

اس کے علاوہ، مکرر تشخیص کو *ہر تین سال میں ایک بار مکمل کرنا بھی لازمی ہے، ماسوائے آپ اور* NYCPS تحریر میں متفق ہوں کہ اس

کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کو **باضابطہ تین سالہ مکرر تشخیص** کہا جاتا ہے۔

اگر اسکول یا CSE اس بات کا تعین کرتا ہے کہ مکرر تشخیص کے حصے کے طور پر نئی تشخیصات کی ضرورت ہے تو آپ سے اس تشخیص کے لیے اپنی اجازت فراہم کرنے کے لئے کہا جائے گا۔ تشخیص کے لیے اجازت کا مطلب یہ ہے کہ آپ خاص تعلیم کی خدمات کی جاری اہلیت کا تعین کرنے کے لیے ایک تشخیص کو مکمل کرنے کی اجازت دے رہے ہیں۔ اگر NYCPS کو آپ کی طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہوتا ہے تو، محکمۂ تعلیم کا عملہ آپ سے رابطہ کرنے کی قلم بند کردہ کوششوں کے بعد دوبارہ تشخیص پر عمل درآمد کر سکتا ہے۔

اگر آپ تشخیص پر راضی ہونے سے انکار کرتے ہیں تو، CSE یا اسکول کے پرنسپل تشخیص کرنے کی انجام دہی کا اختیار حاصل کرنے کے لیے **ثالثی** یا **ایک غیرجانبدار سماعت** کی درخواست کر سکتے ہیں۔ یہ آپ کے بچے کی خدمات کو حاصل کرنے کی قابلیت کو متاثر کر سکتا ہے۔

تشخیص مکمل ہونے کے بعد، تشخیص کی ایک تحریری رپورٹ آپ کو فراہم کی جائے گی، اور ایک IEP اجلاس کا شیڈول طے کیا جائے گا۔ اس رپورٹ میں آپ کے بچے کی توانائیاں اور دشواریاں شامل ہیں، اور وہ مدد شامل ہیں جن کی ان کو اسکول میں ضرورت پڑ سکتی ہے۔

اہلیت

IEP ٹیم اس بات کا تعین کرے گی کہ آیا آپ کا بچہ خاص تعلیم کی خدمات کا اہل ہے اور اسے کسی IEP کی ضرورت ہے۔ آپ کا بچہ اہل ہو گا اگر:

- یہ درج معذوری کی 13 درجہ بندیوں میں سے کسی ایک یا زائد کے معیار پر پورا اترتے ہیں، *(ذیل ملاحظہ کریں)*؛ اور
- معذوری آپ کے بچے کی اسکول میں کارکردگی کو اور / یا عام تعلیم نصاب سے مستفید ہونے کو متاثر کرتی ہے۔

اہلیت کا دارومدار ذیل پر نہیں ہے:

- مطالعے کے لیے مناسب تدریس کا فقدان؛ یا
- ریاضی کے لیے مناسب تدریس کا فقدان؛ یا
- انگریزی کی محدود قابلیت۔

اگر IEP ٹیم، یہ تعین کرتی ہے کہ آپ کے بچے کو ایک معذوری ہے اور خاص تعلیم خدمات ضروری ہیں تو یہ ایک IEP تیار کرے گی۔ IEP خاص تعلیم کی خدمات اور / یا آپ کے بچے کو حاصل ہونے والے پروگراموں کا خاکہ پیش کرے گا اور وہ اہداف پیش کرے گا جن پر سال کے دوران آپ کا بچہ کام کرے گا۔ خاص تعلیم پروگرام اور خدمات جن کی سفارش کی جاسکتی ہے ان کو سیکشن 4 میں بیان کیا گیا ہے۔ انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)۔

اگر IEP ٹیم سمجھتی ہے کہ آپ کا بچہ معذوری کی ایک یا زائد درجہ بندیوں کے معیار کی تکمیل نہیں کرتا ہے تو یہ خاص تعلیم خدمات کے لیے اہل نہیں ہو گا۔ اس کے بجائے، تشخیص کی معلومات آپ کے بچے کے اسکول کے پرنسپل کو دی جائیں گی۔ پرنسپل آپ کے بچے کی مدد کرنے کے لیے عملے کے ساتھ کام کرے گا۔ اس صورت میں، ایک IEP تیار نہیں کیا جائے گا اور آپ کو ایک خط موصول ہوگا جس میں بتایا جائے گا کہ آپ کا بچہ خاص تعلیم کی خدمات کا اہل کیوں نہیں ہے۔ اگر آپ ان نتائج سے غیر متفق ہیں تو آپ کو ان نتائج کو چیلنج کرنے کا حق ہے۔ اپنے حقوق کے بارے میں مزید معلومات کے لیے سیکشن 8 ملاحظہ کریں: مدد حاصل کرنا۔

معذوری کی درجہ بندیاں

خاص تعلیم کی خدمات کا اہل ہونے کے لیے آپ کے بچہ کا معذوری کی 13 درجہ بندیوں[2] میں سے کسی ایک کے لئے اہل ہونا لازمی ہے۔ ذیل میں معذوری کی درجہ بندیوں کی ایک فہرست اور وضاحت ہے:

- آٹزم
- بہرہ پن
- بہرہ - نابینا پن

2 معذوری کی 13 درجہ بندیوں کی تعریف نیو یارک ریاست کے محکمۂ تعلیم کے کمشنر برائے تعلیم کے ضوابط کے ذریعہ کی گئی ہے: حصہ 200: یہ ذیل پر پایا جا سکتا ہے https://www.nysed.gov/special-education

- جذباتی معذوری
- سماعتی نقص
- عقلی معذوری
- سیکھنے کی معذوری
- متعدد معذوریاں
- ہڈیوں میں نقص
- دیگر طبی نقائص
- گویائی یا لسانی نقائص
- خطرناک صدمہ سے دماغی چوٹ
- بصری نقائص

آٹزم

نشو ونما کی ایسی معذوری کا حامل طالبِ علم جو اس کے ابلاغ اور سماجی تعامل کی صلاحیتوں اور تعلیمی کارکردگی کو نمایاں طور پر متاثر کرتی ہے۔ یہ عموماً 3 سال کی عمر سے قبل عیاں ہو جاتا ہے۔ دیگر خصوصیات جن کا تعلق آؤٹزم سے ہے:

- ایک جیسی سرگرمی میں بار بار شریک ہونا اور غیر معمولی حرکات
- ماحول میں یا روز مرہ کے معمول میں تبدیلی پر مزاحمت
- حسیاتی تجربات پر غیر معمولی رد عمل

بہرہ پن

ایک ایسی سماعتی معذوری والا طالب علم جو اتنی سنگین ہو کہ طالب علم لسانی معلومات کو سن کر، آواز بڑھا کر یا بڑھائے بغیر، سمجھنے سے معذور ہو جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو متاثر کررہی ہو۔

بہرہ - نابینا پن

سماعتی اور بصری معذوری دونوں کا حامل ایک طالب علم۔ طالب علم کی ابلاغی، نشو ونما اور تعلیمی ضروریات اتنی وسیع ہیں کہ وہ خاص تعلیم کے پروگرام جو صرف بہرے یا نابینا طلبا کے لیے ہیں وہ ان کی ضروریات پوری نہیں کر سکتے ہیں۔

جذباتی معذوری

ایک طالب علم جو طویل عرصے تک اور ایک مخصوص سطح تک ذیل میں سے ایک یا اس سے زائد خصوصیات کا مظاہرہ کرتا ہے اور وہ طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو نمایاں حد تک منفی انداز میں متاثر کرتی ہیں:

- سیکھنے کی نا اہلی جس کو عقلی، حسی اور طبی عناصر کے ذریعے بیان نہ کیا جا سکے
- ہمسروں اور اساتذہ کے ساتھ تسلی بخش تعلقات قائم کرنے اور ان کو برقرار رکھنے کی نا اہلی
- معمول کی صورت حال میں نامناسب قسم کے طرز عمل یا احساسات
- ایک عموماً ناخوش یا پژمردگی کی طبیعت
- ذاتی یا اسکول کے مسائل سے متعلق جسمانی علامات یا خوف پیدا ہونے کا رجحان۔

سماعتی نقائص

سماعت کی ایسی کمزوری کا حامل طالبِ علم جو کہ بہرے پن کی تعریف کے زمرے میں شامل نہیں ہیں جو ان کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کرتی ہے۔ سماعتی قوت کو کھو دینے کی یہ قسم مستقل یا متغیر ہو سکتی ہے۔

عقلی معذوری

نمایاں طور پر اوسط سے نیچے عقلی قابلیت اور مطابقت پذیر طرز عمل کی کمزوری جو کہ ان کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کرتی ہے۔ مطابقت پذیر طرزِ عمل عمر کی مناسبت سے طرزِ عمل کا حوالہ ہے جس کی ضرورت لوگوں کو خودمختار زندگی گزارنے اور روز مرہ زندگی میں پُرفعال ہونے کے لیے ہوتی ہے۔

سیکھنے کی معذوری

وہ طالب علم جو ایسے عارضہ کا شکار ہے جس سے ان کی سننے، سوچنے، بولنے، مطالعہ کرنے، تحریر کرنے، ہجے یا ریاضی کے مسائل حل کرنے کی صلاحیت پر اثر پڑتا ہے اور جس کا تعلق بولی گئی یا لکھی گئی زبان کو سمجھنے اور استعمال کرنے سے ہو۔ اس اصطلاح میں وہ آموزشی مسائل شامل نہیں ہیں جو بنیادی طور پر بصری، سماعتی یا حرکاتی معذوریوں کا؛ ذہنی معذوری کا؛ جذباتی معذوری کا یا ماحولیاتی، ثقافتی یا معاشی پسماندگی کا نتیجہ ہوں۔ اس اصطلاح میں یہ حالات شامل نہیں ہیں جیسے:

- ادراکی معذوری (Perceptual disabilities)
- ذہنی چوٹ (Brain injury)

- کمترین ذہنی فتور (Minimal brain dysfunction)
- ڈیسلیکسیا (Dyslexia)
- ارتقائی نقص کلام (Developmental aphasia)

متعدد معذوریاں

جب ایک طالب علم کو ایک سے زائد کمزوریاں ہوں، جیسے کہ ذہنی معذوری اور نابیناپن، ذہنی معذوری اور بہرہ پن، وغیرہ۔ یہ امتزاج ایسی تعلیمی ضروریات پیدا کرتا ہے جن کو معذوری کے ایک ایسے خاص تعلیم پروگرام میں پورا نہیں کیا جا سکتا ہے جو صرف کسی ایک معذوری کے لیے ہے۔ اصطلاح میں بہرہ – اندھا پن شامل نہیں ہے۔

ہڈیوں میں نقائص

ایک طالبِ علم جس کو شدید جسمانی کمزوری ہے جو ان کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کرتی ہے۔ اصطلاح میں ذیل کے سبب ہونے والی معذوریاں شامل ہیں:

- پیدائشی بے قاعدگی (Congenital anomaly) (ٹیڑھا پاؤں، کسی عضو کا نہ ہونا وغیرہ)
- بیماری (پولیومیلائیٹس، ہڈیوں کا دِق وغیرہ)
- دیگر وجوہات (دماغی فالج، کٹے اور ٹوٹے ہوئے عضو (ہڈیاں)، یا جل جانا جو سکڑنے کا باعث ہو)

دیگر طبی نقائص

محدود طاقت، قوت حیات یا چوکنا پن کا حامل طالب علم جو اس کی تعلیمی کارکردگی کو بری طرح متاثر کرتے ہیں۔ اس میں ماحولیاتی محرکات کی بڑھتی نگرانی شامل ہے جو ایک فرد کی دائمی یا عارضی طبی مسائل کی وجہ سے اسکول کے ماحول میں توجہ دینے کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہے۔ طبی مسائل بشمول لیکن انہی تک محدود نہیں دل کا مرض، تپ دق، گٹھیا کا بخار، گردے میں سوزش، دمہ، سِکل سیل انیمیا، ہیموفیلیا، مرگی، سیسے کا زہریلا پن، لیوکیمیا، ذیابیطس، توجہ دینے کی کمی کی معذوری یا توجہ کی کمی اضطراری طرز عمل کی معذوری، یا Tourette سنڈروم۔

IEP ٹیم اس بات کا تعین کرے گی کہ آیا آپ کا بچہ خاص تعلیم خدمات کا اہل ہے یا اسے ایک IEP کی ضرورت ہے۔

گویائی یا لسانی نقائص

ابلاغ کرنے کی معذوری کا حامل طالبِ علم، جیسے کہ ہکلانا، وضاحت کرنے میں معذوری، لسانی معذوری یا آواز کی معذوری جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کرے۔

خطرناک صدمہ سے دماغی چوٹ

ایک طالب علم کو ایک طبیعی قوت یا کسی طبی مسئلے جیسے کہ اسٹروک، دماغ کی سوزش، شریان کا گومڑ اور خلیوں میں آکسیجن کا فقدان یا دماغ کی رسولی کی وجہ سے دماغی چوٹ لگی ہو جو ان کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کرے۔ اس اصطلاح میں کچھ طبی صورتوں کے باعث سر یا دماغ کی کھلی اور بند چوٹیں یا ذہنی چوٹیں شامل ہیں جسکا نتیجہ ایک یا زیادہ جگہوں پر ہلکی، متوسط، یا شدید معذوریاں ہوسکتا ہے، بشمول ادراکی، لسانی، یادداشت، توجہ، استدلال، تجریدی سوچ، فیصلہ سازی، مسائل حل کرنا، حسی، ادراکی اور حرکاتی صلاحیتیں، نفسیاتی طرزِ عمل، جسمانی افعال، معلومات کو سمجھنا، اور گویائی۔ اصطلاح میں ایسی چوٹیں شامل نہیں ہیں جو پیدائش کے وقت تھیں یا پیدائش کے وقت شدید صدمے کا نتیجہ ہوں۔

بصری نقائص

آنکھوں کی ایک کمزوری کا حامل طالبِ علم بشمول ایسا نابینا پن جو کہ ٹھیک کرنے کے بعد بھی طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کرے۔ اصطلاح

میں جزوی بینائی اور نابینا پن دونوں شامل ہیں۔

IEP (انفرادی تعلیمی منصوبہ) اجلاس کے لیے تیاری

IEP اجلاس میں، ٹیم کا ہر ممبر دوسروں کے ساتھ اہم معلومات کا اشتراک کرتا ہے۔ وہ مل کر کام کرتے ہیں اس بات کا تعین کرنے کے لئے کہ آیا آپ کے بچے کو کوئی معذوری ہے اور اس پر تبادلہ خیال کرتے ہیں کہ کون سی خاص تعلیم خدمات مناسب ہیں۔ *والدین کی حیثیت سے، آپ کو ہر IEP اجلاس میں مدعو کیا جانا ضروری ہے، اور آپ کی فراہم کردہ معلومات انتہائی اہم ہے۔*

ہم آپکی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ:

- IEP اجلاس کی تاریخ اور وقت کے بارے میں NYCPS کے عملے سے بات کریں، تاکہ آپ کے لئے یہ آسان ہو۔
- ان معلومات کو اکٹھا کریں جو آپ کے بچے کی ضروریات کی وضاحت کرنے میں مدد گار ہوں۔ یہ معلومات ان لوگوں سے آسکتی ہے جو آپ کے بچے کو جانتے ہیں، جیسے اساتذہ، فراہم کنندگان یا ڈاکٹر۔
- تشخیص کے نتائج کا جائزہ لیں۔ ان نتائج پر نوٹس لکھیں جن کے بارے میں آپ کا خیال ہے کہ یہ اہم ہیں اور ان نتائج پر جن کے متعلق آپ کے سوالات ہیں۔
- IEP ٹیم کو کوئی بھی ایسی خود مختار تشخیص فراہم کریں جس پر آپ چاہتے ہیں کہ غور کیا جائے، اور IEP ٹیم کو ان امور سے آگاہ کریں جن پر آپ چاہتے ہیں کہ وہ غور کریں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ IEP ٹیم IEP اجلاس میں ان جائزوں پر بہترین طور پر غور کرنے کے قابل ہے، آپ کوIEP اجلاس سے جتنا پہلے ہو سکے اتنا پہلے یہ انہیں فراہم کرنا چاہیے۔
- اپنے بچے کی توانائیوں اور ضروریات پر بات چیت کرنے کے لیے تیار رہیں اور یہ کس طرح اسکی تعلیمی، سماجی، جذباتی اور جسمانی نشو ونما پر اثرانداز ہوتی ہیں۔
- غور کریں کہ کیا آپ دوسرے لوگوں کو بھی اس اجلاس میں مدعو کرنا چاہتے ہیں جو آپ کے بچے کو جانتے ہیں اور فیصلے کرنے میں مدد کرسکتے ہیں، جیسے ڈاکٹر، بچوں کی نگہداشت فراہم کنندگان، رشتہ دار یا وکیل۔
- اگر آپ چاہتے ہیں کہ کوئی تصدیق یافتہ والدین ممبر شرکت کرے تو اجلاس سے کم از کم 72 گھنٹے پہلے تحریری طور پر اپنی درخواست دیں (تصدیق یافتہ والدین ممبر کی وضاحت کے لئے نیچے دیکھیں)۔
- اگر انگریزی آپ کی ترجیحی زبان نہیں ہے تو اجلاس سے کم از کم 72 گھنٹے قبل تحریری طور پر مترجم کی درخواست کریں۔ اگر آپ کو تشخیصات اور IEP کی نقول کی انگریزی کے علاوہ کسی اور زبان میں ضرورت ہے تو تحریر میں ایک درخواست کریں۔

ایک سالانہ جائزے کے لیے یا کسی مکرر تشخیص کے بعد منعقد ہونے والے IEP اجلاس میں، اگر آپ چاہتے ہیں کہ IEP ٹیم خاص تعلیمی پروگراموں یا خدمات کو تبدیل کرنے پر غور کرے، تو ہم آپ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ IEP اجلاس سے قبل NYCPS کے عملے کو آگاہ کریں۔

IEP اجلاس میں، ٹیم کا ہر ممبر دوسروں کے ساتھ اہم معلومات کا اشتراک کرتا ہے۔

IEP ٹیم ممبران

والدین / سرپرست

آپ کو ہر IEP اجلاس میں شرکت کرنے کی دعوت دی جائے گی۔ والدین کی حیثیت سے، آپ اپنے بچے کو بہتر جانتے ہیں، لہذا آپ اپنے بچے کی توانائیوں اور ضروریات کے بارے میں بات کرسکتے ہیں، اور اس بارے میں اپنے خیالات ظاہر کر سکتے ہیں کہ آپ کے بچے کو سب سے زیادہ کس چیز سے مدد ملے گی۔

IEP ٹیم کے ممبر کے طور پر آپ کو چاہیئے کہ:

- اس بارے میں مشاہدات پیش کریں کہ آپ کا بچہ کیسے سیکھتا ہے۔
- اپنے بچے کی توانائیوں، ضروریات، دلچسپیوں اور دیگر چیزوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں جو ہو سکتا ہے اسکول کو معلوم نہیں ہوں۔
- آپ کے بچے کو اسکول میں کونسا کام کرنے کی ضرورت ہے اس بارے میں ٹیم کے دیگر ممبروں کو کیا لگتا ہے ان کی بات سنیں اور اپنے مشورے فراہم کریں۔
- اس بارے میں بات کریں کہ آپ کا بچہ اسکول میں جو صلاحیتیں سیکھتا ہے اس کا استعمال وہ گھر پر کیسے کرتا ہے (یا استعمال نہیں کرتا)۔
- ٹیم کے تمام ممبران سے سوالات پوچھیں اور اگر آپ کو کوئی چیز سمجھ نہ آئے تو بات کریں
- ٹیم کے ساتھ IEP تیار کرنے کے لیے کام کریں۔

IEP اجلاس میں، آپ سے IEP حاضری کی ایک شیٹ پر دستخط کرنے کے لیے کہا جائے گا۔ حاضری کے صفحے پر دستخط کرنے کا *مطلب* یہ نہیں ہے کہ آپ IEP کے مواد سے متفق ہیں۔ اس کے بجائے، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ نے اجلاس میں شرکت کی۔ اگر آپ اجلاس میں شرکت کرنے سے قاصر تھے تو،IEP کی ایک کاپی آپ کے گھر بھیجی جائے گی۔

ضلعی نمائندہ

ضلعی نمائندہ IEP کے اجلاس کی قیادت کرتا ہے اور طالب علم کی اہلیت اور IEP کے فروغ کے بارے میں بات چیت میں مدد کرتا ہے۔ وہ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ آپ ایک بامقصد



شرکت کنندہ بنیں اور آپ کو ترغیب دیں گے کہ اگر آپ کے بچے کی تعلیم کے بارے میں کوئی تشویشات ہیں تو بیان کریں۔ اس کے علاوہ، ضلعی نمائندہ یہ کرے گا:

- خدمات کے تسلسل (خاص تعلیم پروگراموں اور معاونتوں) کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے جو آپ کے بچے کے لیے اسکول اور ضلع کے دیگر اسکولوں میں دستیاب ہیں
- اس بات کو یقینی بنانا کہ ٹیم سبھی ممکنہ مناسب پروگراموں اور خدمات پر غور کرے، بشمول وہ جن کے بارے میں آپ نے تجویز پیش کی ہے
- یہ وضاحت کرنا کہ معذور بچوں کو جتنا ہو سکے غیر معذور بچوں کے ساتھ تعلیم دی جانی چاہیے
- اس بات کو یقینی بنانا کہ دیگر پروگرام کی تجویز کرنے سے پہلے ٹیم اس بارے میں غور کرے کہ کیا آپ کا بچہ عام تعلیم کے ماحول میں کامیاب ہو سکتا ہے اور فائدہ اٹھا سکتا ہے

ضلعی نمائندے کی عموماً دو ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔ آپ کے بچے کے ابتدائی IEP اجلاس کے لیے، ضلعی نمائندہ اکثر اسکول کا سماجی کارکن ہوتا ہے یا اسکول کا ماہر نفسیات ہوتا ہے۔ آپ کے بچے کے سالانہ جائزے کے IEP اجلاس کے لیے، ضلعی

نمائندہ اکثر آپ کے بچے کا خاص تعلیم استاد ہوتا ہے یا متعلقہ خدمات فراہم کنندہ ہوتا ہے۔

اساتذہ

IEP اجلاس میں اساتذہ اہم شرکت کنندگان ہوتے ہیں۔ اگر آپ کا بچہ عام تعلیم کے ماحول میں ہے یا اس میں شرکت کر سکتا ہے، تو کم از کم ایک عام تعلیم کے استاد کو ضرور شرکت کرنی چاہیئے۔

عام تعلیم کا استاد

یہ اساتذہ عام تعلیم کے نصاب میں آپ کے بچے کی کارکردگی کے بارے میں معلومات فراہم کریں گے۔ خاص طور پر، وہ ذیل کریں گے:

- عام تعلیم کے نصاب اور ماحول کے بارے میں وضاحت کریں گے
- مداخلت کی ان مناسب حکمت عملیوں، اضافی مدد اور خدمات، پروگرام میں ترمیمات، نصاب میں ردوبدل، دیگر انفرادی مدد، یا عام تعلیم کے پروگرام میں دیگر تبدیلیوں کا تعین کرنے میں مدد کریں گے جو آپ کے بچے کی تعلیم حاصل کرنے اور کامیابی حاصل کرنے میں مدد کریں گی
- اسکول کے عملے کے لیے درکار معاونتوں پر بات چیت کرنا تاکہ آپ کے بچے کو عام تعلیم نصاب میں تعلیم دی جا سکے۔



خاص تعلیم استاد اور/ یا متعلقہ خدمات فراہم کنندہ

یہ ممبران معذوری کے حامل بچوں کو کس طرح تعلیم دینی ہے کے بارے میں گراں قدر تجربے کی پیشکش کرتے ہیں۔ ان کی خاص تعلیم میں تربیت کی بنا پر یہ ذیل کریں گے:

- تشخیصات کے مواد اور / یا فراہم کنندہ کی رپورٹس کا جائزہ لیں اور اس کی ترجمانی کریں گے
- (اگر آپ کا بچہ پہلے ہی سے خاص تعلیم خدمات موصول کر رہا ہے) اپنے بچے کی تعلیمی کاکردگی کی موجودہ سطح پر بات چیت کریں، بشمول IEP کے اہداف کی جانب پیشرفت، اور اپنے بچے کے سیکھنے کے انداز، طرز عمل اور حاضری کی وضاحت کریں
- ان مدد اور خدمات کے بارے میں تجویز دیں جن سے آپ کے بچے کو کم سے کم پابندی کے ماحول میں کامیاب ہونے میں مدد ملے گی۔
- اپنے بچے کی تعلیم میں مدد کرنے کے لیے وضاحت کریں کہ کیسے عام تعلیمی نصاب کو اختیار کیا جائے۔

ماہرِ نفسیات / اسکول کے سماجی کارکن

اسکول کے ماہر نفسیات کی موجودگی ہمیشہ مطلوب نہیں ہوتی ہے۔ اگر آپ کے بچے کا IEP اجلاس **ابتدائی تشخیص** (پہلی بار خدمات) یا **مکرر تشخیص** (جو طلبا پہلے ہی خدمات حاصل کررہے ہیں) کے لیے ہے تو اسکول کے ماہر نفسیات کی موجودگی **لازمی** ہے۔ جب بھی کسی نئی تشخیص کا جائزہ لیا جائے گا، یا جب کسی طالب علم کی خاص تعلیم خدمات میں تبدیلی میں عملہ اور طالب علم کا تناسب زیادہ ہوگا تو اسکول کا ماہر نفسیات موجود ہوگا۔ اسی طرح، اسکول کا سماجی کارکن موجود ہو سکتا ہے اس کا دارومدار اس بات پر ہے کہ آیا یہ تعلیمی طریقہ کار میں شامل ہیں۔

جب اسکول کے ماہر نفسیات اور / یا اسکول کے سماجی کارکنان IEP ٹیم کے ممبر ہوں، تو وہ ٹیم کو اہم معلومات فراہم کریں گے جو تشخیص / تبصرے کے ذریعہ حاصل کی گئی ہیں۔ ان کی مہارتیں طریقہ کار کے لیے اہم ہیں، اس لیے اگر آپ کو کوئی بھی چیز سمجھ میں نہ آئے تو آپ کو ان سے سوالات پوچھنے چاہیئیں۔

IEP ٹیم آپ کے بچے اور / یا ان کی معذوری کے بارے میں خصوصی معلومات رکھنے والے افراد کو بھی شامل کر سکتی ہے۔

اضافی اراکین

IEP ٹیم آپ کے بچے اور / یا ان کی معذوری کے بارے میں خصوصی معلومات رکھنے والے افراد کو بھی شامل کر سکتی ہے۔ آپ کسی بیرونی ماہر کو مدعو کرسکتے ہیں جس نے آپ کے بچے کے ساتھ پیشہ ورانہ طور پر کام کیا ہے، یا دیگر افراد جو آپ کے بچے کی توانائیوں اور / یا ضروریات کے بارے میں بات کرسکتے ہیں۔ NYCPS دیگر افراد کو بھی مدعو کر سکتا ہے جو آپ کے بچے کو اچھی طرح جانتے ہیں، جیسے کہ ایک معاون پیشہ ور۔

تصدیق شدہ والدین رکن

آپ کو IEP اجلاس میں کسی والدین ممبر کی شرکت کی درخواست کرنے کا حق ہے۔ ایک والدین ممبر نیو یارک شہر میں رہنے والے ایک ایسے بچے کا والدین ہوتا ہے جو گزشتہ پانچ تعلیمی سالوں میں ایک IEP کا حامل تھا۔ والدین ممبران والدین کو IEP کے عمل کو سمجھنے میں مدد کرسکتے ہیں اور IEP اجلاس میں آپ کی شرکت اور حصہ ڈالنے میں مدد کرسکتے ہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ کوئی والدین ممبر آپ کے بچے کی IEP اجلاس میں شریک ہو، تو IEP اجلاس کے کم از کم 72 گھنٹے پہلے اپنے بچے کے اسکول یا CSE میں تحریری درخواست دیں۔

IEP ٹیم ممبر کو شرکت نہ کرنے کی معافی دینا

ٹیم کے مطلوبہ ممبر کو کسی IEP اجلاس میں شرکت کرنے سے چھوٹ مل سکتی ہے، لیکن صرف اس صورت میں جب یہ IEP کا ابتدائی اجلاس نہ ہو۔ IEP ٹیم معمول میں یا یک طرفہ طور پر IEP ٹیم کے مطلوبہ ممبران کو (غیر حاضری) پر معافی نہیں دے گی۔ جب IEP ٹیم کا کوئی مطلوبہ ممبر دستیاب نہیں ہو تو، آپ کو اور IEP ٹیم کو یہ طے کرنا چاہیے کہ آیا اس ٹیم ممبر کے بغیر IEP اجلاس کے انعقاد کا کوئی فائدہ ہے، یا بہتر ہوگا کہ اجلاس کا دوسرا وقت مقرر کیا جائے۔

IEP ٹیم کے ممبران کو آپ کی رضامندی کے بغیر معافی نہیں دی جائے گی۔ IEP ٹیم کے کسی مطلوبہ ممبر کو شرکت سے چھوٹ دینے کے لیے آپ کی منظوری کی درخواست **کم سے کم 5 کیلنڈری ایام قبل کی جائے گی**۔ اگر آپ ممبر کے لیے معافی کے لیے رضامند ہیں تو آپ کو فارم پر دستخط کرنا اور اس کو واپس کرنا چاہیئے۔ اگر آپ اتفاق نہیں کرتے ہیں تو، اس ممبر کو اجلاس میں شرکت سے چھوٹ نہیں دی جائے گی۔

IEP ٹیم کے مطلوبہ ممبر کو شرکت سے چھوٹ دی جا سکتی ہے حتی کہ اس ممبر کے نصاب کے شعبوں یا متعلقہ خدمات کے بارے میں تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اس معاملے میں، IEP ٹیم کا ممبر آپ کو ان معلومات کا خلاصہ بھیجے گا جن کو وہ IEP اجلاس میں شامل کرتا۔ آپ کو **IEP اجلاس سے کم سے کم 5 کیلنڈر دن پہلے یہ خلاصہ مل جانا چاہیے**۔ اس بات پر غور کرتے وقت کہ IEP ٹیم ممبر کو شرکت کرنے سے چھوٹ دی جائے یا نہیں، برائے مہربانی اس خلاصہ کا جائزہ لیں۔

IEP ٹیم کے ممبران

- **آپ، والدین** یا آپ کے بچے کے ساتھ والدینی رشتے میں ایک فرد۔
- **آپ کے بچے کے عام تعلیم کے اساتذہ میں سے ایک** جب بھی آپ کا بچہ عام تعلیم کے ماحول میں شرکت کرتا ہو یا عام تعلیم ماحول میں شرکت کر سکتا ہو۔
- **ایک خاص تعلیم استاد اور / یا متعلقہ خدمات فراہم کنندہ**۔ ابتدائی حوالوں کے لئے، اسکول کا ایک خاص تعلیم استاد ٹیم میں خاص تعلیم کے نمائندے کے طور پر کام کرتا ہے۔ اگر بچہ پہلے ہی خاص تعلیم کی خدمات حاصل کر رہا ہے تو آپ کے بچے کی خاص تعلیم کا ایک استاد حصہ لے گا۔ اگر آپ کا بچہ صرف متعلقہ خدمات (یعنی، گویائی علاج) موصول کرتا ہے، آپ کے بچے کا متعلقہ خدمات فراہم کنندہ اس ذمہ داری کو انجام دے سکتا ہے۔
- **اسکول کا ماہر نفسیات** جب بھی کوئی ابتدائی تشخیص یا مکرر تشخیص ہو، جب بھی کسی نفسیاتی تشخیص کا جائزہ لیا جائے، اور جب بھی کسی پروگرام یا خدمات میں تبدیلیوں پر غور کیا جائے۔ اسکول کے ماہر نفسیات آپ کی درخواست پر IEP اجلاس میں بھی شامل ہوں گے۔
- **اسکول کا سماجی کارکن** اگر یہ تشخیص کی کارروائی میں شامل تھا۔
- **وہ شخص جو تشخیصی نتائج کے تدریسی اثرات کی وضاحت کرسکتا ہے**۔ وہ IEP ٹیم کا ممبر ہوسکتا ہے، جو ایک دوسرا کردار بھی ادا کر رہا ہے، جیسے عام تعلیم کا استاد، خاص تعلیم کا استاد، خاص تعلیم فراہم کنندہ، یا اسکول کے ماہر نفسیات۔ یہ اس بارے میں بات کریں گے کہ تشخیص کے نتائج تعلیم پر کس طرح اثر انداز ہوں گے۔
- **ضلعی نمائندہ**۔ یہ فرد خاص تعلیم خدمات فراہم کرنے یا ان کی نگرانی کرنے کی قابلیت رکھتا ہے، یہ عام تعلیم نصاب سے واقف ہوتے ہیں، اور ان کو ضلع کے وسائل کی دستیابی کے بارے میں علم ہوتا ہے۔ ضلعی نمائندہ IEP ٹیم میں ایک اور کردار بھی ادا کر سکتا ہے۔ ضلعی نمائندے کا کردار ایک ایسا IEP تیار کرنے میں اس گروپ کی قیادت کرنا ہے جس پر ہر کوئی متفق ہو کہ وہ بچے کے لئے موزوں ہے۔
- **اسکول کا ایک ڈاکٹر** اگر اجلاس سے کم سے کم *72* گھنٹے پہلے آپ کے ذریعہ تحریر میں خصوصی طور پر درخواست کی گئی ہو۔
- **ایک تصدیق یافتہ والدین ممبر**، اگر اجلاس سے کم سے کم *72* گھنٹے پہلے آپ کے ذریعہ تحریر میں خصوصی طور پر درخواست کی گئی ہو۔ یہ اس طالب علم کا والدین ہے جس کے پاس گذشتہ پانچ سالوں میں ایک IEP رہا ہو، جو اسکولی ضلع یا مضافاتی اسکولی ضلع میں رہتا ہے، جو آپ کی درخواست پر شرکت کر سکتا ہے۔
- **دیگر افراد جو آپ کے بچے کے بارے میں خاص علم یا مہارتیں رکھتے ہیں** جیسے کہ متعلقہ خدمات کے اہلکار۔ آپ ان کی شرکت کی درخواست کرسکتے ہیں، اسکول یا CSE بھی کر سکتا ہے۔
- **آپ کا بچہ (طالبِ علم)**، جیسے مناسب ہو۔ اگر آپ کا بچہ 14 سال یا اس سے زیادہ عمر کا ہے تو، اسے اجلاس میں مدعو کیا جائے گا، اور یہ بھی بہتر انتخاب ہوسکتا ہے کہ انہیں اس سے بھی چھوٹی عمر میں مدعو کیا جائے۔

سیکشن 4

انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)

انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)

IEP آپ کے بچے کو اس کے (کم سے کم پابندی کا ماحول) LRE میں (مفت مناسب پبلک تعلیم) FAPE فراہم کرنے کے منصوبے کی ایک تحریری تفصیل ہے۔

والدین کے ذریعے داخل کردہ طلبا کے لیے رہنما خطوط

اگر آپ نے اپنے خرچ پر اپنے بچے کو نجی یا مذہبی اسکول میں داخل کیا ہے، تو آپ کے بچے کو**والدین کے ذریعے داخل کردہ طالب علم** سمجھا جاتا ہے۔ والدین کے ذریعے داخل کردہ طلبا جن کو خاص تعلیم کی خدمات درکار ہیں انہیں انفرادی تعلیمی خدمات کا منصوبہ (IESPs) ملے گا۔ IESP آپ کے بچے کو خاص تعلیم خدمات فراہم کرنے کے منصوبے کا ایک تحریری بیان ہے۔ IESP میں ذیل میں IEPs کی وضاحتوں جیسی معلومات شامل ہوں گے۔ IESP خدمات کی تجویز کر سکتا ہے جیسے کہ متعلقہ خدمات، خاص تعلیم استاد کی معاون خدمات، معاون پیشہ وران اور نقل و حمل۔

CSE (خاص تعلیم کمیٹی) ہر سال والدین کے ذریعے داخل کردہ معذوری کے حامل بچوں کے والدین کے پاس **خاص تعلیم کی خدمات کا فارم بھیجتی ہے**۔ ان کے بچوں کے لیے آنے والے تعلیمی سال میں خدمات موصول کرنے کے لیے والدین کو فارم مکمل کرنا اور اس کو مناسب CSE کو واپس کرنا لازمی ہے۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کو یہ خط موصول ہونا چاہیے تھا اور موصول نہیں ہوا، یا اگر والدین کے ذریعے داخل کردہ طلبا کے بارے میں آپ کے کوئی سوالات ہیں تو، اپنے CSE سے رابطہ کریں۔

کم سے کم پابندی کا ماحول (LRE)

آپ کے بچے کو جتنا مناسب ہو سکے غیر معذور ہمسروں کے ساتھ تعلیم دی جائے گی۔ اس کو آپ کے بچے کا **کم سے کم پابندی کا ماحول (LRE)** کہا جاتا ہے۔ IEP کے حامل وہ طلبا جو اپنے غیر معذور ہمسروں کے ساتھ زیادہ وقت گزارتے ہیں ان کے پاس[3]:

- ریاضی اور مطالعے میں اعلی اسکور؛
- اسکول میں غیرحاضری کم ہوتی ہے؛
- خلل انداز طرزِ عمل کے لیے کم حوالے ہوتے ہیں؛ اور
- ہائی اسکول کے بعد بہتر نتائج ہوتے ہیں۔

IEP عمومی جائزہ

IEP میں آپکے بچے کی تشخیص اور تعلیمی ضروریات کے متعلق IEP ٹیم کی گفتگو کی عکاسی کی جاتی ہے۔ IEP میں آپ کے بچے کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ڈیزائن کردہ خصوصی تعلیمی پروگراموں اور خدمات کی شکل میں IEP ٹیم کی طرف سے ایک تجویز شامل کی جائے گی۔

IEP میں ذیل شامل ہو گا:

معذوری کی درجہ بندی — IEP یہ بتائے گا کہ معذوری کی 13 درجہ بندیوں میں سے کس کا

3 Wagner, M., Newman, L., Cameto, R., Levine, P., and Garza, N. (2006). An Overview of Findings From Wave 2 of the National Longitudinal Transition Study-2 (NLTS2). (NCSER 2006-3004). Menlo Park, CA: SRI International.

اطلاق آپ کے بچے پر ہوتا ہے۔ مزید معلومات کے لیے سیکشن 3 میں **معذوری کی درجہ بندیاں** عنوان ملاحظہ کریں: IEP اجلاس.

کارکردگی کی موجودہ سطح — اس حصے میں آپ کے بچے کی توانائیوں، صلاحیتوں، کمزوریوں اور ان کی معذوری سے متعلق ضروریات کے شعبوں کی وضاحت کی گئی ہے۔. اس میں تشخیصی نتائج، تعلیمی حصولیابی، معاشرتی ترقی، جسمانی نشوونما، اور انتظامی ضروریات شامل ہیں۔ اس میں اس بارے میں معلومات شامل ہوتی ہیں کہ آپ کے بچے کی معذوری عام تعلیمی نصاب میں ان کی پیشرفت کو کس طرح متاثر کرتی ہے۔ اس حصے کی معلومات آپ کے اور اسکول کے عملے کے ذریعے کی گئی تشخیصات اور مشاہدات سے حاصل ہوتی ہے۔

خاص عوامل سے متعلق طلبا کی ضروریات — اس حصے میں بتایا گیا ہے کہ مندرجہ ذیل مخصوص عوامل کا ازالہ کرنے کے لیے کیا آپ کے بچے کو کسی خاص آلے یا خدمت کی ضرورت ہے:

- طرزِ عمل کے مسائل
- کثیرالسانی متعلمین
- نابینا پن یا سماعتی کمزوری
- بہرے یا سماعت میں مشکل
- امدادی ٹکنالوجی



قابلِ پیمائش مابعد سیکنڈری اہداف — اگر آپ کا بچہ 14 سال یا اس سے زیادہ عمر کا ہے تو IEP میں تعلیم یا تربیت، روزگار، یا خود مختار زندگی گذارنے کی صلاحیتیوں کے شعبوں کے اہداف شامل ہوں گے۔. ان اہداف کی تشکیل میں آپ کی شمولیت اہم ہے، کیوں کہ یہ اسکول کی اساس اور اسکول کے بعد آپ کے بچے کی زندگی کی تیاری میں مددگار ہوتے ہیں۔ ثانوی کے بعد قابلِ پیمائش اہداف کے بارے میں مزید معلومات کے لیے سیکشن 7 ملاحظہ کریں: ہائی اسکول کے بعد کی زندگی.

قابلِ پیمائش سالانہ اہداف — قابلِ پیمائش سالانہ اہداف وہ اہداف ہیں جو ان ضروریات کو پورا کرنے کے لئے تیار کیے جاتے ہیں جن کی IEP ٹیم کارکردگی کی موجودہ سطح پر شناخت کرتی ہے۔ یہ مخصوص اہداف ہوتے ہیں جن کو آپ بچہ ایک سال میں آسانی سے حاصل کر سکتا ہے۔ ان اہداف کے لیے *قابلِ پیمائش* ہونا لازمی ہے، اس کا مطلب ہے کہ یہ فیصلہ کرنا ممکن ہونا لازمی ہے کہ آیا آپ کے بچے اہداف کو حاصل کر لیا ہے۔ اگر آپ کا بچہ ایک متبادل تشخیص میں شرکت کررہا ہے تو اہداف کو قلیل مدتی تعلیمی مقاصد یا سنگِ میل میں بانٹ دینا چاہیئے۔ سیکشن 7 میں آپ کے بچے کی ہائی اسکول سے منتقلی سے متعلقہ سالانہ قابلِ پیمائش اہداف کے بارے میں مزید جانیں: ہائی اسکول کے بعد کی زندگی.

والدین کو کارکردگی سے مطلع کرنا — IEP اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ پیشرفت کی پیمائش کب کی جائے گی اور آپ کو اس پیشرفت سے کس طرح مطلع کیا جائے گا۔

تجویز کردہ خاص تعلیم پروگرامز اور خدمات — IEP ان پروگراموں اور خدمات کی تجویز کرے گی جو آپ کے بچے کے لیے دستیاب ہوں گے۔ مزید معلومات کے لیے ذیل سیکشن میں خاص تعلیم پروگرام اور خدمات ملاحظہ کریں۔

امتحان کی سہولیات — امتحان کی سہولیات ایک امتحان کی وضع یا امتحان دینے کے طریق کار میں ہونے والی تبدیلیاں ہیں۔ یہ امتحان کی رکاوٹوں کو دور کرنے اور ان تک رسائی بڑھانے کے لئےڈیزائن کیے گئے ہیں۔ IEP ٹیم آپ کے بچے کی انفرادی ضروریات پر غور کر کے فیصلہ کرے گی کہ کیا امتحان کی تبدیلیاں مناسب ہیں، اور اگر ایسا ہے تو کونسی۔

منتقلی کی سرگرمیوں کا مربوط مجموعہ — اس حصے میں، IEP کی ٹیم ایسی سرگرمیوں کا منصوبہ بنائے گی جن کا مقصد آپ کے بچے کو اسکول کے بعد کی زندگی میں منتقل ہونے میں، جاری تعلیم، روزگار، اور / یا خود مختار زندگی گزارنے میں مدد فراہم کریں گی۔ IEP ٹیم اس حصے کو ان طلبا کے لیے مکمل کرے گی جن کی عمر 14 سال یا اس سے زیادہ ہے یا اس سے پہلے اگر مناسب ہو۔ سیکشن 7 ملاحظہ کریں: منتقلی کی منصوبہ بندی کے طریقہ کار کے متعلق مزید تفصیلی معلومات کے لیے ہائی اسکول کے بعد زندگی۔ سیکشن 7 میں **منتقلی کی سرگرمیوں کے مربوط مجموعے** کے بارے میں مزید معلومات ملاحظہ کریں۔

ریاست اور ضلع پیما تشخیصات میں شرکت — IEP کے اس حصے میں یہ بتایا گیا ہے کہ کیا آپ کا بچہ ریاست اور ضلع پیما تشخیصات میں حصہ لے گا اور کیسے لے گا۔

- معیاری تشخیصات میں شرکت کرنے والے طلبا کے لیے، IEP درج کرے گا کہ امتحان میں کونسی سہولیات فراہم کی جائیں گے، اگر کوئی ہوں۔
- معیاری تشخیصات میں شرکت نہ کرنے والے طلبا کے لیے، IEP کو یہ بتانا ہوگا کہ آپ کے بچے کی پیش رفت کی پیمائش کس طرح کی جائے گی بشمول نیویارک ریاست متبادل تشخیص (NYSAA) کے ساتھ۔ جو طلبا متبادل تشخیصات میں حصہ لیتے ہیں وہ مقامی یا ریجنٹس ڈپلومہ پانے کے اہل نہیں ہیں۔ سیکشن 6 ملاحظہ کریں: IEP والے طلبا کے لئے سندیافتگی ڈپلومہ کے مطلوبات کے بارے میں مزید معلومات کے لیے۔

غیر معذور طلبا کے ساتھ شرکت — یہ یقینی بنانے کے لئے کہ آپ کے بچے کو ان کے LRE میں تعلیم دی جارہی ہے، IEP کے اس حصے میں بتایا گیا ہے کہ آپ کا بچہ عمومی تعلیم کی کلاسوں میں اور غیر معذور ہمسروں کے ساتھ اسکول کی دیگر سرگرمیوں مین کس حد تک شرکت کرے گا

ترقی کے معیارات — یہ سیکشن صرف 8–3 گریڈ کے طلبا پر لاگو ہوتا ہے۔ یہ سیکشن اس بات کی وضاحت کرے گا کہ آیا آپ کے بچے کو معیاری یا ترمیم شدہ ترقی کے معیارات کی تکمیل کرنی ہو گی۔ ترقی وہ عمل ہے جس کے ذریعہ اساتذہ یہ طے کرتے ہیں کہ کیا طالب علم اگلے گریڈ کے لیے تیار ہے، اور اگلے گریڈ میں کامیابی کے لیے اس نے مواد اور صلاحیتوں میں مہارت حاصل کر لی ہے۔ ترمیم شدہ ترقی کے معیارات طلبا کو ان تقاضوں کے ساتھ اگلی کلاس میں جانے میں مدد کرتے ہیں جو ترقی کے بنیادی معیارات سے مختلف ہیں۔ IEP کے حامل طلبا کی محض بہت ہی کم فیصد کو ترمیم شدہ ترقی کے معیارات کی ضرورت ہوگی۔ اگر آپ کے بچے کو ترمیم شدہ ترقی کے معیارات کی تکمیل کرنی ہو گی تو، اسے اپنے IEP پر خواندگی اور/یا ریاضی کے سالانہ اہداف کو پورا کرنے کی ضرورت ہوگی یا ترقی کے ان اہداف کو پورا کرنے کے لیے معقول پیش رفت کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اگر ترمیم شدہ ترقی کے معیارات کی تجویز کی جاتی ہے تو، IEP کو ان معیارات کی وضاحت کرنی لازمی ہے اور وجہ بتانی چاہیئے کہ آپ کے بچے کو ترمیم شدہ ترقی کے معیارات کی ضرورت کیوں ہے۔ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ ترقی کے معیارات میں ترمیم کرنا عارضی ہے اور یہ ہائی اسکول میں دستیاب نہیں ہیں۔ لہذا، ہائی اسکول میں کامیابی کے لیے آپ کے بچے کو تیار کرنے کے لئے،

NYCPS کو یقینی بنانا ہوگا کہ مناسب مدد اور خدمات آپ کے بچے کو ملیں تاکہ وہ اپنے گریڈ کے لیے تعلیمی معیارات تک رسائی حاصل کر سکے، شرکت کر سکے اور پیش رفت کر سکے۔

ڈپلومہ کا مقصد — IEP کو ضرور بتانا چاہیے کہ کیا آپ کا بچہ ڈپلومہ (اور، اگر ایسا ہے تو، کونسا) اور / یا کمینسمیٹ کریڈینشیل کے لیے کام کر رہا ہے۔ معذوری کے حامل طلبا سمیت تمام طلبا کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اعلی ترین دستیاب ڈپلومہ کے انتخاب کے لیے کام کریں۔ معذوری کے حامل طلبا ہائی اسکول سے درج ذیل ڈپلومہ اور کریڈینشیل حاصل کر سکتے ہیں:

ڈپلومہ

- ایڈوانسڈ ریجنٹس ڈپلومہ
- ریجنٹس ڈپلومہ
- مقامی ڈپلومہ

کریڈینشلز

- کیرئیر ڈولپمنٹ اینڈ آکوپیشنل اسٹڈیز (CDOS) کمینسمنٹ کریڈنشلز
- اسکلز اینڈ کمنسمنٹ کریڈنشل (SACC)

سیکشن 6 ملاحظہ کریں: IEP والے طلبا کی سندیافتگی ہر ڈپلومہ اور کریڈینشیل انتخاب کے بارے میں تفصیلات۔

خاص تعلیم پروگرام اور خدمات

کیا توقع کریں: اسکول کی عمر خاص تعلیم خدمات

IEP کی ٹیم، جس کے آپ ایک ممبر ہیں، اس پر غور کرے گی کہ آپ کے بچے کی کس طرح مدد کی جائے تاکہ وہ ان بچوں کے ساتھ تعلیم حاصل کریں جو معذور نہیں ہیں، جہاں تک مناسب ہو۔ اس کو آپ کے بچے کا **کم سے کم پابندی کا ماحول (LRE)** کہا جاتا ہے۔

IEP ٹیم پہلے غور کرے گی کہ آیا آپ کے بچے کی ضروریات کو کسی عام تعلیم کی کلاس میں مدد، تعاون اور آپ کے بچے کو فراہم کی جانے والی خدمات سے پورا کیا جاسکتا ہے۔ اگر ایسا ہے تو، عام تعلیم کے ماحول میں ایک پروگرام کی تجویز کی جائے گی۔

اگر IEP ٹیم کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا بچہ مناسب خاص تعلیم خدمات اور مدد کے باوجود عام تعلیم کی کلاس (کلاسوں) میں نہیں جاسکتا ہے تو، دیگر جگہ پر غور کیا جائے گا۔ ان میں خاص کلاسیں یا خاص اسکول شامل ہو سکتے ہیں۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ آپ کا بچہ غیر معذور بچوں کے ساتھ غیر نصابی اور غیر تعلیمی سرگرمیوں میں شرکت کر سکتا ہے۔ ان سرگرمیوں میں جسمانی تعلیم کی کلاسیں، وقفے اور اسکول بعد سرگرمیاں وغیرہ شامل ہوسکتی ہیں۔ جب بھی ممکن ہو آپ کا بچہ اسی اسکول میں جائے گا جہاں وہ معذوری کے نہ ہوتے ہوئے جاتے۔

IEP ٹیم مختلف خاص تعلیم خدمات اور پروگراموں کی تجویز کر سکتی ہے۔ ممکن ہے کہ آپ کے بچے کے IEP میں خدمات اور پروگرام پورے دن کے دوران ایک جیسے نہ ہوں۔ اس کے بجائے، IEP ہر مضمون کے شعبے میں آپ کے بچے کے لیے مناسب سطح کی امداد کی تجویز کرے گا۔

خاص تعلیم استاد معاونتی خدمات (SETSS)

خاص تعلیم استاد معاونتی خدمات (SETSS) خصوصی طور پر ڈیزائن اور / یا خاص اضافی تدریس خاص تعلیم کے استاد کے ذریعہ فراہم کی جاتی ہے۔ SETSS کے ساتھ، طالب علم کو غیر معذور ہمسروں کے ساتھ عام تعلیم کی کلاس تک رسائی حاصل کرنے اور پیش رفت کرنے میں ایک خاص تعلیم استاد کی مدد حاصل ہوتی ہے۔ SETSS استاد طالب علم کو براہ راست تدریس فراہم کرسکتا ہے۔ اس کو "براہِ راست" SETSS کہتے ہیں۔ براہ راست SETSS فراہم کرتے وقت، SETSS استاد یہ کرسکتا ہے:

- آپ کے بچے کی عمومی تعلیم کی کلاس روم میں پڑھائے جانے والے مواد کو استعمال کر سکتا ہے، یا
- تعلیم کے مختلف طریقے استعمال کر سکتا ہے۔ ان میں مطالعہ کرنے کے خاص طریقے کے لیے ہدایت شامل ہو سکتی ہے جو عام تعلیم کی کلاس میں فراہم نہیں کی جاتی ہے، مثال کے

ہم آہنگ باہمی تدریس (ICT) کلاس رومز میں معذور طلبا اور غیر معذور طلبا دنوں شامل ہوتے ہیں۔

طور پر بصری امداد یا سادہ بنائی گئی ہدایت کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

متبادل کے طور پر، خاص تعلیم استاد آپ کے بچے کے ساتھ براہ راست کام کرنے کے بجائے آپ کے بچے کے عام تعلیم کے استاد کے ساتھ کام کرسکتا ہے۔ ایسا کرتے وقت، SETSS فراہم کنندہ عام تعلیم استاد کو بتاسکتا ہے کہ آپ کے بچے کے تعلیم کے ماحول اور / یا استاد کے تدریسی طریقوں میں کس طرح ردوبدل کریں۔ اس کو "بلواسطہ" SETSS کہتے ہیں۔

اگر SETSS کی تجویز کی جاتی ہے تو، آپ کے بچے کا IEP مندرجہ ذیل بتائے گا:

- کن کلاسوں میں SETSS مہیا کیا جائے گا
- **کتنی بار اور دورانیہ —** فی ہفتہ فراہم کی جانے والی خدمات کے پیرئیڈ کی تعداد اور ہر پیرئیڈ کا دورانیہ۔ یہ فی ہفتہ تین گھنٹوں کے قلیل دورانیے کے لیے یا زیادہ سے زیادہ اسکول دن کے 50% کے لیے ہو سکتا ہے۔
- **SETSS خدمات کی قسم —** یا تو یہ خدمات آپ کے بچے کو براہ راست فراہم کی جائیں گی یا ان کے عام تعلیم استاد کے ساتھ بالواسطہ طور پر فراہم کی جائیں گی۔
- **مقام —** یا تو یہ خدمات آپ کے بچے کے کلاس روم میں یا ایک علیحدہ مقام پر، یا دونوں جگہ فراہم کی جائیں گی۔
- **گروپ کا سائز —** آپ کا بچہ انفرادی طور پر یا کسی گروپ میں ہوگا۔ اگر SETSS کو کسی گروپ میں فراہم کرنے کی تجویز کی جاتی ہے تو، آپ کے بچے کے IEP پر زیادہ سے زیادہ گروپ سائز کی نشاندہی کی جائے گی۔ اس میں آٹھ طلبا سے زیادہ نہیں ہونگے۔

ہم آہنگ باہمی تدریس (ICT)

ہم آہنگ باہمی تدریس (ICT) کلاسوں میں معذور طلبا اور غیر معذور طلبا دنوں شامل ہوتے ہیں۔ دو اساتذہ ایک ICT کلاس روم کی قیادت کرتے ہیں: ایک عام تعلیم استاد اور خاص تعلیم استاد۔ اساتذہ تدریس کو موافق بنانے اور ترمیم کرنے میں باہمی طور پر کام کرتے ہیں یہ یقینی بنانے کے لیے کہ پوری کلاس کو عام تعلیمی نصاب تک رسائی حاصل ہو۔

ICT کلاس روم میں، IEP والے طلبا کی تعداد کل کلاس رجسٹر کے 40% یا اس سے کم ہوگی، زیادہ سے زیادہ IEP والے 12 طلبا تک۔

اگر ICT کی تجویز کی جاتی ہے تو، آپ کے بچے کا IEP وہ مخصوص مضامین بتائے گا جو ICT نمونے کے ذریعہ فراہم کئے جائیں گے (جیسے ریاضی، ELA، یا سائنس)۔

خاص کلاس خدمات

خاص کلاسیں ایسی کلاسیں ہیں جو صرف معذور طلبا کے لیے ہوتی ہیں۔ خاص کلاسیں ان بچوں کے لیے ہوتی ہیں جن کی ضروریات کو عام تعلیم کی کلاس روم میں پورا نہیں کیا جاسکتا ہے، اگرچہ خاص تعلیم کی خدمات فراہم کی جائیں۔ ایک طالب علم کے لیے صرف کچھ تدریسی شعبوں میں یا تمام تدریسی شعبوں میں خاص کلاس خدمات کی تجویز کی جاسکتی ہے۔ یہ تجویز انفرادی بچے کی ضروریات پر منحصر ہوگی۔

خاص کلاسوں میں، طلبا کی یکساں تعلیمی ضروریات کے لحاظ سے گروپ بندی کرنا لازمی ہوتا ہے۔ کلاسوں میں ایک ہی جیسی معذوری یا مختلف قسم کی معذوری والے طلبا ہو سکتے ہیں، اگر ان کی عملی سطحیں ایک جیسی ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک خاص کلاس

کے طلبا میں ایک ہی جیسی مندرجہ ذیل سطحیں ہوں گی:

- تعلیم حاصل کرنے اور سیکھنے کی خصوصیات
- جسمانی نشو ونما
- انتظامی ضروریات

خاص کلاس عملے کا تناسب

خاص کلاسوں میں عملے کے تناسب کی مختلف سطوح ہوتی ہے۔ یہ تعداد طلبا کی تعلیمی اور / یا انتظامی ضروریات کے مطابق طے کی جاتی ہیں۔ عملے کی تعداد کا تناسب IEP پر طلبا کی تعداد، اساتذہ کی تعداد، معاون پیشہ ور کی تعداد کے تناسب میں درج کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، بارہ طلبا کے لیے ایک خاص تعلیم استاد ہوتا ہے اور ایک معاون پیشہ ور ہوتا ہے جس کو 12:1+1 کے طور پر دکھایا گیا ہے۔

کلاس روم کے معاون پیشہ وران

کچھ خاص کلاسوں میں (لیکن سب میں نہیں) ایک یا زائد کلاس روم معاون پیشہ وران ہو سکتے ہیں۔ ایک کلاس روم معاون پیشہ ور کلاس روم کے اساتذہ کی عمومی نگرانی اور ہدایت کے تحت طلبا کو تدریسی خدمات، جسمانی مدد اور / یا طرز عمل میں مدد فراہم کرسکتا ہے۔

خاص کلاس پروگرام کی قسم کی بنیاد پر، کلاس روم کے معاون پیشہ وران ذیل کر سکتے ہیں:

- کسی طالب علم یا طلبا کے ایک گروپ کو کلاس کے استاد کے ذریعے بیان کردہ تعلیم دے سکتے ہیں۔
- طلبا کو ایک سرگرمی سے دوسری سرگرمی میں منتقل کرنے میں مدد کر سکتے ہیں (جیسے، کلاس روم کے اندر، اسکول آنے اور جانے، کیفے ٹیریا سے آنے جانے اور کلاسوں کے درمیان میں)۔
- طلبا کے مناسب طرز عمل کی معاونت کر سکتے ہیں؛ اور / یا
- بیت الخلا کی تربیت اور / یا بیت الخلا کی مدد فراہم کر سکتے ہیں۔

نمایاں معذوری والے طلبا کے لئے متخصص پبلک اسکول (ضلع 75 اسکولز)

ضلع 75، NYCPS کے اندر ایک خصوصی ضلع ہے جو ان طلبا کو زیادہ خاص اور / یا خصوصی قسم کی مدد فراہم کرتا ہے جن کو اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ ضلع 75 کے پروگرام پورے نیویارک شہر میں واقع ہیں۔ کچھ ضلع 75 پروگرام ایسے اسکولوں میں ہوتے ہیں جن میں غیر معذور طلبا بھی پڑھتے ہیں۔ دیگر ضلع 75 پروگرام ان عمارتوں میں ہیں جن میں صرف IEP والے طلبا کو خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ ضلع 75 میں مختلف قسم کی ترتیبیں ہیں۔ LRE کے تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے، طلبا کو مندرجہ ذیل میں ضلع 75 خدمات حاصل ہو سکتی ہیں:

- عام تعلیم کلاس رومز
- کمیونٹی اسکول کی عمارتوں میں واقع خاص کلاسز
- مخصوص اسکولوں میں خصوصی کلاسیں
- ہسپتالوں یا گھر پر

IEP ٹیم آپ کے بچے کے لئے مناسب پروگرام اور کلاس کا سائز طے کرے گی۔

ضلع 75 کلاسز ان طلبا کی مدد کر سکتی ہیں جو شدید سماعت اور بصارت کی خرابی سے دوچار ہیں۔ ان کلاسوں میں ایسا خاص ساز وسامان اور خدمات ہوتی ہیں جن کو پورے دن کے دوران کلاس روم کے اندر مربوط کیا جا سکتا ہے۔ ایسی کمزوریوں کے حامل طلبا کو آڈیولوجی، امدادی ٹکنالوجی، اشاروں کی زبان کی ترجمانی اور سمت بندی اور حرکت سے متعلقہ خدمات جیسی خدمات مہیا کی جاسکتی ہیں۔ تدریسی مواد ایسی شکل میں فراہم کیا جائے گا جو طالب علم کے ذریعے قابل رسائی ہو، جیسے بریل۔ وہ طلبا جن کے بصارت اور سماعت کے مسائل کے لیے خاص پروگرامنگ کی ضرورت نہیں ہوتی ہے ان کو ان کی عام تعلیم، معاون تعلیم یا برادری پر مبنی تعلیم ماحول میں یہ معاونتی خدمات ملیں گی۔

ضلع 75 پروگرامز ان طلبا کی بھی مدد کر سکتے ہیں جنہیں کسی اسکول کے ماحول میں نمایاں اضطراب کا سامنا ہوتا ہے (وہ طلبا جن کو اسکول سے ڈر لگتا ہے) اور ان طلبا کو بھی جن

کے طبی یا نفسیاتی مسائل کے لیے کسی اسپتال یا گھر پر عارضی یا طویل مدتی تعلیم درکار ہو۔

متعلقہ خدمات

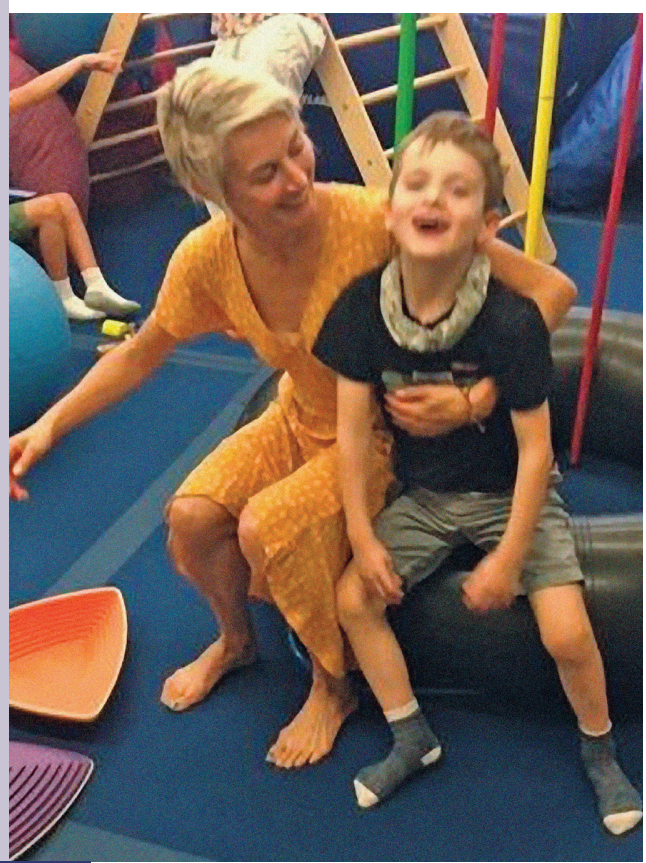
متعلقہ خدمات کی تجویز مناسب وقت پر کی جاتی ہے تاکہ ہر ایک طالب علم کے تعلیمی اہداف کے حصول کی صلاحیت کو بہتر بنایا جاسکے۔ ذیل میں متعلقہ خدمات کی مثالیں ہیں:

مشاورت سے طلبا کو ان طرز عمل کی شناخت کرنے اور ان میں ترمیم کرنے میں مدد ملتی ہے جو ان کی تعلیم میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں۔. مشاورت کی تجویز ان طلبا کے لئے کی جاتی ہے جو ایسی معاشرتی اور جذباتی مشکلات سے دوچار ہوتے ہیں جو تعلیم میں رکاوٹ پیدا کرتی ہیں، بشمول بالغان یا ہم عمروں کے ساتھ میل جول میں دقت، علیحدگی، شور مچانا، خود اعتمادی میں کمی، مسائل سے نمٹنے کی صلاحیت میں کمی۔

سماعت کی تعلیم کی خدمات ان طلبا کو مدد فراہم کرتی ہیں جو بہرے ہیں یا سماعت کی کمزوری سے دوچار ہیں۔ یہ خدمات بہرے اور سماعت سے محروم معذوروں کے سندیافتہ اساتذہ کے ذریعے فراہم کی جاتی ہیں ان طلبا کو جن کے پاس سماعت کی کمزوری کے دستاویزی ثبوت موجود ہوتے ہیں۔ سماعت کی اس محرومی کی وجہ سے ان کا تعلیمی عمل اور کارکردگی متاثر ہو سکتے ہیں۔ طلبا کو ایسی حکمت عملی سکھائی جاتی ہے جو زبان کے فروغ، معاشرتی صلاحیتوں، سماعت کی یاد داشت کے لیے سننے اور سمجھنے کی صلاحیت کو مستحکم بناتی ہے۔ وہ طلبا جو ذاتی آلہ سماعت کا استعمال کرتے ہیں وہ تعلیم تک رسائی کے لیے ہیئرنگ اسسٹیو ٹکنالوجی (HAT) سے وابستہ ہوتے ہیں۔ سماعتی تعلیم کی خدمات (HES) کا ماہرِ سماعت اس ٹیکنالوجی کو فراہم کرتا اور اس کی نگرانی کرتا ہے۔

جسمانی ورزش سے علاج (OT) طالب علم کو اسکول پر مبنی اختیاری اور پرفعال مہارت کو مضبوط بنانے میں مدد کرتی ہے۔ ان میں شامل ہیں حرکت کرنے کی لطیف صلاحیتیں؛ کلاس روم کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے اور ہموار منتقلی کی صلاحیت؛ پرفعال حسی تحریکی مہارت؛ اور روزمرہ زندگی کی سرگرمیاں بشمول وہیل چیئر مینجمنٹ۔ OT کی تجویز اس وقت کی جاتی ہے جب کسی طالب علم کو اپنے ماحول میں سمانے، کام میں ترمیم کرنے، یا روزمرہ زندگی اور اسکول کی سرگرمیوں میں اپنی شرکت اور کارکردگی کو بڑھانے کے لئے سکھائی جانے والی دیگر مہارتوں کو بڑھاوا دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ نوٹ کریں کہ OT کے لیے طبی نسخہ مطلوب نہیں ہوتا ہے۔ اگر OT کو زیرِ غور لایا جا رہا ہے تو تشخیص کے طریقہ کار کے دوران ایک نسخہ حاصل کرنے کے لیے کہا جا سکتا ہے۔

جسمانی علاج (PT) ایک طالبِ علم کی پُرفعال ہونے کی جسمانی قابلیت کو بہتر بنانے اور اسکول سے ہموار منتقلی میں مدد کرتا ہے۔ PT اسکول کے مختلف ماحول میں مجموعی حرکت کے فروغ، نقل و حرکت، توازن اور ہم آہنگی پر توجہ مرکوز کرسکتا ہے جیسے کہ کلاس روم، جم، بیت الخلا، کھیل کے میدان اور زینے۔ PT کی تجویز اسکول میں کسی طالب علم کی پیدل چلنے، وہیل چیئر یا دیگر ذرائع نقل و حرکت



کے ذریعے اسکول کے متعدد جگہوں تک رسائی حاصل کرنے کے لیے کی جا سکتی ہے۔ کلاس روم کی سرگرمیوں میں طلبا کی شرکت میں مدد کرنے کی تجویز کی جا سکتی ہے (دوسرے لفظوں میں، کلاس میں طلبا کی شرکت اور حرکت کرنے میں مدد کرنے کے لیے)۔ لنچ روم، کھیل کے میدان، بیت الخلا اور/ یا نقل و حمل تک رسائی حاصل کرنے اور حصہ لینے میں کسی طالب علم کی مدد کرنے کی بھی تجویز کی جاسکتی ہے۔ نوٹ کریں کہ PT کے لیے طبی نسخہ مطلوب نہیں ہوتا ہے۔ اگر PT کو زیرِ غور لایا جا رہا ہے تو تشخیص کے طریقہ کار کے دوران ایک نسخہ حاصل کرنے کے لیے کہا جا سکتا ہے۔

گویائی / لسانی علاج تعلیمی اور سماجی صورت حال میں اور پورے اسکول کے ماحول میں طالب علم کی سننے، بولنے، پڑھنے اور تحریری مہارت کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے۔ جب کسی طالب علم کی تعلیمی اور معاشرتی صورتحال میں سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی مہارت کو بہتر بنانے کے لیے اس طرح کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے تو طالب علم کے لئے گویائی / لسانی علاج کی سفارش کی جاتی ہے۔ معالج ابلاغ کی مہارتوں پر توجہ دیتے ہیں جیسے:

- افہام و ادراک (ہدایات کی پابندی کرنا، متن کو سمجھنا)،
- زبان (الفاظ کے معنی، الفاظ کو ملانا، درست گرامر استعمال کرنا)،
- صراحت (گفتار کی آوازیں)،
- آواز (بولنے کے لیے آواز کا استعمال کرنا)،
- لسانیت (سماجی زبان)، اور
- مہارت (گفتار میں روانی)

بصارت کی تعلیم کی خدمات بصری کمزوری والے طلبا کی تعلیم میں مدد کرتی ہیں۔ یہ خدمات تعلیمی فروغ، معاشرتی، پیشہ ورانہ، زندگی، خواندگی اور معلومات کے حصول کی مہارتوں کو فروغ دینے میں مدد کے لیے، حسی، بصری اور سماعتی حکمت عملی کا استعمال کرتی ہیں۔ بصارت کی تعلیم کی تجویز اس بچے کے لئے کی جا سکتی ہے جس کی بصارت اس قدر کمزور ہو کہ اسے کلاس روم میں کام کرنے کے لئے معاون مواد اور / یا خاص طریقہ کار کی ضرورت ہوتی ہے۔



سمت بندی اور حرکت کرنے کی خدمات
طالب علم کو یہ سکھاتی ہیں کہ اسکولی ماحول میں حفاظت کے ساتھ کس طرح آمد ورفت کی جائے۔ یہ خدمات طلبا کو یہ سیکھنے میں مدد کرتی ہیں کہ ان کو یہ علم ہو کہ یہ کہاں پر ہیں، یہ کہاں جانا چاہتے ہیں اور وہاں تک حفاظت کے ساتھ کس طرح پہنچا جائے۔

متعلقہ خدمات کی تجویز کرنا

متعلقہ خدمات کو کم سے کم پابندی کے مناسب ماحول میں فراہم کیا جانا چاہیے اور جب بھی ممکن ہو اسکول کو ان خدمات کو کلاس روم سے مربوط کرنا چاہیے۔ متعلقہ خدمات کو تعلیمی اہداف کی معاونت کرنے کے لیے بچے کے استاد، دیگر تعلیم دینے والے افراد اور آپ یعنی والدین / سرپرستوں کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہیئے۔ اگر متعلقہ خدمات آپکے بچے کے لیے مناسب ہوں گی تو یہ آپکے بچے کے IEP میں تجویز کیا جائے گا۔ IEP ذیل نشان دہی کرے گا:

- **کتنی بار اور دورانیہ —** فی ہفتہ فراہم کی جانے والی خدمات کے سیشنز کی تعداد اور ہر اجلاس کی طوالت۔
- **متعلقہ خدمات کی قسم —** جیسے جسمانی علاج، جسمانی ورزش کے ذریعے علاج، یا گویائی / لسانی علاج۔
- **مقام —** یا تو یہ خدمات آپ کے بچے کے کلاس روم میں یا ایک علیحدہ مقام پر، یا دونوں جگہ فراہم کی جائیں گی۔
- **گروپ کا سائز —** کیا آپ کے بچے کو خدمات انفرادی طور پر یا کسی گروپ میں فراہم کی جائیں گی، اور اگر کسی گروپ میں ہو تو، اس گروپ میں کتنے طلبا ہوں گے۔.

کلاس روم میں مربوط متعلقہ خدمات تمام طلبا کے لیے مفید ہو سکتی ہیں

جب کلاس روم میں متعلقہ خدمات فراہم کی جاتی ہیں تو، اس سے نہ صرف خدمت فراہم کیے جانے والے انفرادی طالب علم کو بلکہ پوری کلاس کو فائدہ ہوتا ہے۔

طلبا کے لیے فوائد:

- کلاس روم سرگرمیاں نہ چھوٹیں
- ایک قدرتی ماحول میں صلاحیتوں کی مشق کرنے کے مواقع
- معالج حکمت عملی کی اثر پذیری کی نگرانی کرسکتا ہے
- معاشرتی قبولیت، خود اعتمادی اور سماجی صلاحیتوں کو فروغ دیتی ہے
- معالج کے ذریعہ حکمت عملی کے نفاذ کو دیکھ کر اساتذہ ان کا استعمال کر سکتے ہیں

پوری کلاس کے لیے فوائد:

- معذوری کے حامل اور غیر معذور بچوں، دونوں کے لیے کامیابی میں اضافہ
- اضافی توجہ
- کام پر مرتکز طرز عمل میں اضافہ
- کلاس روم میں کارکردگی میں اضافہ
- معیاری امتحانات میں کارکردگی میں اضافہ

وسائل / حوالے: McWilliam & Scott 2001; Kennedy, Shuka & Fryxell 1997; Mu,. Siegal & Allinder 2000; Kennedy & Itkonen 1994; Hughes 2001; Oriel, George, Peckus & Semon.

امدادی ٹکنالوجی آلات اور / یا خدمات

معاون ٹکنالوجی (AT) کوئی بھی چیز ہوتی ہے، ایک آلہ یا پروڈکٹ سسٹم ، جو طالب علم کی عملی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ کم ٹیک والے آلات میں شامل ہیں گرافک آرگنائزرز، سلانٹ بورڈز، متحرکات (مثال کے طور پر عملی، ریاضی کا متعامل مواد) اور دیگر۔ ہائی ٹیک آلات میں ٹیبلیٹس اور متعلقہ سافٹ ویئر شامل ہیں جو طالب علم کو ابلاغ اور مفوضہ کام مکمل کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ تربیت اور معاونت جیسی AT خدمات کو ایک بچے کی AT آلے کو استعمال کرنے میں مدد کرنے کے لیے بھی تجویز کیا جا سکتا ہے۔

اگر معاون ٹیکنالوجی کی ضرورت ہے تو پہلے طالب علم کی تشخیص کی جائے گی۔ اس کے بعد، IEP ٹیم اس بات کا تعین کرے گی کہ آیا کوئی خاص معاون ٹکنالوجی آلہ یا خدمت طالب علم کے لیے موزوں ہے۔

معاون ٹکنالوجی کو کسی طالب علم کی انفرادی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے تیار کیا گیا ہے

مضمون	طالبِ علم کا چیلنج	ممکنہ AT حل	
ریاضی	حساب کرنے، منظم کرنے، مربوط کرنے اور ریاضی کے مسائل کو کاغذ پر نقل کرنے میں دشواری	بات کرنے والا کیلکولیٹر، مطابقت پذیر گراف پیپر، متحرکات، سافٹ ویئر	
تحریر	لکھنے یا ہجے کرنے، لفظ استعمال کرنے کے مروجہ میکینکس میں دشواری	ورڈ پروسیسر، سلانٹ بورڈ، مطابقت پذیر کی بورڈ / پیپر، کمپیوٹر / ٹیبلٹ، سافٹ وئیر	
مطالعہ	مفہوم نکالنے، مطالعے کی روانی یا سمجھنے میں دشواری	ریڈنگ پین، نمایاں کردہ متن، ڈیجیٹل کتابیں، کمپیوٹر / ٹیبلٹ، سافٹ ویئر	
ابلاغ	غیر زبانی یا معقول گفتار میں دشواری	ابلاغ کی کتاب، کلام پیدا کرنے والا آلہ، تصویری مواصلاتی نظام، آواز نکالنے والا آلہ	
یاد داشت / تنظیم	منصوبہ بندی، نظم و نسق کے عمل، اپنے کیلنڈر / شیڈول /کام کی فہرست پر نظر رکھنے میں دشواری	گرافک آرگنائزر، سافٹ ویئر	
سننا	بولی جانے والی زبان کو سمجھنے اور یاد رکھنے میں دشواری	ڈیجیٹل ریکارڈر، ایف ایم یونٹ	

* مذکورہ بالا میں دکھائے گئے آلات دستیاب آلہ کار کے نمونے کی نمائندگی کرتے ہیں اور ان کو صرف مثال کے طور پر درجِ فہرست کیا گیا ہے۔

امدادی ٹیکنالوجی کے بارے میں مزید معلومات کے لیے
https://www.schools.nyc.gov/special-education/supports-and-services/assistive-technology

ضلع 1-32 اسکولوں میں مخصوص پروگرامز

زیادہ تر معذور طلبا — بشمول آٹزم (جس کو آٹزم اسپیکٹرم ڈس آرڈر یا ASD بھی کہا جاتا ہے) والے طلبا، عقلی معذوری (ID) والے طلبا، اور انگریزی زبان کے متعلمین / کثیر لسانی متعلمین (ELLs/MLLs) جن کو معذوری ہے — ان کو اپنے ضلع اسکولوں میں سب سے زیادہ مدد ملتی ہے۔ تاہم، کچھ طلبا کے لیے، ایک خاص کلاس یا پروگرام مناسب ہوسکتا ہے۔ خاص تعلیم کی وہ معاونتیں اور خدمات جن کا ہر اسکول میں فی الوقت وجود نہیں ہے ان کو خصوصی پروگرام سمجھا جاتا ہے۔ ہر پروگرام کے بارے میں مزید معلومات اور مطلوبہ درخواست ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے، https://www.schools.nyc.gov/special-education/school-settings/specialized-programs/

مخصوص پروگراموں میں شامل ہیں:

عقلی معذوری کے حامل طلبا کے لئے ACES (تعلیم، کیریئر اور ضروری مہارتیں) پروگرام — کچھ طلبا کے لئے کمیونٹی اسکول میں ایک خصوصی کلاس یا پروگرام، جسے عقلی معذوری (ID) کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے اور جو متبادل تشخیصات بشمول NYSAA میں شرکت کرتے ہیں۔ اس پروگرام کے لیے زیر غور لائے جانے کے لیے آپ کو ایک درخواست جمع کروانا لازمی ہے۔ مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں: acesprograms@schools.nyc.gov.

ASD Nest — آٹزم کے شکار طلبا کے لئے جو تعلیمی طور پر گریڈ کی سطح پر یا اس سے اوپر ہیں، تمام یا بیشتر تعلیمی شعبوں میں ایک چھوٹے کلاس سائز کا ICT کلاس کا ماحول ہے۔ اس پروگرام کے لیے زیر غور لائے جانے کے لیے آپ کے لیے ایک درخواست جمع کروانا لازمی ہے۔ مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں: asdprograms@schools.nyc.gov.

ASD Horizon — عام طور پر آٹزم کے شکار طلبا کے لئے 8 طلبا پر مشتمل ایک خصوصی کلاس، وہ طلبا جو گریڈ سطح کے معیار پر پورے اترنے کے لئے کام کرتے ہیں، لیکن اسکول کے اوقات میں ان کو انفرادی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس پروگرام کے لیے زیر غور لائے جانے کے لیے آپ کو ایک درخواست جمع کروانا لازمی ہے۔ مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں: asdprograms@schools.nyc.gov.

دولسانی خاص تعلیم (BSE) — ایک متخصص پروگرام جس کی IEP کی ٹیم تجویز کر سکتی ہے اگر کسی طالب علم کو انگریزی کے علاوہ کسی اور تدریسی زبان کے ساتھ ایک معاون تدریسی یا خصوصی کلاس روم کی ضرورت ہو۔ ان پروگراموں کا مقصد ELLs /MLLs کی مدد کرنا ہے جو ثقافتی اور لسانی طور پر تاثر پذیر تدریس سے فائدہ اٹھاتے ہیں جس سے انکی ادراکی، تعلیمی اور لسانی ضروریات پوری ہوتی ہے۔. دولسانی خاص تعلیم کی مزید معلومات کے لیے bseprograms@schools.nyc.gov پر رابطہ کریں۔

اضافی ماحول

نیو یارک ریاست کے کفالت کردہ اسکولز
ریاست کے ذریعے کفالت کردہ اسکول ان بچوں کو عمیق خاص تعلیم کی سہولیات مہیا کرتے ہیں جو بہرے، نابینا ہیں یا شدید جذباتی یا جسمانی معذوری رکھتے ہیں اور IEP ٹیم ان کو اس پروگرام کی اہلیت کے لیے تقرر کرتی ہے۔ ریاست کے ذریعے کفالت کردہ کچھ اسکول ان بچوں کو پانچ دن کی رہائشی نگہداشت فراہم کرتے ہیں جنکو 24 گھنٹے کی معاونت درکار ہوتی ہے۔

نیویارک ریاست محکمئہ تعلیم کے منظور شدہ غیرپبلک اسکول (دن)
یہ اسکولز ایسے بچوں کے لیے پروگرام فراہم کرتے ہیں جنکی سنگین تعلیمی ضروریات کی پبلک اسکول پروگراموں میں تکمیل نہیں کی جاسکتی۔ ریاستی محکمۂ تعلیم (SED) کے منظور شدہ اسکولوں میں صرف معذور طلبا

ہی شرکت کرتے ہیں لہذا ان کو غیر معذور طلبا کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے کا کوئی موقع فراہم نہیں کرتے۔ SED سے منظور شدہ غیر سرکاری اسکول آپ کے بچے کو تب ہی قبول کرسکتا ہے جب اسکول ان کے IEP میں مجوزہ خدمات مہیا کرنے کے قابل ہو۔

IEP ٹیم کو نیویارک ریاست کے محکمۂ تعلیم کی طرف سے منظور شدہ غیر سرکاری اسکول کی تجویز کرنے سے پہلے پبلک اسکولوں میں دستیاب تمام متبادلات پر غور کرنا چاہیے۔ اگر IEP ٹیم یہ تجویز کرتی ہے کہ آپ کے بچے کو نیو یارک ریاست کے محکمۂ تعلیم کے منظور شدہ غیر سرکاری اسکول میں داخلہ دلوانا ہے تو، سینٹرل بیسڈ سپورٹ ٹیم (CBST) آپ کو اپنے بچے کے لئے ایک مناسب اسکول تلاش کرنے اور داخلے کے مطلوبات کو سمجھنے میں مدد کرے گی۔

نیویارک ریاست محکمہ تعلیم کے منظور شدہ غیرپبلک اسکول (رہائشی)

رہائشی اسکول ایسے ماحول ہیں جو کلاس روم میں جامع پروگرامنگ اور دن میں 24 گھنٹے کی بنیاد پر اسکولی املاک پر ایک منظم حیاتی ماحول فراہم کرتے ہیں۔ یہ پروگرام ان بچوں کے لیے ہے جن کی تعلیمی ضروریات اتنی شدید ہوتی ہیں کہ ان کو 24 گھنٹے توجہ درکار ہوتی ہے۔ اگر یہ متعین ہو جاتا ہے کہ ایک رہائشی ماحول مناسب ہے تو، ریاست کے باہر کے اسکول پر غور کرنے سے پہلے NYCPS کو پہلے ریاست میں رہائشی مقامات پر غور کرنا ہوگا۔ اگر IEP ٹیم یہ تجویز دیتی ہے کہ آپ کا بچہ رہائشی اسکول میں شرکت کرے تو، CBST آپ کو آپ کے بچے کے لئے ایک مناسب اسکول تلاش کرنے اور داخلے کی مطلوبات کو سمجھنے میں مدد کرے گی۔

گھر اور ہسپتال میں تعلیم

گھر اور اسپتال کے تعلیمی پروگرام طلبا کو اپنی تعلیم جاری رکھنے میں مدد کرتے ہیں، جبکہ وہ طویل عرصے تک (چار ہفتوں یا اس سے زیادہ) اسکول نہیں جاسکتے ہیں۔ گھر اور اسپتال کے تعلیمی پروگراموں کا مقصد مکمل تعلیمی پروگرام مہیا کرنا نہیں ہوتا ہے اور ممکن ہے کہ وہ ایسے کورس کے انتخابات میں محدود ہوں جو کہ مطلوب نہیں ہیں۔ طالبِ علم کی کیفیت کے مطابق جہاں تک ممکن ہو تعلیم اور خدمات کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے عملہ ہر ایک طالبِ علم کے موجودہ اسکول کے ساتھ کام کرے گا۔

گھر پر تعلیم — اگر آپ کا بچہ آرتھوپیڈک، غیر آرتھوپیڈک /میڈیکل یا نفسیاتی وجوہات کی بنا پر اسکول نہیں جاسکتا ہے تو آپ کو گھر پر تعلیم کی درخواست کرنی چاہیے۔ آپ کے بچے کا اسکول یا CSE آپ کی گھر پر تعلیم کی ایک درخواست جمع کروانے میں مدد کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کی درخواست کو منظوری ملتی ہے، تو اس منظوری میں ایک آخری تاریخ ہوگی کہ آپ کے بچے سے کب تک اسکول واپس آنے کی توقع کی جاتی ہے۔ اگر آپ کے بچے کو متوقع واپسی کی تاریخ کے بعد گھر پر تعلیم کی ضرورت ہے تو آپ کو ایک اضافی درخواست جمع کروانی چاہیئے۔ گھر پر تعلیم کی درخواست کے طریقہ کار کی اضافی تفصیلات کے لیے براہ کرم گھر پر تعلیم کی ویب سائٹ http://www.homeinstructionschools.com ملاحظہ کریں۔

اسپتال میں تدریس — اسپتال میں رہنے والے طلبا کو تعلیم مل سکتی ہیں اگر اسپتال کے ڈاکٹر کو یہ لگتا ہے کہ وہ طبی طور پر تعلیم حاصل کرنے کے قابل ہیں۔ ہسپتال میں تعلیم کا اختتام اس وقت ہوتا ہے جب طالبِ علم کو ہسپتال سے فارغ کر دیا جاتا ہے۔ اگر آپ کے بچے کو ہسپتال میں تدریس مل رہی ہے اور وہ اسپتال سے نکلنے کے بعد اتنا بیمار ہے کہ وہ اسکول واپس نہیں آ سکتا ہے، تو آپ کو گھر پر تعلیم کی درخواست دینی چاہیے اس سے پہلے کہ آپ کا بچہ اسپتال سے فارغ ہو تاکہ گھر پر فراہم کی جانے والی تعلیم میں کوئی تاخیر نہ ہو۔



اضافی خاص تعلیمی معاونت اور خدمات

اضافی امداد اور خدمات

طلبا کو ان کے تعلیمی ماحول میں اضافی معاونت اور خدمات فراہم کی جاتی ہیں تاکہ جہاں تک ممکن ہو وہ اپنے غیر معذور ساتھیوں کے ساتھ تعلیم حاصل کر سکیں۔

اضافی امداد اور خدمات کی عام مثالوں میں (دیگر چیزوں کے علاوہ) ذیل شامل ہیں:

- ایک متبادل وضع (یعنی، بریل، بڑی چھپائی، ٹیپ پر کُتب) میں تعلیمی مواد
- ایک کلاس سے دوسری کے درمیان اضافی وقت
- نشستوں کی خاص ترتیب
- مفوضہ کام مکمل کرنے کے لئے اضافی وقت
- تعلیم کی رفتار کو متوازن کرنا
- طرز عمل میں معاونت یا ایک طرز عمل منصوبہ

معاون پیشہ وران

ایک معاون پیشہ ور فرد انفرادی طور پر، ایک گروپ میں یا ایک پوری کلاس کے طلبا کو معاونت فراہم کرتا ہے۔

- ایک IEP میں ایک معاون پیشہ ور کی تجویز کو ایک انفرادی طالب علم یا طلبا کے گروپ کے لیے "IEP تقرر کردہ معاون پیشہ ور" کہا جاتا ہے اور یہ ایک اضافی خدمت ہے۔
- ایک پوری کلاس کو خدمت فراہم کرنے والا معاون پیشہ ور "کلاس روم معاون پیشہ ور" کہلاتا ہے۔
- ایک ایسا معاون پیشہ ور جو کہ تعلیم کے لیے تجویز کردہ زبان میں دولسانی ہے اور دولسانی کلاس میں تقرری کے لیے انتظار کرنے والے طلبا کو خدمات فراہم کرتا ہے اس کو ایک "متبادل تقرری معاون پیشہ ور" کہا جاتا ہے۔

IEP میں تجویز کے لیے کسی معاون پیشہ ور کے لیے یا کسی پروگرام کے لئے غور کرتے وقت جس میں کوئی معاون پیشہ ور شامل ہے، IEP ٹیم جس کا آپ ایک اہم حصہ ہیں اس کے لیے یہ اہم ہے کہ آپ کے بچے کے اہداف کو خودمختار طور پر اور جتنا بھی ممکن ہو خود کفیل طور پر پیش کرے۔

IEP کا تقرر کردہ معاون پیشہ ور تعلیم میں مدد کرنے اور طلبا کی خود مختاری کو فروغ دینے کے لیے IEP کے حامل طلبا کو مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ یہ طلبا کی انفرادی طور پر یا چھوٹے گروپس میں معاونت کر سکتے ہیں۔ IEP کے تقرر کردہ معاون پیشہ ور طلبا کو ان کے اسکول کے تمام دن میں یا کسی حصے میں مدد کر سکتے ہیں۔ کسی تعلیمی ماحول میں کامیابی کے حصول کے لئے، اگر ضرورت ہو تو طالب علم کو کلاس روم اور اسکول کی دیگر سرگرمیوں میں حفاظت کے ساتھ اور مکمل طور پر حصہ لینے کے لیے، IEP کے تقرر کردہ معاون پیشہ ور کی مدد کی تجویز کی جاسکتی ہے۔ IEP ٹیم اس وقت ایک معاون پیشہ ور کی تجویز کر سکتی ہے جب طالب علم کو

تعلیمات اور / یا متعلقہ خدمات سے محفوظ طریقے سے فائدہ اٹھانے کے لئے اضافی نگرانی یا مدد کی ضرورت ہو۔ معاون پیشہ ور مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کام کے لیے خدمات فراہم کرے گا:

- صحت
- طرزعمل میں معاونت
- سمت بندی اور حرکت
- بیت الخلا کی تربیت

چونکہ معاون پیشہ ور کی مدد بہت خاص ہوتی ہے اس لیے IEP ٹیم سالانہ اہداف پر غور کرے گی جس کے نتیجے میں طالب علم کی خود مختاری میں اضافہ ہوگا اور معاون پیشہ ور کی ضرورت میں کمی واقع ہوگی یا ختم ہو جائے گی۔

طبی معاون پیشہ ور

ایک طبی معاون پیشہ ور اس وقت مناسب ہو سکتا ہے جب کسی طالب علم کی طبی یا فعالی ضروریات طالب علم کی اسکول پر مبنی سرگرمیوں میں شرکت کو روکتی ہیں اور/یا اس کی قدر کو کم کرتی ہیں۔ تجویز کیے جانے پر، ایک طبی معاون پیشہ ور طالب علم کی شناخت شدہ صحت /طبی ضروریات میں مدد کرے گا، جیسے:

- روز مرہ کی زندگی کی سرگرمیاں (بشمول وہیل چیئر سے مطابقت پذیر سازوسامان تک منتقلی، چلنے پھرنے میں مدد، کھانا کھلانا، کھانے کے عمل کا مشاہدہ کرنا وغیرہ)؛
- کسی طالب علم کی طبی حالت سے متعلق مخصوص علامات اور اشاروں کی نگرانی کرنا؛ اور
- طالب علم کے علاج اور دواؤں کے لیے اسکول کی نرس کو مطلع کرنا اور/یا س کے پاس لانا۔

طرز عمل معاونت کے معاون پیشہ ور (جنکو "بحران پر قابو پانے والا معاون پیشہ ور" بھی کہا جاتا ہے)

جب کسی طالب علم کو طرز عمل سے متعلق ایسے سنگین مسائل لاحق ہوں جن کو تنہا طرزِ عمل مداخلتی منصوبہ (BIP) کے ذریعہ حل نہیں کیا جاسکتا ہےجس کا مستقل استعمال اسکول عملے کے ذریعہ طلبا کے طرز عمل کے مسائل کو حل کرنے کے لیے کیا جاتا ہے، تو ایک طرز عمل میں مدد کرنے والے معاون پیشہ ور کی سفارش کی جاسکتی ہے۔ اگر آپ کے بچے کے پاس پہلے



سے ہی ایک BIP نہیں ہے تو، IEP ٹیم آپ کی اجازت سے آپ کے بچے کے طرز عمل کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ایک افعالی طرزِ عمل تشخیص (FBA) انجام دے گی۔ اگر اس کی ضرورت ہے تو پھر یہ BIP کو تیار کریں گے۔ اگر طرز عمل سے متعلق مدد کرنے والے کسی معاون پیشہ ور کی تجویز کی جاتی ہے تو، وہ طالب علم اور دوسروں کی حفاظت کو یقینی بنانے میں مدد کریں گے۔ معاون پیشہ ور ہر ممکنہ حد تک خود مختار طور پر اپنے طرز عمل کا نظم و نسق کرنے میں طالب علم کی صلاحیت کو بڑھانے پر کام کرے گا۔ اس میں ذیل شامل ہو سکتا ہے:

- اعداد و شمار اکٹھا کرنے کے ذریعہ کسی طالب علم کی BIP کی نگرانی کرنا اور کسی طالب علم کے IEP سے متعلق اس کے طرزعمل کے اہداف میں مدد کرنا؛ اور
- طرز عمل پر قابو پانے کی حکمتِ عملیوں پر عمل درآمد کرنا۔

سمت بندی اور حرکت کے معاون پیشہ ور

O&M استاد کے ذریعے سمت بندی اور حرکت پذیری (O&M) معاون پیشہ ور کی تجویز بینائی کی کمزوری کے شکار طلبا کے لیے کی جا سکتی ہے جو:

- تعلیمی بصری خدمات اور O&M تعلیم موصول کرتے ہیں؛ اور
- جنہیں اسکول میں غیر محفوظ خود مختار مسافر سمجھا جاتا ہے۔

ایک بار جب طالب علم بحفاظت خود مختاری کے ساتھ سفر کرسکتا ہو، تو IEP ٹیم تجاویز میں کمی لائے گی یا کسی O&M معاون پیشہ ور کی مزید تجویز نہیں کرے گی۔ جب بھی تجویز کی جائے، O&M معاون پیشہ ور طالب علم کی O&M تدریس میں مہارتوں کو جاری رکھنے میں معاونت کرے گا۔ اس میں ذیل شامل ہو سکتا ہے:

- مقامی اور ماحولیاتی تصورات کے بارے میں طالب علم کے فہم کو بہتر بنانا اور / یا سفر کرنے کی تربیت کے لئے حواس کے ذریعے موصولہ معلومات کا استعمال۔
- طالب علم کے ذریعے کم بصارت کے امدادی آلات کے استعمال میں سدھار لانا اور/یا سفر کرنے کی صلاحیتوں کی تکمیل کے لیے لمبی چھڑی؛ اور/یا
- اسکول کے اندر آمدو رفت اور کلاس روم میں شرکت کرنے کے دوران طالبِ علم کے تحفظ کو یقینی بنانا۔

بیت الخلا کے معاون پیشہ ور

بیت الخلا کے معاون پیشہ ور یا تو بیت الخلا کی تربیت دیتا ہے یا بیت الخلا کے استعمال میں مدد کرتا ہے، جس کا انحصار طالب علم کی ضروریات پر ہوتا ہے۔ **بیت الخلا کی تربیت دینا** عموماً ایک عارضی معاونت ہے جو اس وقت تک فراہم کی جاتی ہے جب تک طالب علم خود مختار طور پر بیت الخلا کو استعمال کرنے کے قابل نہ ہوجائے۔ **بیت الخلا کی مدد** میں ایک طالب علم کو باتھ روم تک جانے اور وہاں سے آنے میں مدد کرنا، بیت الخلا سے اور بیت الخلا تک طالب علم کو منتقل کرنا اور دیگر سرگرمیوں کے علاوہ ہاتھوں کو پونچھنے اور صاف کرنے میں مدد کرنا شامل ہے۔

بیت الخلا معاون پیشہ ور کی تجویز اس وقت کی جاسکتی ہے جب طالب علم کو بیت الخلا کی تربیت درکار ہو اور / یا بیت الخلا میں مدد چاہیے، اور یہ واحد معاون پیشہ ور مدد ہے جس کی طالب علم کو ضرورت ہو۔ اگر آپ کے بچے کی معاونت ایک طبی یا طرز عمل معاونت معاون پیشہ ور کے ذریعے کی جاتی ہے تو یہ پیشہ ور ضرورت پڑنے پر اس کردار میں بھی مدد کرے گا۔ بیت الخلا تربیت اور / یا بیت الخلا استعمال کرنے میں مدد مخصوص کلاس روم کے ماحول میں کلاس روم معاون پیشہ ور کے ذریعے بھی فراہم کی جاسکتی ہے۔

معاون پیشہ ور برائے نقل و حمل

ایک نقل و حمل کے معاون پیشہ ور کی تجویز اس طالب علم کے لیے کی جاتی ہے جس کے ساتھ طرز عمل، ادراک یا صحت سے متعلق خدشات ہیں جن کے لئے اسکول جانے اور اسکول سے آنے کے لئے بس میں انفرادی مدد کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ان کی حفاظت اور / یا دوسروں کی حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے۔

اگر آپ کا ماننا ہے کہ آپ کے بچے کو ایک نقل و حمل کے معاون پیشہ ور کی ضرورت ہوسکتی

ہے، تو IEP اجلاس سے قبل IEP ٹیم کو پیشگی بتادیں۔ آپ سے طبی دستاویزات فراہم کرنے کے لیے کہا جا سکتا ہے۔

IEP اجلاس میں IEP ٹیم، بشمول آپ، یہ طے کریں گے کہ آپ کے بچے کو کس سطح کی معاونت کی ضرورت ہے اور کیوں؛ اس میں کیا شامل ہوگا؛ اور آپ کے بچے کے IEP اہداف کو حاصل کرنے کے لیے کہاں، کب اور کس طرح معاونت فراہم کی جائے گی۔ IEP ٹیم آپ کے بچے کی معاونت کے لیے کم شدید انتخابات پر غور کرے گی، اور کسی معاون پیشہ ور کی تجویز صرف اسی صورت میں کی جائے گی جب کم شدید انتخابات آپ کے بچے کی ضروریات پوری کرنے کے لیے مناسب نہیں ہوں۔

طالبِ علم کے نمائندے کے طور پر اسکول کے عملے کے لیے معاونتیں

آپ کے بچے کے اساتذہ، معاون پیشہ وران، متعلقہ خدمت فراہم کنندگان، یا اسکول کے دیگر عملے کو آپ کے بچے کی مؤثر طور پر معاونت کرنے کے لیے تربیت کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ مثلاً،

- کسی طالب علم کے طرزعمل میں مداخلت کے منصوبے کو بہترین انداز میں نافذ کرنے کے لیے اس طالب علم کے معاون پیشہ ور کو مثبت طرز عمل مداخلتوں میں تربیت درکار ہو سکتی ہے؛
- کسی طالب علم کے استاد کو اس کے ساتھ ابلاغ کرنے کے لیے امریکی اشاروں زبان میں تربیت کی ضرورت ہو سکتی ہے؛
- کسی طالب علم کے استاد کو اس کے لیے تجویز کردہ امدادی ٹکنالوجی کے آلے میں تربیت کی ضرورت ہو سکتی ہے؛
- کسی طالب علم کی صحت سے متعلق معاون پیشہ ور کو اس طالب علم کی صحت سے متعلق ضروریات کو سمجھنے کے لیے اسکول نرس یا اس طالب علم کے ڈاکٹر سے تربیت کی ضرورت ہو سکتی ہے؛
- کسی طالب علم کے بیت الخلا سے متعلق معاون پیشہ ور کو متعلقہ خدمت فراہم کنندہ سے طالب علم کو اس کی وہیل چیئر سے بیت الخلا اور بیت الخلا سے واپس وہیل چیئر میں منتقل کرنے کے لیے تربیت درکار ہو سکتی ہے۔

اگر تجویز کی گئی ہے، تو اسکول کے عملے کی معاونت آپ کے بچے کی انفرادی ضروریات کے عین مطابق کی جائے گی۔

سہولیات اور ترمیمات

سہولیات وہ تبدیلیاں ہوتی ہیں جو معذوری کے حامل طلبا کوتعلیم یا تشخیص میں مساوی رسائی فراہم کرنے کے لیے ماحول، تدریس، یا مواد میں کی جاتی ہیں۔ ان کو معذوری کے حامل طلبا کو یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔ اگر آپ کے بچے کو سہولیات درکار ہوں، تو اس کے IEP منصوبے میں ان مخصوص سہولیات کو تحریر کیا جائے گا۔ بعض سہولیات کی مثالوں میں شامل ہیں سوالوں اور تدریس کو دیگر الفاظ میں بیان کرنا، وقت میں توسیع دینا، حوالہ جاتی امدادی اشیا اور وقفے۔

ترمیمات نصاب کے متن اور / یا تعلیمی سطح کو تبدیل کرتی ہیں۔ معذوری کے حامل ان طلبا کے لیے ترمیمات اس وقت کی جاتی ہیں جب یہ استاد کے پڑھائے جانے والے تمام مشمولات کو سمجھنے کے قابل نہ ہوں۔ ترمیم کی ایک مثال صرف انتہائی اہم نکات کو شامل کرنے کے لئے مفوضہ کام کے مرکزی خیال کو دوبارہ ڈیزائن کرنا ہے۔

اپنے بچے کی IEP ٹیم سے اس بارے میں بات کریں کہ آیا آپ کے بچے کے لیے سہولیات اور / یا ترمیمات مناسب ہیں۔

خاص ذرائع نقل و حمل

IEP والے زیادہ تر طلبا اسی طریقے سے اسکول آنے اور جانے کے لیے سفر کرتے ہیں جیسے بغیر IEP والے طلبا کرتے ہیں۔ متخصص نقل و حمل میں ہمیشہ دروازے سے دروازے تک بس کی خدمات (یعنی بس طالب علم کے گھر سے ممکنہ طور پر نزدیک ترین فٹ پاتھ کے قریب رکتی ہے) لیکن اس میں دیگر ضروری نقل و حمل کی سہولیات، جیسے کہ نقل و حمل کے معاون پیشہ ور، نرسیں اور طبی ضرورتوں سے متعلق سہولیات بھی شامل ہو سکتی ہیں۔ IEP ٹیم

ایسے بچوں کے لیے متخصص نقل و حمل کی تجویز کرسکتی ہے جن کی قلم بند کردہ ضرورتیں ان کی اسکول سے اور اسکول سے آنے جانے میں سفر کرنے کی اہلیت کو متاثر کرتی ہیں۔ اس تجویز کا ہر سال جائزہ لیا جاتا ہے۔

اگر آپ کا ماننا ہے کہ آپ کے بچے کو متخصص نقل و حمل درکار ہے، تو اپنے بچے کی IEP ٹیم سے بات کریں۔ IEP ٹیم آپ کو اس کارروائی کے جز کے بطور مکمل کیے جانے والا دیگر کوئی ضروری کاغذی کام فراہم کرے گی۔ اس میں ذیل شامل ہو سکتا ہے:

- HIPAA کے مطابق صحت سے متعلقہ معلومات کو افشا کرنے کا اجازت نامہ۔ اس کو آپ کے ذریعے مکمل اور دستخط شدہ ہونا چاہیئے۔
- طبی سہولیات کے لیے درخواست۔ اس کو آپ کے ڈاکٹر کے ذریعے مکمل اور دستخط شدہ ہونا چاہیئے۔ اس میں اس بات کی وضاحت لازماً کی جانی چاہیے کہ دروازے سے دروازے تک بس خدمات اور کسی بھی دیگر سہولیات کی ضرورت کیا ہے جو آپ کے بچے کو درکار ہے۔

اسکول کا دفتر برائے صحت (OSH) کا ایک ڈاکٹر آپ کی متخصص نقل و حمل سہولیات کی درخواست کا جائزہ لے سکتا ہے۔ OSH ڈاکٹر آپ کے بچے کے ڈاکٹر کے ذریعے کی گئی کسی بھی درخواست پر گفتگو کر سکتا ہے۔ OSH ڈاکٹر آپ کے بچے کی اس IEP اجلاس کے اس حصے میں شرکت کر سکتا ہے جس میں نقل و حمل پر گفتگو کی جانے والی ہو۔

اگر IEP ٹیم تعین کرتی ہے کہ آپ کے بچے کو متخصص نقل و حمل اور / یا مخصوص نقل و حمل کی سہولیات کی ضرورت ہے، تو IEP اس کی وضاحت کرے گی۔

قابلِ رسائی تعلیمی مواد

قابلِ رسائی تعلیمی مواد (AEM) نصابی کتابیں اور تدریسی مواد ہے جسے اس طالب علم کے لیے قابلِ رسائی وضع میں تبدیل کیا گیا ہے جو بصری کمزوری، نابیناپن، یا کسی دیگر وجہ سے معیاری مطبوعہ مواد استعمال کرنے سے قاصر ہے۔ ان وضع میں ذیل شامل ہیں:

- بریل
- بڑے حروف میں چھپائی
- آڈیو
- ڈیجیٹل ٹیکسٹ

اگر آپ کا ماننا ہے کہ آپ کے بچے کو AEM کی ضرورت ہے تو اپنے اسکول سے رابطہ کریں۔ اسکول کا عملہ اس بات کا فیصلہ کرے گا کہ کونسی شکل، اگر کوئی ہے، آپ کے بچے کے لیے فائدہ مند ہوگی۔ اگر آپکے بچے کو AEM درکار ہے، اسکول میں مواد NYCPS کے خرچے پر فراہم کیا جائے گا۔

مطابقت پذیر جسمانی تعلیم

مطابقت پذیر جسمانی تعلیم کی فروغ دہی کی سرگرمیوں، کھیلوں، اور انفرادی بچوں کی دلچسپیوں، صلاحیتوں اور محدود استطاعت کے حامل معذوری کے حامل ان بچوں کے لیے خاص طور پر ڈیزائین کیا گیا پروگرام ہے جو معمول کے جسمانی تعلیم پروگرام میں حفاظت کے ساتھ یا کامیابی کے ساتھ شرکت نہیں کر سکتے۔ آپ کے بچے کے لیے مطابقت پذیر جسمانی تعلیم کی تجویز کی جا سکتی ہے اگر ان کی معذوری ان کے معمول کے جسمانی تعلیم پروگرام میں شامل سرگرمیوں کو کرنے کی قابلیت میں خلل ڈالتی ہیں۔

متبادل تشخیص

متبادل تشخیص شدید ذہنی معذوری کے حامل ان طلبا کی کارکردگی اور پیش رفت کی تشخیص کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے جو امتحان کی سہولیات کی فراہمی کے باوجود معیاری تشخیص میں حصہ لینے کے قابل نہیں ہوتے ہیں۔ کامیابی کے یہ اقدامات:

- اہل طلبا کو ان کے علم اور مہارتوں کے اظہار کا متبادل طریقہ فراہم کرتے ہیں
- تعلیمی اہداف کے حصول میں طالب علم کی پیش رفت کی پیمائش کرتے ہیں
- اساتذہ اور ماہرین کے ذریعے تدریسی حکمت عملیاں اور معاونتیں اختیار کرنے میں مدد کرتے ہیں
- ان کا استعمال اسکولوں کے ذریعے ان کی عمومی کلاس روم تشخیصات کے طریقوں کے حصے کے طور پر کیا جاتا ہے۔

نیو یارک ریاست متبادل تشخیص (NYSAA) گریڈ 12–3 کے تمام اہل طلبا کے لیے ریاست کے سالانہ امتحان کے طریق کار کا حصہ ہے۔ IEP کے لیے یہ بیان کرنا لازمی ہے کہ آپ کا بچہ متبادل تشخیص کے لیے اہل ہے۔ جو طلبا متبادل تشخیص میں حصہ لے رہے ہیں وہ ہائی اسکول ڈپلومہ پانے کے اہل نہیں ہیں۔

توسیعی تعلیمی سال کی خدمات (بارہ ماہ کے تعلیمی سال کی خدمات)

کافی زیادہ رجعت سے بچنے کے لیے، اگر آپ کے بچے کو موسم گرما کے دوران اپنی تعلیم کو جاری رکھنے کی ضرورت ہو تو توسیع تعلیمی سال کی خدمات فراہم کی جاسکتی ہیں۔ عموماً کافی زیادہ مراجعت کا مطلب یہ ہے کہ طالب علم نے پہلے جو کچھ بھی سیکھا تھا، موسم گرما کے وقفے کے بعد اس کو حاصل کرنے میں اس کو 8 ہفتوں یا اس سے زیادہ وقت لگے گا۔ توسیع اسکولی سال (ESY) کی خدمات آپ کے بچے کو اسکولی سال کے دوران ملنے والی خدمات سے مختلف ہوسکتی ہیں، اور اس کا فیصلہ IEP اجلاس میں کیا جائے گا۔

والدین کی مشاورت اور تربیت

اگر آپ، والدین کو، اپنے بچے کی خصوصی ضروریات کو سمجھنے میں کچھ مدد کی ضرورت ہو تو، والدین کی مشاورت اور تربیت آپ کو اپنے بچے کی نشوونما اور / یا مخصوص معذوری کے بارے میں معلومات فراہم کرسکتی ہے، اور آپ کے بچے کے IEP کا نفاذ کرنے میں آپ کی مدد کر سکتی ہے۔ والدین کی مشاورت اور تربیت کی تجویز اس وقت کی جاتی ہے جب آپ کا بچہ خاص کلاسز میں ہو جس میں عملے کا تناسب 8:1+1، 6:1+1، یا 12:1+4ہو یا اگر آپ کا بچہ آٹزم کا شکار ہو۔ یہ بالغان کی مشاورت کی خدمات نہیں ہیں اور ان کا مقصد آپ کی ذاتی یا تعلیمی ضروریات کی تکمیل کرنا نہیں ہے۔

سفر کی تربیت

سفر کرنے کی تربیت مختصر معیاد کی، جامع، خاص طور پر ڈیزائین کردہ تعلیمات ہیں جو نابینا پن یا بینائی کی کمزوری کے حامل طلبا کے علاوہ، ہائی اسکول کے معذوری کے حامل طلبا کو عوامی ذرائع نقل و حمل کی گاڑیوں اور سہولیات کو گھر سے لے کر ایک مخصوص منزل (عموماً اسکول یا ملازمت کی جگہ) تک محفوظ اور خود مختار انداز میں استعمال کرنا سکھاتی ہے۔

عام تعلیم بمع درجہ بندی ختم کرنے کی خدمات

جن طلبا کو خاص تعلیم خدمات کی مزید ضرورت نہیں رہی ایک مکرر تشخیص کے بعد ان کی درجہ بندی ختم کر دی جاتی ہے۔ جن طلبا کا زمرہ تبدیل کر دیا جاتا ہے ان کا ایک IEP نہیں ہوتا ہے، لیکن عام تعلیم میں منتقلی کو سہل بنانے کے لیے یہ مندرجہ ذیل خدمات موصول کر سکتے ہیں:

- تعلیمی معاونت
- تعلیمی ترمیمات
- امتحان کی سہولیات
- متعلقہ خدمات

آپ کے بچے کی درجہ بندی ختم ہو جانے کے بعد خدمات ایک سال تک جاری رہ سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ، جن طلبا کی درجہ بندی ختم ہو جائے وہ امتحان کی سہولیات جاری رکھنے کے اہل ہوتے ہیں اگر IEP کے درجہ بندی کے خاتمہ کے نوٹس میں وضاحت ہو، گریڈ 12 – 8 کے جن طلبا کی درجہ بندی ختم کر دی جاتی ہے وہ سیفٹی نیٹ سندیافتگی انتخاب کے لیے اہل ہو سکتے ہیں اگر ان کے آخری IEP میں اس بات کی نشان دہی کی گئی تھی۔ سندیافتگی کے انتخابات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے سیکشن 6 میں جائیں: IEPs والے طلبا کے لئے سندیافتگی۔

سیکشن 5

IEP کے تیار ہو جانے کے بعد خدمات کا انتظام

خدمات کا انتظام

IEP اجلاس کے اختتام سے قبل، IEP ٹیم آپ کو IEP کے خاکے کے **مجوزہ خاص تعلیم کے پروگرام اور خدمات** کے صفحے کی ایک چھپی ہوئی کاپی فراہم کرے گی۔

آپ کو اجلاس کے دو ہفتوں کے اندر IEP کے حتمی اشاعت کی ایک کاپی ملنی چاہیے۔ اگر آپ کو اجلاس کے دو ہفتوں کے اندر اپنے بچے کے IEP کی کاپی موصول نہیں ہوئی ہے تو، اپنے بچے کی IEP ٹیم سے رابطہ کریں۔ آپ کو اپنی ترجیحی زبان میں **پیشگی تحریری اطلاع نامہ** بھی ملے گا اگر یہ زبان NYCPS کی فراہم کردہ زبانوں میں شامل ہے۔ پیشگی تحریری نوٹس آپ کو ان خدمات سے مطلع کرے گا جن کو آپ کا بچہ موصول کرے گا۔

جب NYCPS خدمات کا انتظام کرتا ہے تو آپ کے بچے کو اس کے موجودہ اسکول میں رکھنے کی ہر کوشش کی جائے گی۔ زیادہ تر معذور طلبا اس اسکول میں شرکت کر سکتے ہیں اور انہیں شرکت کرنی چاہیئے، جس میں وہ معذور نہ ہونے کی صورت میں شرکت کرتے، چاہے یہ ہوم زون اسکول ہو یا ان کی پسند کا اسکول ہو۔

تاہم، اگر آپ کے بچے کو اس جگہ کے علاوہ جہاں فی الحال وہ شرکت کر رہا ہے کسی اور جگہ سے بھی خدمات موصول ہوگی تو، آپ کو ایک علیحدہ نوٹس موصول ہوگا جس میں آپ کو اسکول کا نام اور پتہ سے مطلع کیا جائے گا۔ اگر آپ تجاویز کردہ مقام کے دورے کا انتظام کرنا چاہتے ہیں آپ کو اطلاع نامے میں درجِ فہرست فرد سے رابطہ کرنا چاہیئے۔

متعلقہ خدمات کا انتظام کرنا

اگر آپ کے بچے کے لیے متعلقہ خدمات پانے کی تجویز کی گئی ہے، تو NYCPS فراہم کی جانے والی خدمات کا بندوبست کرے گا۔ اگر NYCPS اپنے عملے کو یا معاہدے کے تحت ایجنسیوں کے عملے کے ذریعے خدمات کو مہیا کرنے سے قاصر ہے تو، ایک **متعلقہ خدمت کا اجازت نامہ (RSA)** جاری کیا جاسکتا ہے۔ RSA کی مدد سے آپ ایک مناسب لائسنس یافتہ، خود مختار خدمات فراہم کنندہ کی نشان دہی کر سکتے ہیں۔ خدمات آپکو بغیر کسی لاگت کے فراہم کی جائیں گی۔ اگر کوئی RSA جاری کیا جاتا ہے تو آپ کو اس کے استعمال کے طریقہ کار، اور دستیاب خود مختار خدمات فراہم کنندگان کی تلاش کے بارے میں ہدایات فراہم کی جائیں گی۔ خود مختار خدمات فراہم کنندگان کی ایک فہرست ہماری ویب سائٹ پر دستیاب ہے: https://www.schools.nyc.gov/special-education/supports-and-services/related-services/finding-an-independent-provider.

آپ کے بچے کا اسکول یا CSE طریقہ کار میں

زیادہ تر معذور طلبا اس اسکول میں شرکت کرسکتے ہیں اور انہیں شرکت کرنی چاہیے جس میں وہ اس وقت جاتے اگر وہ معذور نہیں ہوتے

آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کے سوالات ہیں یا کسی فراہم کنندہ کا پتہ لگانے میں مدد چاہتے ہیں تو، آپ RSA میں درج رابطہ فرد سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

انگریزی بطور نئی زبان (ENL) خدمات کا انتظام کرنا

اگر آپ کے بچے کو **انگریزی بطور نئی زبان کی خدمات (ENL)** حاصل کرنے کی تجویز کی گئی ہے تو، NYCPS ان خدمات کو فراہم کرنے کے لئے ایک NYCPS ENL استاد مقرر کرے گا۔ اگر NYCPS ENL استاد دستیاب نہیں ہے تو، ENL خدمات کے لئے ایک اجازت نامہ ("ENL اجازت نامہ")جاری کیا جائے گا۔ اس کی مدد سے آپ مفت میں ایک مناسب لائسنس یافتہ خود مختار ENL فراہم کنندہ کی شناخت کر سکتے ہیں۔ ENL منظوری خدمات کے تواتر اور دورانیے کی نشان دہی کرے گی۔ اگر آپ کے پاس کوئی سوالات ہیں یا دستیاب فراہم کنندہ کو تلاش کرنے سے قاصر ہیں تو، آپ کو اس بارے میں بھی معلومات فراہم کی جائیں گی کہ آپ کو مدد کے لئے NYCPS میں کس سے رابطہ کرنا چاہیے۔

نقل و حمل کا انتظام کرنا

IEP والے زیادہ تر طلبا اسی طریقے سے اسکول آنے اور جانے کے لیے سفر کرتے ہیں جیسے بغیر IEP والے طلبا کرتے ہیں۔ اگر آپ کا بچہ مضافاتی اسکول میں شرکت کرتا ہے تو وہ چل کر اسکول جاسکتا ہے۔ آپ کے گھر سے اسکول کے فاصلے کی بنیاد پر، آپ کے بچے کو عوامی ذرائع نقل و حمل استعمال کرنے کے لیے نیو یارک سٹی میٹرو کارڈ مل سکتا ہے یا یہ اسٹاپ سے اسکول تک چلنے والی بس خدمت کا استعمال کر سکتا ہے۔ دفتر برائے طالبانہ نقل و حمل کی ویب سائٹ http://www.optnyc.org/home/default.htm پر ان نقل و حمل کے انتخابات کی اہلیت سے متعلق مزید معلومات ہیں۔

آپ کے بچے کی IEP ٹیم اس پر بھی غور کرے گی کہ آیا آپ کے بچے کو اس کی معذوری کی وجہ سے دروازے سے دروازے تک بس کی خدمت کی ضرورت ہے۔ اس کو *خصوصی نقل و حمل کہا جاتا ہے*۔ اگر IEP ٹیم کو پتہ چلتا ہے کہ آپ کے بچے کو دروازے سے دروازے تک بس کی خدمت کی ضرورت ہے تو اسے آپ کے بچے کے IEP میں درج کیا جائے گا۔ اس بس کی خدمت کے انتظام میں پانچ دن تک لگ سکتے ہیں۔ دفتر برائے طالبانہ نقل و حمل (OPT) آپ کو اس بات کی تحریری اطلاع دے گا کہ کس تاریخ کو بس کی خدمت شروع ہوگی۔ اگر آپ کو OPT سے معلومات موصول نہیں ہوتی ہیں تو، مدد کے لئے ہاٹ لائن 718-392-8855 پر فون کریں۔ خصوصی نقل و حمل اور خصوصی نقل و حمل کی سہولیات سے متعلق مزید معلومات کے لیے، سیکشن 4 میں **خصوصی نقل و حمل** ملاحظہ کریں: **انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)**۔

خاص تعلیمی خدمات کے لئے والدین کی اجازت

اگر آپ کے بچے نے کبھی بھی خاص تعلیم خدمات موصول نہیں کی ہیں تو ہم خدمات کا آغاز کرنے کے لیے آپ کی تحریری اجازت کی گزارش کریں گے۔ آپ کو **پیشگی تحریری نوٹس** کے آخر میں خاص تعلیم کی خدمات سے متعلق اپنی اجازت ظاہر کرنے اور اسے درج پتے پر واپس کردینے کے لیے کہا جائے گا۔ اگر آپ اجازت نہیں دیتے ہیں تو آپ کا بچہ بغیر کسی تجویز کردہ خدمات کے عام تعلیم میں رہے گا۔ آپ کی اجازت حاصل کرنے کے بعد، تجویز کردہ خاص تعلیم کی خدمات کا انتظام کیا جائے گا۔

جو طلبا پہلے ہی سے خاص تعلیم خدمات موصول کر رہے ہیں

اگر آپ کا بچہ پہلے ہی خاص تعلیم کی خدمات حاصل کر رہا ہے تو، دوبارہ آپ کی اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کے بچے کی تجویز کردہ خاص تعلیم کی خدمات میں تمام تبدیلیاں **پیشگی تحریری نوٹس** میں درج ہوں گی۔ تجویز کردہ خاص تعلیم کی خدمات کا انتظام پیشگی تحریری نوٹس پر درج تاریخ تک کیا جائے گا۔

اگر آپ پیشگی تحریری نوٹس میں یا IEP میں تجویز کردہ خدمات سے اتفاق نہیں کرتے ہیں تو، اس معاملہ کو حل کرنے کے لیے آپ کو اپنے بچے کی IEP ٹیم سے رابطہ کرنا چاہیے۔ اگر آپ تجویز کردہ خدمات سے متفق نہیں ہو سکتے ہیں، تو آپ کو قانونی طریق کار کے تحفظات حاصل ہیں۔ آپ **ثالثی** یا ایک **غیر جانبدارانہ سماعت کی درخواست کر سکتے ہیں۔** سیکشن 8 میں ان تحفظات پر بات کی گئی ہے: مدد حاصل کرنا۔

خاص تعلیم خدمات کےاجازت نامہ کی منسوخی

خاص تعلیم کی خدمات کے لیے اجازت کے بعد کسی بھی وقت، آپ اپنے بچے کے IEP میں مذکور خاص تعلیم کی خدمات کے لیے اپنی اجازت واپس لے سکتے ہیں۔ درخواست کا تحریر میں ہونا لازمی ہے۔ تاہم، اگر آپ اجازت واپس لیتے ہیں تو، آپ تمام خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات سے اپنے بچے کے IEP میں درج خدمات کے لیے اجازت کو واپس لے رہے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے بچے کو اس کی کوئی خدمت یا سہولیات حاصل نہیں ہونگی، بشمول خصوصی نقل و حمل، امدادی ٹکنالوجی، پروگرام میں ترمیم، امتحان کی سہولیات، یا متبادل تشخیص کی اہلیت۔ اس کے علاوہ، اگر آپ اجازت واپس لیتے ہیں تو، آپ کا بچہ اب معذور طلبا کے انضباطی تحفظات کا اہل نہیں ہوگا (بشمول **بدعملی کی وجہ کی وضاحت کا جائزہ (MDR)**)۔ معذور طلبا کے لئے انضباطی تحفظات سے متعلق مزید معلومات کے لیے **فرہنگ اصطلاحات** یا تحفظاتی طریق کار اعلانیہ ملاحظہ فرمائیں جو کہ https://www.schools.nyc.gov/special-education/help/your-rights پر دستیاب ہیں۔ آپ خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کے صرف کچھ حصوں کے لیے اپنی اجازت واپس نہیں لے سکتے۔

اگر آپ IEP کی تمام یا کچھ تجاویز سے متفق نہیں ہیں، لیکن خاص تعلیم کی خدمت کی فراہمی سے اپنی اجازت واپس نہیں لینا چاہتے ہیں تو آپ کو اپنے بچے کی IEP ٹیم سے رابطہ کرنا چاہیے۔ اگر آپ اتفاقِ رائے نہیں کر سکتے ہیں تو آپ سیکشن 8 میں خاکہ کش کردہ ثالثی یا غیر جانبدارانہ سماعت کی باضابطہ کارروائی کے طریقہ کار کو استعمال کر سکتے ہیں۔ مدد حاصل کرنا۔

آپ کی اجازت کے بغیر آپ کے بچے کو فراہم کی جانے والی خدمات کو حاصل کرنے کے لیے، IEP ٹیم ثالثی یا غیر جانبدار سماعت کے عمل کے طریقہ کار کا استعمال نہیں کر سکتی۔

میڈیکیڈ بلنگ کے لئے اجازت

IEP والے تمام بچوں کے اہل خانہ سے NYCPS کے ذریعہ ایک اجازت کے فارم پر دستخط کرنے کو کہا جائے گا تاکہ NYCPS میڈیکیڈ کو خاص تعلیم کی خدمات کی لاگت کا ایک حصہ ادا کرنے کے لیے بل بھیج سکے۔ تمام اہل خانہ سے اس میڈیکیڈ پر دستخط کرنے کو کہا جاتا ہے، چاہے ان کے میڈیکیڈ کی صورت حال کچھ بھی ہو۔ اس کا اہل خانہ پر قطعا کوئی اثر نہیں ہوتا ہے، سوائے اس کے کہ اسکول کے نظام کے پاس IEP والے بچوں کی خدمت فراہم کرنے کے لئے اضافی رقم ہوگی۔

اگر آپ کا خاندان میڈیکیڈ مفادات حاصل کرتا ہے، آپ کا بیمہ منسوخ نہیں کیا جائے گا، تاحیات بیمے میں کمی نہیں ہو گی اور آپ کے اہل خانہ جو خدمات وصول کرتے ہیں ان پر کسی بھی طرح اثر نہیں پڑے گا۔ آپکو بچے کے لیے اسکے IEP پر درج خدمات وصول کرنے کے لیے میڈیکیڈ پر سائن اپ کرنا ضروری نہیں ہے۔

تقرری کے لیے گوشوارہ وقت

عام طور پر NYCPS کو آپ کے بچے کے لئے مندرجہ ذیل تقرری فراہم کرنا مطلوب ہے جس کی تجویز IEP میں کی گئی ہو:

- خاص تعلیم کی خاطر ابتدائی (پہلی بار) حوالہ کے لیے، آپ کے بچے کو اس تاریخ سے 60 اسکول دن کے اندر تقرری مل جائے گی جس تاریخ کو آپ نے اپنے بچے کی تشخیص کی منظوری دی ہو۔
- اگر آپ کا بچہ پہلے سے ہی خاص تعلیم کی خدمات موصول کر رہا ہے تو، آپ کے بچے کو دوبارہ تشخیص کرنے کے حوالہ تاریخ سے 60 اسکول کے دنوں کے اندر تقرری موصول ہو گی۔

تاہم، اگر آپ تشخیص، حوالہ اور / یا تقرری کے طریق کار میں بلا وجہ تاخیر کرتے ہیں تو گوشوارۂ وقت میں تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

P-1 خط

اگر آپ کے بچے کو کسی خاص کلاس کے لئے تجویز کی جاتی ہے اور آپ کو مقررہ اوقات میں تقرری کی پیش کش نہیں ملتی ہے تو، آپ کو ایک **P-1 خط** موصول ہو سکتا ہے۔

ایک P-1 خط آپ کو یہ حق عطا کرتا ہے کہ آپ اپنے بچے کو نیویارک ریاست محکمہ تعلیم کے منظور شدہ غیر سرکاری دن کے اسکول (NYSED سے منظور شدہ غیر سرکاری اسکول) میں ایک مناسب خاص تعلیم کے پروگرام میں داخلہ دلوا سکتے ہیں۔ یہ تقرری اس تعلیمی سال کے لیے NYCPS کے خرچے پر کی جائے گی۔ اس اطلاع نامے کے ساتھ NYSED منظور شدہ غیر پبلک اسکول کی ایک فہرست بھی منسلک ہو گی۔

اگر آپ کے اس طریقہ کار کے بارے میں کوئی سوالات ہیں یا مدد درکار ہے تو آپ کو P-1 خط میں نیچے درجِ فہرست نمائندے سے رابطہ کرنا چاہیئے۔



سیکشن 6

IEPs والے طلبا کے لئے سندیافتگی

ہائی اسکول سے سندیافتہ ہونا

معذوری کے حامل طلبا سمیت تمام طلبا کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اعلی ترین دستیاب ڈپلومہ کے انتخاب کے لیے کام کریں۔ ہائی اسکول میں داخل ہونے کے بعد، آپ کو اپنے بچے، ان کے رہنما مشیر، اور اساتذہ کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے اور اپنے بچے کے ہائی اسکول کے بعد مواقع کو بہتر بنانے کے لئے تعلیمی اور ذاتی کامیابیوں پر نظر رکھنا چاہیے۔ ذیل میں ہائی اسکول ڈپلومہ اور ان کمینسمینٹ کریڈینشل کا ایک مجموعی جائزہ ہے جو معذور طلبا کے لیے دستیاب ہیں۔ سندیافتگی کے انتخابات اور مطلوبات کے بارے میں جدید ترین معلومات کے لیے https://www.schools.nyc.gov/school-life/rules-for-students/graduation-requirements ملاحظہ کریں۔

ڈپلومہ کے انتخابات

نیو یارک ریاست میں طلبا تین قسم کے ڈپلومہ حاصل کرسکتے ہیں:

1. ریجنٹس ڈپلومہ
2. ایڈوانسڈ ریجنٹس ڈپلومہ
3. مقامی ڈپلومہ

یہ تمام ڈپلومہ مستند ہائی اسکول ڈپلومہ ہیں۔ ایک ایڈوانسڈ ریجنٹس ڈپلومہ طلبا کو ریاضی، سائنس اور انگریزی کے علاوہ دوسری زبانوں میں اضافی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا موقع دیتا ہے۔

ایک ڈپلومہ حاصل کرنے کے لیے، طلبا کو مخصوص کورس کریڈٹس حاصل کرنا اور مخصوص ریجنٹس امتحانات پاس کرنا لازمی ہیں۔ تمام طلبا ایک سے زیادہ بار ریجنٹس امتحان دے سکتے ہیں۔ اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ کا بچہ سند یافتگی کی راہ پر نہیں ہے تو آپ کو اسکول کے رہنما مشیر سے فوراً بات کرنی چاہیے۔

امتحانات

طلبا کو ایک ریجنٹس ڈپلومہ حاصل کرنے کے لیے پانچ ریجنٹس امتحان پاس کرنا ہوں گے یا چار ریجنٹس امتحانات اور ایک دوسرا منظور شدہ کریڈینشل یا امتحان (کبھی کبھی 1+4 آپشن کہا جاتا ہے)۔ ایک ڈپلومہ حاصل کرنے کے لئے تمام طلبا کو 44 کریڈٹ حاصل کرنا لازمی ہے۔ معذوری کے حامل طلبا سیفٹی نیٹ انتخابات کے ذریعے مقامی ڈپلومہ حاصل کرسکتے ہیں۔ ایک سیفٹی نیٹ انتخاب معذوری کے حامل طلبا کی متبادل امتحان کے مطلوبات کو پورا کر کے ایک مقامی ڈپلومہ حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے۔

طلبا اضافی ریجنٹس امتحانات کو پاس کر کے ایک ایڈوانسڈ ریجنٹس ڈپلومہ حاصل کرسکتے ہیں۔

ریجنٹس امتحانات اور دیگر امتحانات میں لچک کے بارے میں مزید جاننے کے لیے اپنے بچے کے رہنما مشیر اور IEP ٹیم سے بات کریں۔ مزید معلومات کے لیے براہ کرم https://www.schools.nyc.gov/school-life/rules-for-students/graduation-requirements پر جائیں۔



کمنسمنٹ کریڈینشلز

بیان کردہ ڈپلومہ متبادلات کے علاوہ، IEPs والے طالب علم درج ذیل کمینسمینٹ کریڈینشل حاصل کر سکتے ہیں۔

- کیرئر ڈولپمنٹ اینڈ آکوپیشنل اسٹیڈیز کمیسمنٹ کریڈنشل (CDOS)
- اسکلز اینڈ اچیؤمنٹ کمینسمنٹ کریڈنشل

کیریئر ڈولپمنٹ اینڈ اکوپیشنل اسٹڈیز (CDOS) کمینسمینٹ کریڈینشل کو نیویارک ریاست CDOS سیکھنے کے معیارات میں طلبا کی طرز معاش کی تیاری کی صلاحیتوں کی پہچان کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ ہائی اسکول کے طلبا جو کام پر مبنی تعلیمی مواقع اور / یا طرز معاش اور تکنیکی تعلیم (CTE) کی کلاسوں میں شرکت کرتے ہیں وہ ہائی اسکول کے بعد زندگی کے لئے بہتر طور پر تیار ہوتے ہیں۔ ان تجربات سے طلبا کو اپنے مستقبل کے طرز معاش اور دلچسپیوں کا تعین کرنے میں مدد ملتی ہے اور اکثر یہ ایک دشوار تعلیمی پروگرام کا ایک اہم حصہ ہوتے ہیں۔ طرز معاش کے فروغ کے اضافی تجربے ایک قوی تعلیمی پروگرام کی تکمیل کرتے ہیں، اور اس کی جگہ نہیں لیتے ہیں۔ **تمام طلبا** (بشمول بغیر IEP والے طلبا) ایک ڈپلومہ کے علاوہ CDOS کریڈینشل بھی حاصل کرسکتے ہیں۔ CDOS کریڈینشل کا استعمال "1+" کے انتخاب کے طور پر بھی کیا جاسکتا ہے اگر کوئی طالب علم 4 ریجنٹس امتحانات پاس کرلیتا ہے، اور اس طالب علم کے لئے امتحان کے مطلوبات کو پورا کرتا ہے۔

اسکلز اینڈ اچیومنٹ کمنسمنٹ کریڈنشل (SACC) طلبا کی صلاحیتوں، توانائیوں اور علم کی خود مختاری کی سطح، طرز معاش کے فروغ، اور اسکول کے بعد کی زندگی، آموزش اور ملازمت کے لیے درکار بنیادی صلاحیتوں پر توجہ دیتے ہیں- صرف شدید معذوریوں کے حامل طلبا جو NYSAA میں شرکت کرتے ہیں SACC کے لیے اہل ہوتے ہیں۔ SACC کم سے کم 12 سالوں کی تعلیم کا تقاضا کرتا ہے (کنڈرگارٹن کے علاوہ).

CDOS کریڈنشل اور SACC ہائی اسکول ڈپلومہ کے برابر نہیں ہے۔ ان کے لیے طلبا کو کریڈٹ حاصل کرنے یا امتحانات پاس کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ بلکہ، CDOS کریڈینشل اور SACC طلبا کو مہارت پیدا کرنے اور اس کا مظاہرہ کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے جس سے

انہیں ہائی اسکول کے بعد کام کے تجربات میں کامیاب ہونے میں مدد مل سکتی ہے۔ جب کوئی طالب علم CDOS کریڈینشل یا SACC کے ساتھ ایک اسٹینڈ الون کریڈینشل (ہائی اسکول ڈپلومہ کے بجائے) کے ساتھ سند یافتہ ہوتا ہے، تو اس طالب علم کو ملازمت کی ضمانت نہیں ہوتی ہے جہاں ڈپلومہ کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ فوج میں داخل ہونے کے لیے اہل نہیں ہوتا ہے یا متعدد کالجوں اور ثانوی کے بعد اداروں میں داخلے کے لئے اہل نہیں ہوتا ہے۔ جو طلبا یہ اسناد موصول کرتے ہیں وہ اس وقت تک اسکول میں شرکت جاری رکھنے کے اہل ہیں جب تک کہ وہ ہائی اسکول ڈپلومہ حاصل کرلیں یا اس تعلیمی سال کے آخر تک جس میں وہ 21 سال کے ہوجائیں (جو بھی پہلے واقع ہو)۔

ڈپلومہ مطلوبات

ڈپلومہ حاصل کرنے کے لیے طلبا کو 44 کریڈیٹ حاصل کرنا ضروری ہے۔

8 **انگریزی** کریڈٹس	**8** **معاشرتی علوم** کریڈٹس	عالمی تاریخ میں **4** کریڈٹس **2** ریاستہائے متحدہ تاریخ میں **1** حکومت میں اور **1** معاشیات میں
6 **ریاضی کے** کریڈٹس (ایڈوانسڈ ریاضی میں کم از کم **2** کریڈٹس)	**6** **سائنس** کریڈٹس (کم از کم **2** حیاتی سائنس اور **2** فزیکل سائنس)	**2** **انگریزی** کے علاوہ دوسری زبان کریڈٹس (**6** کریڈٹس برائے ایڈوانسڈ ریجینٹس ڈپلومہ)
2 **فنون کے** کریڈٹس	**4** **جسمانی تعلیم کے** کریڈٹس	**1** **صحت کے** کریڈٹس
7 **اختیاری** کریڈٹس (**3** کریڈٹس برائے ایڈوانسڈ ریجنٹس ڈپلومہ)		

معذوری کے حامل طالب علم کو انگریزی کے علاوہ دوسری زبانوں کے تقاضے کی تکمیل سے مستثنیٰ قرار دیا جاسکتا ہے اگر ان کا IEP بتاتا ہے کہ ان کی معذوری کی وجہ سے یہ تقاضہ مناسب نہیں ہے۔


BRONX
LEHIGH
The College at
BROCKPORT
STATE UNIVERSITY OF NEW YORK
LEHIGH


MERCY COLLEGE
NEW YORK
MERCY COLLEGE
NEW YORK

سیکشن 7

ہائی اسکول کے بعد کی زندگی —کالج، طرز معاش اور ثانوی کے بعد کی منصوبہ بندی

ہم یہ یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ تمام طلبا ایسی تعلیم حاصل کریں جو انہیں ہائی اسکول کے بعد کالج، طرز معاش اور خودمختار زندگی گزارنے کے سب سے عمدہ مواقع فراہم کرے۔ مڈل اور ہائی اسکول میں منصوبہ بندی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ آپ کے بچے کے پاس زیادہ سے زیادہ انتخاب ہوں۔ یہ ضروری ہے کہ طلبا اور والدین یہ سمجھیں کہ کس طرح مڈل اور ہائی اسکول کے ذریعہ کئے گئے کورس اور امتحانات ہائی اسکول کے بعد زندگی کے لئے طالب علم کے اہداف سے ہم آہنگ ہیں۔ معذوری کے حامل طلبا سمیت تمام طلبا کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اعلی ترین ڈپلومہ کے انتخاب کے لیے کام کریں جو ان کے لیے دستیاب ہوں۔ ہائی اسکول میں جانے کے بعد، آپ کو اپنے بچے، ان کے رہنما مشیر، اور ان کے اساتذہ کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے اور علمی اور ذاتی کامیابیوں پر نظر رکھنا چاہیے۔

اپنے بچے کے ہائی اسکول کے پہلے سال میں، ان کی IEP ٹیم کے ساتھ ڈپلومہ کے انتخابات پر تبادلہ خیال کریں۔ آپ کے بچے کی کامیابی کے لیے منتقلی کی منصوبہ بندی میں آپ کی شرکت اہم ہے۔ آپ اپنے بچے کے اسکول کے عملے کے ساتھ مل کر اپنے بچے کی منتقلی کا منصوبہ بنائیں گے جو آپ کے بچے کے اہداف، خواہشات اور صلاحیتوں کی عکاسی کرے گا۔

آپ کے بچے کی ہائی اسکول سے سندیافتگی سے پہلے، آپ کو تحریری نوٹس موصول ہوگا جس میں آپ کے بچے کو ملنے والے ڈپلومہ یا سند کی شناخت ہوگی اور آپ کو آگاہ کیا جائے گا کہ آپ کا بچہ سندیافتگی کے بعد FAPE پانے کا مزید اہل نہیں ہے۔ اگر آپ کا بچہ CDOS کمینسمینٹ کی سند یا اسکلز اچیومنٹ کمینسمینٹ کی سند کے ساتھ ہائی اسکول سے فارغ ہوتا ہے، جو اس کی واحد موجودہ سند ہے تو، انہیں ایک تحریری یقین دہانی مل جائے گی کہ وہ اسکول کے اس سال تک اسکول جانے کے اہل ہیں، جس میں ان کی عمر 21 سال کی ہو جائے۔ اپنے بچے کے مڈل اور ہائی اسکول کے راہ کی منصوبہ بندی میں سندیافتگی سے متعلق معلومات اور دیگر قیمتی وسائل کے بارے میں معلومات کے لئے، براہ کرم ملاحظہ کریں https://www.schools.nyc.gov/school-life/rules-for-students/graduation-requirements۔

منتقلی کی منصوبہ بندی

منتقلی کی منصوبہ بندی ایک عمل ہے جس کا استعمال اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کیا جاتا ہے کہ IEP والے طلبا ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے لئے تیار ہوں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ آپ اپنے بچے کو جہاں تک ممکن ہو خود مختار طور پر معاشرے میں رہنے، کام کرنے اور کھیلنے کے لئے تیار کرنے کی خاطر ایک بنیادی ساخت فراہم کریں۔ اس عمل کے دوران، آپ، آپ کا بچہ، اسکول کا عملہ، کنبہ کے افراد اور / یا برادری کی تنظیمیں معلومات فراہم کرتی ہیں، اہداف پر اتفاق کرتی ہیں، اور ہائی اسکول کے بعد آپ کے بچے کی زندگی کا منصوبہ بناتی ہیں۔ آپ کے بچے کی توانائیوں، ترجیحات اور دلچسپیوں کی بنیاد پر، سرگرمیاں اور خدمات کی نشاندہی کی جاتی ہے تاکہ آپ کے بچے کو ان کے اہداف کے حصول میں مدد ملے۔ انہیں **منتقلی کی سرگرمیوں کا مربوط مجموعہ کہا جاتا ہے۔**

منتقلی کی منصوبہ بندی کا رسمی طریقِ کار اس سال شروع ہوتا ہے جب آپ کا بچہ 12 سال (یا اگر مناسب ہو تو اس سے پہلے) کا ہو جاتا ہے، اس وقت پہلی پیشہ ورانہ تشخیص دی جاتی ہے۔ منتقلی کی منصوبہ بندی اور خدمات ایک ایسا عمل ہے جو آپ کے اسکول کے پورے تجربہ

کے دوران جاری رہتا ہے، جو **طلبا کے اخراج کے خلاصہ** کے ساتھ اختتام پذیر ہوتا ہے۔

منتقلی کی منصوبہ بندی کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لیے، ہمارا اہل خانہ رہنما کتابچہ برائے منتقلی منصوبہ بندی کو ملاحظہ کریں: IEP والے طلبا کو ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے لیے تیار کرنا www.schools.nyc.gov/specialeducation

منتقلی خدمات کے لیے تقاضوں کا مجموعی جائزہ

وفاقی اور ریاستی قوانین اور ضوابط معذور بچوں اور ان کے اہل خانہ کے حقوق کا تحفظ کرتے ہیں تاکہ یہ یقینی بنائیں کہ معذور طلبا کو FAPE تک رسائی حاصل ہو۔ یہ قوانین و ضوابط کچھ ایسے معیارات فراہم کرتے ہیں جو معذور طلبا کی منتقلی کی منصوبہ بندی سے متعلق ہیں۔ وفاقی اور/ یا ریاستی قانون اور ضابطے کے تحت ذیل کی کچھ چیزوں کی ضمانت دی گئی ہے:

- اس سال میں معذور طالب علموں کے لیے پیشہ ورانہ تشخیص مکمل کرنا لازمی ہے جس میں طالب علم 12 سال کی عمر کا ہو جائے گا۔ پیشہ ورانہ تشخیصات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے، **منتقلی اور پیشہ ورانہ تشخیصات** سیکشن ذیل میں دیکھیں۔
- اس وقت سے شروع جب آپ کا بچہ 14 سال کی عمر کا ہوگا، IEP ٹیم آپ کے بچے کی ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے اہداف پر غور کرنا شروع کرے گی۔ ان کو ثانوی کے بعد **قابلِ پیمائش اہداف** کہا جاتا ہے۔ ان اہداف میں تعلیم، ملازمت اور خودمختار زندگی بسر کرنے کی صلاحیتوں پر توجہ دی جاتی ہے (جب ضرورت ہو)۔ اسی کے ساتھ ہی، IEP ٹیم ان سرگرمیوں کا تعین کرنا شروع کرے گی جو آپ کے بچے کو ثانوی کے بعد اہداف کو پورا کرنے میں مدد کریں گی۔ انہیں **منتقلی کی سرگرمیوں کا مربوط سیٹ** کہا جاتا ہے۔ مزید جاننے کے لیے **منتقلی اور انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)** سیکشن ملاحظہ کریں۔
- جب کوئی ایجنسی ہو جو اسکول یا ثانوی کے بعد خدمات کی فراہمی یا مالی اعانت کے لئے ذمہ دار ہو سکتی ہے، توIEP ٹیم اس ایجنسی کے نمائندے کو IEP کے کسی بھی اجلاس میں مدعو کرنے کے آپ کی اجازت حاصل کرے گی جس میں منتقلی پر تبادلہ خیال کیا جائےگا۔ آپ وسائل سیکشن میں **منتقلی کی خدمات کی ایجنسیاں اور بالغان کی خدمات کے نظام** کے چارٹ میں شامل کچھ ایجنسیوں کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔
- آپ کے بچے کو منتقلی کی خدمات پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے کسی IEP اجلاس میں ضرور مدعو کیا جانا چاہیے۔ IEP ٹیم کے ایک لازمی رکن کی حیثیت سے، وہ اپنی توانائیوں، ترجیحات اور دلچسپیوں پر تبادلہ خیال کر سکے گا۔ اگر طالب علم اجلاس میں شرکت کرنے سے قاصر ہے تو IEP کی ٹیم کو یقینی بنانا ہوگا کہ طالب علم کی ترجیحات اور دلچسپیوں کی عکاسی IEP میں کی گئی ہے۔

منتقلی اور پیشہ ورانہ تشخیصات

منتقلی اور پیشہ ورانہ تشخیصات آپ کے بچے کی اس چیز کے بارے میں سوچنے میں مدد کرتی ہیں جو وہ ہائی اسکول کے بعد کرنا چاہتا ہے اور اسے کیسے حاصل کیا جائے۔ ان کا استعمال آپ کے بچے کی صلاحیتوں، ترجیحات، طرز عمل، اور دلچسپیوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے کیا جاتا ہے تاکہ مستقبل کی تعلیم، زندگی گزارنے، نجی، کمیونٹی اور طرز معاش کے اہداف کی نشاندہی کی جا سکے۔ اس کے علاوہ، یہ IEP ٹیم کی آپ کے بچے کے لیے ایک اعلی معیار کے IEP اور منتقلی کے منصوبے کو تیار کرنے میں مدد کرتی ہیں۔

منتقلی کی تشخیصات کا ہدف آپکے بچے کی ملازمت کی دلچسپی، ترجیحات اور صلاحیتیں ہے۔ یہ وہ کلیدی معلومات مہیا کرتے ہیں جو ہائی اسکول کے بعد آپ کے بچے کی زندگی کے اہداف طے کرنے میں معاون ثابت ہوں گی۔

پیشہ ورانہ تشخیص ایک قسم کی منتقلی کی تشخیص ہے پیشہ ورانہ جائزے آپ، آپ کے بچے اور اسکولوں کو آپ کے بچے کی توانائیوں، دلچسپیوں اور خواہشات کی بنیاد پر ان کے مستقبل کے لئے منصوبہ بندی کے بارے میں اہم فیصلے کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ وہ اساتذہ کو سمجھنے میں بھی مدد کرتے ہیں کہ مستقبل میں طرز معاش کے مواقع کے سلسلے میں آپ کا بچہ فی الحال کس طرح کی کارکردگی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ وہ آپ کے بچے کی قابلیت، صلاحیتوں اور اس کی مدد کی مطلوبہ سطح کی نشاندہی پر توجہ دیتے ہیں۔

یہ تمام تشخیصات "خود ارادیت" کے خیال کی تائید کے لئے تشکیل دی گئی ہیں۔ خود ارادیت کا مطلب ہے کہ آپ کے بچے کی اس سلسلے میں اپنی رائے ہوگی کہ ان کا راستہ کیا ہوگا، خاص طور پر تعلیم اور تربیت، روزگار اور خود مختار زندگی بسر کرنے کی صلاحیتوں کے سلسلے میں۔

پیشہ ورانہ تشخیصات رسمی یا غیررسمی ہوسکتی ہیں۔

غیر رسمی تشخیصات میں انٹرویو، سوالنامے، مشاہدات، دلچسپیوں کی فہرست، ترجیحی تشخیصات اور منتقلی کی منصوبہ بندی کی فہرست شامل ہوسکتی ہیں۔ غیر رسمی تشخیصات کا استعمال آپ کے بچے کی عمر اور مہارتوں کی بنیاد پر ہوتا ہے۔

رسمی تشخیص میں قابلیت کے امتحانات، حصولیابی کے امتحانات اور معیاری امتحانات شامل ہے۔ تشخیص کے نتائج میں آپ کے بچے کی عمر کے دوسرے طلبا سے موازنہ بھی شامل ہے۔ جب آپ کے بچے کے لیے اعلی معیاری منتقلی کی منصوبہ بندی بنانے کے لیے اسکولوں کو غیر رسمی تشخیصات سے زیادہ معلومات حاصل نہیں ہوتی ہیں تو کبھی کبھی رسمی تشخیصات کا استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کیلنڈر سال سے جب آپ کا بچہ 12 سال کی عمر کو پہنچ جائے گا تو آپ، آپ کا بچہ اور منصوبہ بندی ٹیم کے دیگر ارکان پیشہ ورانہ تشخیصات کر کے منتقلی کی تشخیصات کا طریقِ کار شروع کریں گے۔ اگر پہلا IEP موصول کرتے وقت آپ کے بچے کی عمر 12 سال سے زیادہ ہوگی تو پیشہ ورانہ تشخیصات کو اس وقت مکمل کیا جائے گا۔

منتقلی کی تشخیصات کا ہدف آپ کے بچے کی ملازمت کی دلچسپی، ترجیحات اور صلاحیتیں ہے۔

سطح I پیشہ ورانہ تشخیص

سطح I پیشہ ورانہ تشخیص ایک غیر رسمی تشخیص ہے جس میں تین حصے شامل ہوتے ہیں—طالب علم کا حصہ، والدین کا حصہ اور استاد کا حصہ۔ اسکول ریکارڈز پر نظر ثانی بھی اس تشخیص کا حصہ ہے۔ اس تشخیص میں آپ کے بچے کی دلچسپیوں، ترجیحات اور گریجویشن کے بعد کی زندگی، بشمول مستقبل کی ملازمت، تعلیم یا تربیت، کے اہداف کے بارے میں معلومات جمع کی جاتی ہیں۔ سطح I پیشہ ورانہ تشخیص میں ہر IEP اجلاس سے پہلے حسب ضرورت تجدید کی جاتی ہے۔

والدین کے بطور، منتقلی کی تشخیص کے طریقِ کار میں آپ کے تبصرات اہم ہیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ سطح I پیشہ ورانہ تشخیص میں اور کسی بھی IEP اجلاس میں جس میں ان تشخیصات پر تبادلہ خیال ہوتا ہے، آپ معلومات مہیا کررہے ہیں۔

سطح II پیشہ ورانہ تشخیص

اگر IEP ٹیم یہ فیصلہ کرتی ہے کہ اضافی معلومات کی ضرورت ہے تو سطح II پیشہ ورانہ تشخیص کی تجویز کی جا سکتی ہے۔ سطح II پیشہ ورانہ تشخیص سے طالب علم کی پیشہ ورانہ مہارتوں، خوبیوں اور دلچسپیوں کا تعین کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ یہ معمول کے/معیاری وسیلے کا استعمال کرنے والی رسمی تشخیص ہے جس میں مہارتوں اور اہلیتوں کی

جانچ کی جاتی ہے۔ اس میں رسمی تشخیص سے حاصل کردہ دلچسپی کی فہرست اور تصور، حرکت، مکانی، زبانی، اور/ یا عددی فہم، توجہ اور/ یا سیکھنے کی طرزوں کے بارے میں تفصیلی معلومات شامل ہو سکتی ہیں۔

سطح III پیشہ ورانہ تشخیص

صورتحال پر مبنی پیشہ ورانہ تشخیص، جسے کبھی کبھی سطح III پیشہ ورانہ تشخیص یا عملی پیشہ ورانہ تشخیص کہا جاتا ہے، اس وقت مکمل کیا جا سکتا ہے جب کوئی طالب علم کسی حقیقی یا کام پر مبنی مصنوعی سیکھنے کے تجربہ میں شرکت کر رہا ہو یا اس کے پاس ملازمت ہو۔ کام پر مبنی تعلیم کے تجربات بشمول بامعاوضہ اور بلامعاوضہ انٹرنشپس، کمیونٹی سروس اور رضاکارانہ کام، اور بامعاوضہ ملازمت۔ طبعی ماحول میں پیشہ ورانہ تشخیص میں، ملازمت سے متعلق کام کو مکمل کرتے ہوئے طالب علم کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ اسکے بعد ، فی الوقت اور مستقبل میں کام کے کامیاب تجربے کو یقینی بنانےکے لیے طالب علم کی صلاحیتوں کو استوار کرنے میں اس کی مدد کے لئے طالب علم کو آرا دی جاتی ہیں۔ سطح III پیشہ ورانہ تشخیص کام کی جگہ میں طالب علم کی کامیابی میں تعاون کرنے کے لیے مفید معلومات فراہم کر سکتی ہے۔



منتقلی اور انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP)

مندرجہ ذیل میں منتقلی کی منصوبہ بندی میں IEP کے سب سے زیادہ متعلقہ سیکشنز کی وضاحت کی گئی ہے۔ تاہم، پیشہ ورانہ تشخیص سے حاصل کردہ معلومات پر پورے IEP کے دوران غور کیا جائے گا۔

IEP اجلاس میں سندیافتگی کے انتخابات پر تبادلہ خیال کیا جاتا ہے اور منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ ترقی کے معیار، وہ کورسز جو طالب علم لیتا ہے، اور آیا کوئی طالب علم متبادل یا معیاری تشخیص میں حصہ لیتا ہے یا نہیں ان ساری چیزوں کا اثر طلبا کی سندیافتگی کے لیے دستیاب انتخابات پر ہوتا ہے۔ IEP کے ہر اجلاس میں ان عوامل پر غور کیا جانا چاہیئے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ طالب علم اپنے ثانوی کے بعد اہداف کو پورا کرنے کی راہ پر گامزن ہے۔ سندیافتگی کے انتخابات اور تقاضوں کے بارے میں تازہ ترین معلومات کے لئے، براہ کرم ملاحظہ کریں: https://www.schools.nyc.gov/school-life/rules-for-students/graduation-requirements.

بعد از ثانوی قابل پیمائش اہداف

آپ کے بچے کے IEP میں 14 سال کی عمر سے قابل پیمائش ثانوی کے بعد کے اہداف شامل ہونا شروع ہوجائیں گے (یا اگر مناسب ہو تو اس سے کم عمر میں)۔ قابل پیمائش ثانوی کے بعد اہداف اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ آپ کا بچہ ہائی اسکول کے بعد کیا کرنا چاہتا ہے یا کیا حاصل کرنا چاہتا ہے۔ آپ کے بچے کے قابل پیمائش ثانوی کے بعد اہداف منتقلی اور پیشہ وارانہ تشخیص سے حاصل کردہ معلومات پر مبنی ہوتے ہیں۔ IEP اجلاس کے دوران، IEP ٹیم، جس میں آپ اور آپ کا بچہ شامل ہے (جب منتقلی پر تبادلہ

خیال ہوگا)، ان تشخیصات کا اور آپ کے بچے کے ثانوی کے بعد اہداف کا جائزہ لے گی۔ یہ سمجھنا اہم ہے کہ آپ کے بچے کی دلچسپیوں کے فروغ کے باعث ان کے ہائی اسکول کے بعد کے اہداف کئی دفعہ تبدیل ہو سکتے ہیں۔ اسی وجہ سے، باقی IEP کے ساتھ، ہر سال ثانوی کے بعد اہداف کا جائزہ لیا جاتا ہے اور ان میں تجدید کی جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل شعبوں میں قابل پیمائش ثانوی کے بعد اہداف ہوسکتے ہیں:

- تعلیم/ تربیت
- ملازمت
- خود مختار رہائش (اگر ضرورت ہو)

سالانہ اہداف

سالانہ اہداف اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ آپ کے بچے سے ایک سال میں کیا حاصل کرنے کی امید کی جاتی ہے۔ اہداف تعلیمی، سماجی، اور جسمانی صلاحیتوں سے مربوط ہوتے ہیں جن کی ضرورت آپ کے بچے کو ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کے اہداف کے حصول کے لیے ہوتی ہے۔ قابل پیمائش ثانوی کے بعد اہداف اور سالانہ اہداف آپ کے بچے کی انفرادی اور منفرد خصوصیات اور ضروریات کی بنا پر تیار کیے جاتے ہیں اور وہ آپ کے بچے کی ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کی دلچسپیوں اور خواہشات سے وابستہ ہوتے ہیں۔

نمونہ اہداف

اگرچہ سالانہ اہداف اس بات پر توجہ مرکوز کرتے ہیں کہ آپ کا بچہ ایک تعلیمی سال میں کیا حاصل کرے گا، لیکن قابل پیمائش ثانوی کے بعد اہداف اس بات پر مرکوز ہوتے ہیں کہ آپ کا بچہ ہائی اسکول کے بعد کیا کرے گا۔ ہر بچہ مختلف ہوتا ہے، اور ایسے ہی ان کے ہائی اسکول کے بعد کے منصوبے مختلف ہوتے ہیں۔ ذیل میں معاون سالانہ اور قابل پیمائش ثانوی کے بعد اہداف کے ساتھ ایک منفرد مابعد اسکول منصوبہ کی مثال دی گئی ہے۔

مثال: اگر طالب علم A ہائی اسکول کے بعد تجارتی ٹرک چلانا چاہتا ہے، تو اسے تجارتی ڈرائیورز لائسنس کا ٹیسٹ پاس کرنے کی مہارتیں سیکھنی ہوں گی۔ طالب علم A کا سالانہ ہدف اس کے تجارتی ڈرائیور بننے کے ثانوی کے بعد ہدف کی معاونت کرے گا۔

ثانوی کے بعد قابل پیمائش ہدف: *ہائی اسکول سے سندیافتگی کے بعد، طالب علم A طویل مسافتی ٹرک ڈرائیور کے بطور کُل وقتی ملازمت حاصل کرے گا۔*

سالانہ ہدف: *طالب علم A الفاظ اور محاوروں کا 4 میں سے 3 کوششوں میں 75% کی درستگی کے ساتھ مطلب نکالے گا جیسے وہ غیر افسانوی متن میں استعمال ہوتے ہیں، جیسا زبانی وضاحت سے پیمائش کی جاتی ہے۔*

منتقلی سرگرمیوں کی ہم آہنگ ترتیب

منتقلی کی سرگرمیوں کا مربوط کردہ مجموعہ ایسی سرگرمیاں اور خدمات ہیں جو آپ کے بچے کو اس کے اہداف حاصل کرنے کے لیے ضروری مہارتیں حاصل کرنے میں مدد کریں گی۔ آپ کے بچے کا IEP اس کی 14 سال کی عمر سے شروعات کرتے ہوئے منتقلی کی سرگرمیوں کے مربوط کردہ مجموعے پر (یا اگر مناسب ہو تو اس سے کم عمر میں) غور کرنا شروع کرے گا۔ یہ سرگرمیاں اور خدمات آپ کے بچے کی انفرادی ضروریات، توانائیوں، ترجیحات اور دلچسپیوں پر مبنی ہوتی ہیں۔ ہر سرگرمی کے لیے، سرگرمیوں یا خدمات کے لیے ذمہ دار شخص، عام طور پر اسکول یا کسی دیگر ایجنسی، کی شناخت کی جاتی ہے۔

منتقلی کی سرگرمیوں کے مربوط کردہ مجموعے کو چھ زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے:

- ہدایت
- متعلقہ خدمات
- برادری میں تجربات
- ملازمت اور بعد از اسکول بالغ زندگی بسر کرنے کے دیگر مقاصد کا فروغ
- روزمرہ زندگی بسر کرنے کی صلاحیتوں کی حصولیابی (اگر قابل اطلاق ہے)[4]
- فعالی پیشہ ورانہ تشخیص (اگر قابل اطلاق ہے)

4 NYSED کی روز مرہ زندگی صلاحیتوں کے حصول کی وضاحت کو https://www.nysed.gov/special-education/transition-school-post-school-students-disabilities پر دیکھیں۔

منتقلی کی منصوبہ بندی کے قواعد

مندرجہ ذیل سے منتقلی کی منصوبہ بندی سے متعلقہ IEP کی منصوبہ بندی کے طریقِ کار میں IEP ٹیم کے ہر رکن کے کردار کی وضاحت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ، نیویارک شہر کے سبھی مڈل اسکولوں اور ہائی اسکولوں کے لیے منتقلی ٹیم لیڈر کی شناخت کرنا ضروری ہے تاکہ ٹیم کو قیادت اور ہدایات کی فراہمی میں مدد کر کے یقینی بنایا جا سکے کہ طلبا کی منتقلی کی ضرورتیں پوری ہوگئی ہیں اور یہ کہ وہ سیکنڈری کے بعد کامیابی کے راستے پر ہیں۔

طالب علم

- منتقلی کی منصوبہ بندی کے طریقِ کار کے بارے میں جانے گا
- ان کی پیشہ ورانہ تشخیصات کے حصے کو مکمل کرتا ہے
- دلچسپیوں اور ممکنہ پیشہ ورانہ یا طرز معاش کے انتخابات کی چھان بین کرتا ہے
- ذاتی حمایت کو فروغ دیتا ہے (مثال کے طور پر، انہیں اپنی دلچسپیوں، ترجیحات اور اہداف کا اظہار کرنا سیکھنا چاہیئے)
- ان کے لیے انتہائی مناسب سندیافتگی انتخابات کا تعین کرنے کے لیے توانائیوں اور ضروریات پر روشنی ڈالتا ہے
- طرز معاش اور / یا اسکول کے مشیر کے ساتھ مناسب کورسز کی نشان دہی کرتا ہے
- اگر مناسب ہو تو اپنی معذوری کے بارے میں جانیں اور یہ کہ ہائی اسکول کے بعد کیسے مدد حاصل کرنا ہے
- IEP کی اجلاس میں سرگرمی سے شرکت کرتا ہے
- سندیافتگی کے تقاضوں، ڈپلومہ کے انتخابات اور کسی اور چیز کے بارے میں سوالات پوچھتا ہے

والدین / سرپرست

- منتقلی کی منصوبہ بندی کے طریقِ کار کے بارے میں جانیں
- آپ کے بچے کی توانائیوں، ضرورتوں اور ترجیحات کے بارے میں اسکول اور IEP ٹیم کے ساتھ مشاہدات، خیالات اور تشویشات کا اشتراک کریں
- پیشہ ورانہ تشخیص کا والدین کا حصہ مکمل کریں
- اپنے بچے کی ان کی موجود دلچسپیوں اور مستقبل کے اہداف کی تحقیق کرنے میں مدد کریں۔
- اپنے بچے کی حمایت کریں اور ذاتی حمایت کی صلاحیتوں کو پیدا کرنے میں ان کی مدد کریں۔
- سندیافتگی کے تقاضوں، ڈپلومہ کی راہوں، مابعد اسکول انتخابات اور وسائل کے بارے میں معلومات حاصل کریں (ملاحظہ کریں **سیکشن 7: IEP والے طلبا کے لئے سندیافتگی** مزید معلومات کے لیے)
- اس مدد کا تعین کریں جس کی ضرورت آپ کے بچے کو ممکنہ حد تک زیادہ سے زیادہ خود مختار بننے کے لیے ہو گی
- ان لوگوں، برادری کی ایجنسیوں، اور دیگر وسائل کی نشان دہی کریں جو آپ کے بچے کی ان کے اہداف کے حصول میں مدد کر سکیں۔
- اگر ایک **منتقلی خدمت ایجنسی** (جسے "شرکت کنندہ ایجنسی" بھی کہا جاتا ہے) کی نشاندہی ہو جاتی ہے IEP اجلاس میں کسی ایجنسی کے نمائندے کو مدعو کرنے کے لیے اپنی رضامندی فراہم کرنے پرغور کریں (وسائل سیکشن *منتقلی خدمات کی ایجنسیاں اور بالغ خدمت نظام*)
- اپنے بچے کے IEP اجلاسوں میں سرگرمی سے شرکت کریں
- منتقلی سے متعلقہ خدمات اور سرگرمیوں کے ریکارڈ رکھیں
- سوالات پوچھیں

استاد / کیس مینیجر

- آپکے بچے کی ہائی اسکول کے بعد زندگی کے اہداف کی تحقیق کرنے میں مدد کرتے ہیں
- آپ کے بچے کی تعلیم، روزگار اور خودمختار زندگی کے بارے میں توانائیوں، ضروریات، دلچسپیوں اور ترجیحات کے بارے میں جاننے کے لیے مختلف منتقلی تشخیصات مہیا کرتا ہے

- ثانوی کے بعد قابلِ پیمائش اہداف کو قائم کرنے میں آپکے بچے کی مدد کرتا ہے
- آپ کے بچے کو ان کے مقاصد کے مطابق، منتقلی کی سرگرمیوں کے مربوط کردہ مجموعے میں مشغول کرتے ہیں
- بیرونی اداروں اور ان کے پروگرامز سے مانوس ہوتے ہیں اور جب مناسب ہو، خاندانوں کو متعلقہ اداروں سے مربوط کرتے ہیں
- IEP اجلاس کا اہتمام کرتا ہے بشمول تمام اسٹیک ہولڈرز کے۔
- جب ضروری ہو آپ سے اجازت حاصل کرنے سمیت (مثال کے طور پر ایک شرکت کنندہ ایجنسی کو مدعو کرنے کے لیے)، اس عمل میں خاندان کو مشغول کرتا ہے
- خود ارادیت اور ذاتی حمایت کی مہارتوں کے لیے واضح ہدایات فراہم کرتا ہے
- معذوری کے حامل افراد کے حقوق کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے
- آپکے بچے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ IEP اہداف کی جانب پیشرفت کے بارے میں اسکول کے عملہ سے بات چیت کرے

اسکول کونسلر کا کردار

- آپ کے بچے کے مطلوبہ طرز معاش کی راہ کے لیے طرز معاش کی دلچسپیوں اور مہارتوں کی تشخیص کرتا ہے
- آپکے بچے اور IEP ٹیم کے دیگر ارکان کے ساتھ، آپ کے بچے کے ہائی اسکول میں ہونے کے دورانیے کے لیے منصوبہ بناتے ہیں۔
- آپ کے بچے اور IEP کے دیگر ممبروں کے ساتھ آپ کے بچے کے سالانہ منتقلی منصوبے کو تیار / اس میں تجدید کرتا ہے
- آپکے بچے کی توانائیوں، دلچسپیوں، ضروریات اور ترجیحات کے بارے میں بات چیت کی قیادت کرتا ہے۔
- سندیافتگی کے تقاضے، ڈپلومہ کی راہیں، مابعد اسکول انتخابات اور وسائل پر طالب علم اور ان کے خاندان کے ساتھ گفتگو کرتا ہے
- ان کورسز کے بارے میں مشورہ فراہم کرتا ہے جن سے آپ کے بچے کو اپنے اہداف کی تکمیل میں مدد ملے گی

اپنے بچے کی منتقلی کے منصوبے کے طریقہ کار کے بارے میں جاننے کی حوصلہ افزائی کریں

منتقلی خدمات ایجنسی کا نمائندہ

ایک **منتقلی خدمت ایجنسی** (جسے "شرکت کنندہ ایجنسی" کے بطور بھی جانا جاتا ہے) وہ ایجنسی ہوتی ہے جو آپ کے بچے کے ہائی اسکول چھوڑنے کے بعد ممکنہ طور پر خدمات فراہم کر سکتی یا ان کی ادائیگی کر سکتی ہے۔. اگر کوئی ایجنسی ممکنہ طور پر خدمات کی فراہمی یا ادائیگی کے لیے ذمہ دار ہے، تو آپ کے بچے کے اسکول کو چاہیے کہ اس ایجنسی کی شناخت کرنے میں آپ کی مدد کرے اور آپ سے اس ایجنسی کے نمائندے کو آپ کے بچے کی IEP اجلاس میں مدعو کرنے کے لیے آپ کی اجازت کی درخواست کرے گی۔ شرکت کنندہ ایجنسیوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، وسائل سیکشن دیکھیں *منتقلی خدمات کے ادارے اور بالغان کی خدمات کے نظام* ۔

- مدعو کرنے پر IEP اجلاس میں شرکت کرتا ہے
- اگر شرکت کنندہ ایجنسی مدعو کیے جانے پر IEP اجلاس میں شرکت نہیں کرتی ہے تو شرکت کنندہ ایجنسی کے نمائندہ کو منتقلی کی خدمات کی منصوبہ بندی میں شامل ہونا چاہیئے
- دیگر IEP ٹیم ممبروں کے ساتھ سرگرمی کے ساتھ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے شرکت کرتا ہے کہ منصوبوں اور خدمات کا مشترکہ فہم موجود ہے
- ان وسائل اور معاونتوں کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے جو آپ کے بچے کی اپنے اہداف تک پہنچنے میں مدد کرنے کے لیے دستیاب ہیں
- آپ کے بچے کو اسکے اہداف تک پہنچنے میں مدد کے لیے درکار وسائل اور معاونتیں فراہم کرتا ہے
- ان خدمات کی وضاحت کرتا ہے جو آپ کے بچے کے ہائی اسکول چھوڑ کر جانے کے بعد فراہم کی جا سکتی ہیں۔

سیکشن 8

مدد حاصل کرنا

والدین کے حقوق

آپ کے بچے کی تعلیم اور IEP کارروائی میں آپ کی شرکت نہایت اہم ہے۔

آپ کے بچے کی خاص تعلیم میں شمولیت کے دوران مختلف مواقع پر آپ کو تحفظاتی طریقۂ کار کے نوٹس کی ایک نقل فراہم کی جائے گی۔ اس نوٹس میں آپ کے حقوق اور ایک معذوری کے حامل بچے کے والدین کے طور پر آپ کے کردار کا بیان شامل ہو گا۔ یہ NYCPS کی ویب سائٹ https://www.schools.nyc.gov/special-education/help/your-rights پر دستیاب ہے۔

یہ یقینی بنانے کے لیے کہ آپ پوری طرح شرکت کرنے کے لیے اپنے حقوق استعمال کرنے کے قابل ہیں؛ آپ کو مندرجہ ذیل حقوق بھی حاصل ہیں:

مکمل طور پر باخبر ہونے کا حق

آپکو تعلمی فیصلہ سازی کے طریقِ کار سے آپکی ترجیحی زبان یا ابلاغ کے طریقے میں پوری طرح سے مطلع کیے جانا لازمی ہے۔

اجازت دینے کا حق

اس رہنمائی کتابچے برائے خاندان میں ایسی صورتیں بیان کی گئی ہیں جب آپ سے آپکی اجازت دینے کے لیے کہا جائے گا۔ اس سے پہلے کہ آپ اپنی اجازت فراہم کریں، CSE کے لیے لازمی ہے کہ آپ کو آپ کی ترجیحی زبان میں اس عمل کے بارے میں تمام معلومات فراہم کرے جس کے لیے آپ اپنی اجازت دے رہے ہیں۔ اگر آپ اپنی اجازت دیتے ہیں، تو اس کا مطلب ہے کہ آپ اس عمل کو سمجھتے ہیں اور تحریری طور پر اس کے لیے راضی ہیں۔

اجازت رضاکارانہ ہے۔ آپ کسی بھی وقت اپنی اجازت واپس لے سکتے ہیں۔ آپکی اجازت واپس لینا اس عمل کو (الٹ) نہیں کرتا ہے جو آپکے اجازت دینے کے بعد اور واپس لینے سے پہلے ہوچکا ہو۔

حصہ لینے کا حق

آپ کو اپنے بچے کی تعلیم کے متعلق تمام فیصلہ سازی میں شرکت کرنے کا حق ہے۔ آپ اس حق کا استعمال IEP اجلاس میں شرکت کرکے کر سکتے ہیں۔ آپ اپنے بچے کی IEP ٹیم کے ایک اہم ممبر ہیں، اور اسکول یا CSE آپ کے ساتھ مل کر کام کرے گی اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ آپ ان اجلاس میں شرکت کرسکتے ہیں۔

آپ دیگر افراد کو جو آپ کے بچے یا ان کی معذوری سے متعلق جانکاری یا خصوصی مہارت رکھتے ہیں کو IEP اجلاس میں لا کر بھی حصہ لینے کے اپنے حق کا استعمال کرسکتے ہیں۔

اگر آپ کو IEP اجلاس میں ایک ترجمان کی ضرورت ہے تو NYCPS کے لیے ترجمان فراہم کرنا لازمی ہے۔

چیلنج کرنے کا حق

آپکو اپنے بچے کے بارے میں اسکول کے فیصلے کو چیلنج کرنے کا حق حاصل ہے۔ آپ کسی بھی فیصلے کو چیلنج کرنے یا تفرقات کو حل کرنے کے لیے ثالثی یا ایک غیرجانبدارانہ سماعت کی درخواست کرسکتے ہیں جو آپکے بچے کی تعلیم پر اثرانداز ہو۔ اگر آپ کو ثالثی یا غیر جانبدارانہ سماعت میں ایک ترجمان کی ضرورت ہے تو NYCPS کے لیے ترجمان فراہم کرنا لازمی ہے۔

باضابطہ کاروائی سے متعلق آپ کے حقوق — بشمول ثالثی اور غیرجانبدارانہ سماعتوں کے — تشویشات کو حل کرنے کے سلسلے میں ذیل کے حصے میں مزید تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔

آپ کو اپنے بچے کی تعلیم کے متعلق تمام فیصلہ سازی میں شرکت کرنے کا حق ہے۔

اپیل کرنے کا حق
آپ کو غیرجانبدار سماعتی افسر کے فیصلے کے خلاف نیو یارک ریاست ریویو افسر کے پاس اپیل کرنے کا حق حاصل ہے۔ آپ کو ریاستی ریویو افسر کے فیصلے کے خلاف وفاقی کورٹ میں اپیل کرنے کا بھی حق حاصل ہے۔

اگر محکمہ تعلیم کسی غیر جانبدار سماعتی افسر کے فیصلے کے خلاف اپیل کرتا ہے، تو آپ کو اس اپیل کا مقابلہ کرنے کا حق حاصل ہے۔

غیر جانبدارانہ سماعت اور اپیلوں کے متعلق مزید معلومات کے لیے ذیل میں **خدشات کو دور کرنے** کے سیکشن کو ملاحظہ کریں۔

IEP اجلاس میں ایک مصدقہ اضافی والدین ممبر کو موجود رکھنے کا حق
آپ کو حق حاصل ہے کہ IEP اجلاس میں ایک مصدقہ والدین ممبر کی حاضری کی درخواست کریں۔ آپ کو یہ درخواست تحریری طور پر اجلاس سے کم از کم 72 گھنٹے قبل آپ کے بچے کی IEP ٹیم سے لازماً کرنی چاہیے۔

آپ کے بچے کے اسکول ریکارڈز کو حاصل کرنے اور / یا ان کی جانچ کرنے کا حق
آپ کو اپنے بچے کے اسکول ریکارڈز کو حاصل کرنے اور / یا ان کی جانچ کرنے کا حق ہے

کسی IEP اجلاس سے پہلے، غور کی جانے والی تمام رپورٹوں اور تشخیصات کا جائزہ لے کر اور ان پر غور کرکے آپ تیاری کرسکتے ہیں۔ ان رپورٹوں اور تشخیصات کی اجلاس سے قبل درخواست کرنے کے لیے، آپ اپنے بچے کی IEP ٹیم سے درخواست کر سکتے ہیں۔

بعض اوقات والدین ان کے بچے کے ریکارڈ دیئے گئے بیانات سے متفق نہیں ہوتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو آپ تحریر میں اسکول یا CPSE چیئرپرسن سے ملنے اور غیرمتفق شعبے (شعبوں) کے بارے میں بات کرنے کی گزارش کرسکتے ہیں۔ براہِ مہربانی مزید معلومات کے لیے چانسلر کا ضابطہ A-820، "رازداری اور طالب علم کے ریکارڈز کا اجرا؛ ریکارڈ برقرار رکھنا یہاں ملاحظہ فرمائیں https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations

باضابطہ کاروائی کے حقوق
آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ آپ کے بچے کی اہلیت، تشخیص، خدمات اور تقرری کے بارے میں IEP ٹیم کے فیصلوں کو چیلنج کریں۔ اگر آپ IEP ٹیم کی کارروائی سے یا اس معاملے میں کارروائی کرنے سے انکار کرنے سے غیر متفق ہیں تو آپ **ثالثی** یا ایک **غیر جانبدارانہ سماعت** کی درخواست کر سکتے ہیں۔

تشویشات کا حل

اگر آپ کو اپنے بچے کے خاص تعلیم پروگراموں اور خدمات میں مدد چاہیئے یا ان کے بارے میں کوئی سوالات ہیں تو آپ حل تلاش کرنے کے لیے کئی اقدامات لے سکتے ہیں۔

1. **اپنے بچے کی IEP ٹیم سے بات کریں۔**
   اس میں ان کے استاد، متعلقہ خدمت فراہم کنندہ، اسکول کے ماہر نفسیات، یا رہنما مشیر شامل ہو سکتے ہیں۔ بطور متبادل، اگر آپ کا بچہ ایک غیر پبلک اسکول میں جاتا ہے تو اپنی CSE سے رابطہ کریں۔ یہ پیشہ وران آپ کے بچے کو بہترین انداز میں جاننے کے لیے ان کے ساتھ براہِ راست کام کرتے ہیں۔ یہ یقینی بنانے کے لیے آپکے ساتھ کام کرسکتے ہیں کہ آپکے بچے کی ضروریات کی تکمیل ہو۔
2. **پرنسپل کے ساتھ ملاقات طے کرنا۔**
   پرنسپل آپ کے ساتھ آپ کی تشویشات پر گفتگو کریں گے، انہیں حل کرنے کے لیے ایک منصوبہ تشکیل دیں گے اور پھر اس



بات کو یقینی بنائیں گے کہ اسکول کا عملہ منصوبے کا نفاذ کرتا ہے۔

3. **سپرنٹینڈینٹ کے دفتر میں خاندانی حمایتی رابطہ کار (FSC) سے رابطہ کریں۔** FSC خاندانوں کو معلومات اور وسائل فراہم کرتے ہیں۔ وہ کسی بھی قسم کے مسئلہ بشمول خاص تعلیم سے متعلق مسئلہ پر آپ کے اور اسکول کے ساتھ بھی مل کر کام کریں گے۔

4. **ای میل** SpecialEducation@schools.nyc.gov. خاص تعلیم کے مرکزی دفتر کا عملہ، بمع آپ کے اسکول کے برو یا شہر پیما دفتر ایک حل تلاش کرنے میں آپ کی مدد کرے گا۔

5. **خاص تعلیم ہاٹ لائن سے 718-935-2007 پر رابطہ کریں یا 311 کو کال کریں۔** خاص تعلیم سے متعلق 311 کالز کا اشتراک خاص تعلیم کے مرکزی دفتر کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ یہ آپ کی ایک حل تلاش کرنے میں مدد کریں گے۔

6. **نیو یارک ریاست خاص تعلیم والدین مرکز سے رابطہ کریں۔** ریاست نیو یارک خاص تعلیم کے والدین مراکز معذوری کے حامل طلبا کے والدین کو معلومات، وسائل اور ایسی حکمت عملیاں فراہم کرتے ہیں جو والدین اور سرپرستوں کو ان کے بچے کی معذوری اور خاص تعلیم کے طریقہ کار کو سمجھنے میں مدد کرتی ہیں۔ مزید جاننے کے لیے www.nysed.gov/early-learning/suggested-websites-families پر جائیں۔

7. **ثالثی کے لیے درخواست کریں۔** ریاست بھر میں 24 کمیونٹی تنازعات کے حل کے مراکز ہیں جو ثالثی خدمات، ریاستی محکمہ تعلیم کے ساتھ ایک معاہدے کے تحت فراہم کرتے ہیں۔ یہ ثالثین NYCPS سے ملحق نہیں ہیں؛ ان کا واحد مقصد یہ ہے کہ تنازعات کو خوش اسلوبی اور موثر طریقے سے حل کیا جائے۔
ثالثی کے دوران، آپ اور IEP ٹیم کا ایک ممبر ایک غیرجانبدار تیسرے فریق کے ساتھ بیٹھتے ہیں جو آپکی اور NYCPS کی ایک معاہدے پر پہنچنے میں مدد اور حوصلہ افزائی کرے گا۔ خاص طور پر تربیت یافتہ منظور شدہ ثالث ثالثی کا انعقاد کرے گا۔ ثالثی کے دوران،

آپ اور NYCPS مسائل پر بات چیت کریں گے اور متفقہ طور پر قابلِ اتفاق حل نکالنے کے لیے مل کر کام کریں گے۔

ثالثی کی درخواست کرنے کے لیے، اپنے بچے کے اسکول، CSE یاCPSE سے رابطہ کریں، یا آپ اپنے برو کے کمیونٹی کے تنازعات حل مرکز سے براہ راست رابطہ کر سکتے ہیں۔ نیو یارک ریاست محکمہ تعلیم کی ویب سائٹ https://www.nysed.gov/special-education/mediation پر جاکر مزید جانیں یا www.nysdra.org پر جائیں۔

8. **غیر جانداراانہ سماعت کی درخواست کرنا** بطور والدین آپکو حق حاصل ہے کہ ایک "غیرجانبدار سماعت" کی گزارش کریں۔ NYCPS کو بھی اس بات کی اجازت ہے کہ وہ محدود مسائل کو حل کرنے کے لیے ایک غیرجانبدار سماعت کی درخواست کرے، جیسے کسی بچے کی تشخیص کے لیے والدین کی اجازت حاصل کرنا۔ غیر جانبدارانہ سماعت ایک قانونی کارروائی ہے۔ ایک غیرجانبدار سماعت کے دوران، آپ ایک غیرجانبدار سماعتی افسر کے سامنے پیش ہونگے اور اپنی روداد بیان کریں گے۔ سماعتی افسر NYCPS کا ملازم نہیں ہوتا ہے۔ سماعتی افسر آپکی اور NYCPS کی جانب سے نمائندے کی بات سنے گا، گواہوں اور دستاویزات سے ثبوت حاصل کرے گا، اور اسکا تحریری فیصلہ کرے گا کہ آپ نے جو مسئلہ اٹھایا ہے اسے کس طرح حل کیا جائے۔

غیر جانبدار سماعت کی درخواستیں تحریری طور پر ذیل کے دفتر برائے غیرجانبدارنہ سماعت کو کرنا لازمی ہے:

Office of Impartial Hearings
131 Livingston Street, Room 201
Brooklyn, New York 11201
718-935-3280

آپکی غیرجانبدارانہ سماعت کی درخواست کے لیے لازمی ہے کہ:

- (درخواست) کو تحریر میں ہونا چاہیئے؛
- اپنے تشویشات سے متعلقہ حقائق اور مجوزہ حل بیان کریں؛ اور
- اپنے بچے کے نام اور پتے کو درج کریں اور
- آپ کا بچہ جس اسکول میں شرکت کرتا ہے اس کا نام بتائیں۔

ایک غیر جانبدارانہ سماعت کی درخواست کرنے کے لیے ذیل پتے پر ای میل کریں:۔ IHOQuest@schools.nyc.gov اور / یا ذیل نمبر پر فیکس کریں: فیکس #: (718) 391-6181.

غیر جانبدارانہ سماعت طریقہ کار

اگر آپ نے ایک غیر جانبدارانہ سماعت کی درخواست کی ہے، "التوا" (بعض اوقات "Stay put" "روکے رہنے") کا اطلاق ہوتا ہے۔ اسکا مطلب ہے کہ آپ کا بچہ کسی بھی باضابطہ قانونی کاروائی کے دوران اپنی موجودہ تقرری پر رہے گا جب تک کہ معاملہ حل نہ ہوجائے یا آپ NYCPS کے ساتھ کسی معاہدے پر نہ پہنچ جائیں۔

حل

آپکی جانب سے ایک غیرجانبدارانہ سماعت کی درخواست کیے جانے کے 15 دنوں کے اندر، NYCPS آپکے ساتھ ان معاملات کو حل کرنے پر بات کرنے کے لیے ملاقات کرے گا جو آپ نے اپنی درخواست میں بیان کیے ہیں۔

ان تین معاملوں میں رفعائی اجلاس کا انعقاد نہیں کیا جائے گا:

1. اگر آپ اور NYCPS تحریری طور پر رفعائی اجلاس سے دستبردار ہونے کے لیے متفق ہوں، دفتر برائے غیرجانبدرانہ سماعت کو مطلع کرنا لازمی ہے اور 14 کیلنڈری دنوں کے اندر ایک غیرجانبدارانہ سماعت شیڈول کی جائے گی۔
2. اگر آپ ایک غیرجانبدارانہ سماعت کی درخواست کو واپس لے لیتے ہیں، ایک رفعائی اجلاس کے انعقاد کی ضرورت نہیں ہے۔
3. اگر NYCPS کی جانب سے ایک رفعائی اجلاس شیڈول کرنے کی قلم بند کوششیں

کی گئی ہیں اور آپ نے حصہ نہیں لیا (اور آپ اور NYCPS بذریعہ تحریر رفعائی اجلاس سے دستبردار ہونے پر متفق نہیں ہیں)، دفتر برائے غیرجانبدارنہ سماعت کو مطلع کیے جانا لازمی ہے اور NYCPS کو آپکی درخواست کو خارج کرنے کی درخواست کرنے کا حق حاصل ہے۔

سماعت کا طریقہ کار

ایک غیرجانبدارنہ سماعت کی درخواست موصول کرنے کے بعد آپ غیرجانبدارنہ سماعت کے طریقِ کار کی ایک مکمل وضاحت موصول کریں گے۔ غیر جانبدارانہ سماعت کو شیڈول کرنے کے لیے آپ سے فون کے ذریعے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ آپ کو شیڈول کی تاریخ، وقت اور مقام سے تحریر میں بھی مطلع کیا جائے گا۔

آپکو سماعت میں ایک وکیل لانے کا حق ہے۔ اگر آپ کسی وکیل کے ذریعے نمائندگی چاہتے ہیں تو انہیں چاہیے کہ سماعت سے قبل وہ غیرجانبدار سماعت کے دفتر کو پیش ہونے کا نوٹس دائر کریں۔

اگر آپ کو ایک ترجمان کی ضرورت ہے تو براہ کرم غیر جانبدارانہ سماعت کے دفتر سے رابطہ کریں۔ درخواست کرنے پر والدین کو ایک ترجمان فراہم کیا جائے گا۔

سماعت کے بعد سماعت کرنے والا غیر جانبدارانہ سماعت کا افسر ایک فیصلہ جاری کرے گا۔ فیصلے کی نقل آپ کو بذریعہ ڈاک بھیجی جائے گی۔

سماعتی افسر کا فیصلہ مکمل طور پر سماعت میں جمع کروائے گئے ثبوت کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ اس میں فیصلے کی وجوہات اور بنیاد شامل ہونی چاہیئے۔ فیصلہ آپکو اور NYCPS کو اس فیصلے کی نیویارک ریاست جائزہ افسر سے اپیل کرنے کے حق سے مطلع کرتا ہے۔

ریاست جائزہ افسر سے اپیلیں

اگر آپ غیر جانبدار سماعت میں کیے گئے کسی فیصلے سے اتفاق نہیں کرتے ہیں، تو آپ کو حق حاصل ہے کہ ریاستی جائزہ افسر کو ایک تحریری اپیل پیش کریں۔ ایسا کرنے کے لیے آپ کو فیصلے کے بعد 25 دنوں کے اندر نوٹس فراہم کرنا لازمی ہے۔ ریاستی جائزہ دفتر میں اپیل کرنے کے طریقے کے بارے میں ہدایات www.sro.nysed.gov پر دیکھی جا سکتی ہیں۔

اپیل کے لیے درخواست کرنا ایک قانونی کارروائی ہے۔ جبکہ ایک وکیل مطلوب نہیں ہے، ایک اپیل جمع کروانے کے طریق کار مخصوص ہیں اور کسی تاخیر یا خارج کیے جانے سے بچنے کے لیے انکی قطعی طور پر پیروی کی جانی لازمی ہے۔

ثالثی اور غیر جانبدارانہ سماعت میں فرق

اگرچہ ثالثی اور غیر جانبدارانہ سماعت دونوں کا مقصد اختلافات کو حل کرنا ہے، لیکن اس میں کچھ اہم فرق ہیں۔

غیر جانبدارانہ سماعت زیادہ باضابطہ عمل ہے جس میں آپ اور NYCPS ثبوت اور گواہوں کو پیش کرتے ہیں۔ دونوں کی گواہیوں کے بعد، غیرجانبدار افسر فیصلہ کرتا ہے۔ یہ فیصلہ حتمی ہے ماسوائے ایک اپیل کی درخواست کی جائے

ثالثی کم رسمی طریقہ کار ہے جو NYCPS کی بات چیت کا انعقاد کرنے والے ایک غیر جانبدار فریق کے ساتھ مسائل پر بات چیت کرنے میں مدد کرتا ہے۔ غیر جانبدارانہ سماعت کے برعکس، ثالث ایک فیصلہ جاری نہیں کرتا۔ اس کے بجائے آپ اور NYCPS ایک اتفاقِ رائے کے لیے کام کرتے ہیں۔

نیو یارک ریاست محکمہ تعلیم کی ویب سائٹ پر ثالثی کے صفحے پر https://www.nysed.gov/special-education/mediation یا www.nysdra.org پر جا کر مزید جانیں۔"

اہم روابط اور وسائل

کمیٹی برائے خاص تعلیم (CSE) کے دفتر سے رابطہ کریں

کمیٹی برائے خاص تعلیم (CSE)	اضلاع	پتہ	فون نمبر
1	7 9 10	One Fordham Plaza, 7th Floor Bronx, New York 10458	718-329-8000
2	8 11 12	3450 East Tremont Avenue 2nd Floor Bronx, New York 10465	718-794-7490 یا 718-794-7429
3	25 26	30-48 Linden Place Flushing, New York 11354	718-281-3461
3	28 29	90-27 Sutphin Boulevard Jamaica, New York 11435	718-557-2553
4	24 30	28-11 Queens Plaza North, 5th Floor Long Island City, New York 11101	718-391-8405
4	27	Satellite Office 82-01 Rockaway Boulevard, 2nd Floor Ozone Park, New York 11416	718-642-5715
5	19 23 32	1665 St. Marks Avenue Brooklyn, New York 11233	or 718-240-3558 718-240-3557
6	17 18 22	5619 Flatlands Avenue Brooklyn, New York 11234	718-968-6200
7	20 21	415 89th Street Brooklyn, New York 11209	718-759-4900
8	13 14 15 16	131 Livingston Street 4th Floor Brooklyn, New York 11201	718-935-4900
9	1 2 4	333 7th Avenue 4th Floor New York, New York 10001	917-339-1600
10	3 5 6	388 West 125th Street New York, New York 10027	212-342-8300
11	31	715 Ocean Terrace, Building A Staten Island, New York 10301	718-420-5790



منتقلی اور کالج رسائی مراکز *(TCAC)*

منتقلی اور کالج رسائی کے مراکز (TCACs) ان IEPs والے طلبا اور ان کے خاندانوں کی اسکول سے بالغ زندگی میں منتقل ہونے میں معاونت کرتے ہیں۔ چاہے وہ کالج میں داخلہ لینے، افرادی قوت میں داخل ہونے، یا پہلی بار خودمختار طور پر زندگی گزارنے کی تیاری کر رہا ہو، TCACs موجود ہیں تاکہ IEPs کے حامل طلبا کو اپنے مقاصد حاصل کرنے میں مدد مل سکے، اور ہائی اسکول کے بعد طلبا کی زندگی کی منصوبہ بندی میں اہل خانہ اور اسکول کے عملے کی مدد کی جاسکے۔ یہ مراکز طلبا پر مرتکز وسائل کے مرکز کے طور پر کام کرتے ہیں جو تربیتیں، ورکشاپس اور مواقع فراہم کرتے ہیں جو بالغان کی زندگی کے لئے منصوبہ بندی کرنے کے لئے درکار آلہ کار فراہم کرتے ہیں۔ ورکشاپوں کی کچھ مثالوں میں طرز معاش کی منصوبہ بندی کے آلہ کار، کالج کے انتخابات، کام اور تنظیمی عادتیں، ذاتی کوائف تحریر کرنا، اور ذاتی حمایت اور ابلاغ کی مہارتیں شامل ہیں۔ منتقلی اور کالج تک رسائی کے مراکز کے بارے میں مزید جاننے کے لیے ان مراکز پر جائیں، ان مراکز سے براہِ راست رابطہ کریں، یا ذیل پر جائیں www.schools.nyc.gov/specialeducation

مقامات

بروکلن منتقلی اور کالج رسائی مرکز
Boys & Girls High
School, Room G170
Fulton Street 1700
Brooklyn, NY 11213
718-804-6790
bklyntcac@schools.nyc.gov

برونکس منتقلی اور کالج رسائی مرکز
,DeWitt Clinton High School
Room 150
100 W Mosholu Parkway S
Bronx, NY 10468
718-581-2250
bxtcac@schools.nyc.gov

کوئنز منتقلی اور کالج رسائی مرکز
90-27 Sutphin Boulevard
Room 152
Queens, NY 11435
718-557-2600
qnstcac@schools.nyc.gov

اسٹیٹن آئلینڈ منتقلی اور کالج رسائی مرکز
The Michael J. Petrides
Educational Complex
715 Ocean Terrace
Building A, Room 204
Staten Island, NY 10301
718-420-5723
sitcac@schools.nyc.gov

مین ہیٹن منتقلی اور کالج رسائی مرکز
269 West 35th Street, Room 702
New York, NY 10024
212-609-8491
mntcac@schools.nyc.gov

ضلع 75 دفتر برائے منتقلی خدمات اور سیکنڈری کے بعد اقدامات
400 First Ave., Room 440
New York, NY, 10010
212-802-1568
D75ots@NYCDOE.onmicrosfot.com

منتقلی خدمت ایجنسیاں اور بالغ خدمت نظام – مجھے اپنے بچے کے لیے کن خدمات تک رسائی حاصل کرنی چاہیے؟

بالغان کی طرزمعاش اور جاری تعلیم خدمات پیشہ ورانہ بحالی (ACCESS-VR)	جسمانی، نشو ونما یا جذباتی معذوری کے حامل طلبا جن کی معذوری انہیں کام کرنے سے روک سکتی ہو یا کام کرنا ان کے لیے مزید دشوار بناتی ہو، اور وہ طلبا جو اضافی تربیت یا تعلیم کے ذریعے کام کرنے کے اہل ہوں۔	http://www.acces.nysed.gov/vr
دفتر برائے نشوونما کی معذوریوں کے حامل افراد (OPWDD)	نشو ونما کی معذوریوں کے حامل وہ طلبا جن کی معذوریاں 22 سال کی عمر سے پہلے واقع ہوئیں، بشمول عقلی معذوریاں، آٹزم، دماغی فالج، دماغی دورے کے عوارض اور دیگر اعصابی نقائص، 70 سے کم IQ اسکور والے اور مطابقت پذیر رویہ کی مہارتوں میں کمی رکھنے والے طلبا۔	www.opwdd.ny.gov
دفترِ برائے ذہنی صحت (OMH)	ایکسس 1 کی تشخیص والے طلبا (شدید دماغی بیماری، جیسے میجر ڈپریشن، بائی پولار ڈس آرڈر، شیزوفرینیا)۔	https://www./omh.ny.gov
کمیشن برائے نابینا افراد (CB)	طلبا جو قانونی طور پر نابینا ہیں یا بصارت کی خرابی میں مبتلا ہیں	https://ocfs./ny.gov/main/cb



اضافی
اہم معلومات

اصطلاحات کی تشریح

سہولیات: وہ آلہ کار اور طریقہ کار ہیں جو معذوری کے حامل طلبا کے لیے ہدایات اور تشخیصات تک مساوی رسائی فراہم کرتے ہیں۔ ان کو معذوری کے حامل طلبا کو یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔

قابلِ رسائی تعلیمی مواد (AEM)
یہ نصابی کتابیں اور متعلقہ تدریسی مواد ہے جو ایک ایسی وضع میں تبدیل کیا گیا ہے جو اس طالب علم کے لیے قابلِ رسائی ہے جو بصورتِ دیگر معیاری مطبوعہ مواد استعمال کرنے سے قاصر ہے۔ ان وضع میں ذیل شامل ہیں:

- بریل
- بڑے حروف میں چھپائی
- آڈیو
- ڈیجیٹل ٹیکسٹ

مطابقت پذیر جسمانی تعلیم (APE): مطابقت پذیر جسمانی تعلیم ترقیاتی سرگرمیوں، کھیلوں، اسپورٹس اور جسمانی حرکتوں کا ایک خاص طور پر ڈیزائن کیا گیا پروگرام ہے جو انفرادی بچوں کی دلچسپیوں، صلاحیتوں اور حدود کے مطابق ڈیزائن کیا گیا ہے جو کسی باقاعدہ جسمانی تعلیم کے پروگرام کی سرگرمیوں میں حفاظت یا کامیابی سے حصہ نہیں لے سکتے ہیں۔ آپ کے بچے کے لیے مطابقت پذیر جسمانی تعلیم کی تجویز کی جا سکتی ہے اگر ان کی معذوری ان کے معمول کے جسمانی تعلیم پروگرام میں شامل سرگرمیوں کو کرنے کی قابلیت میں خلل ڈالتی ہیں۔

گود لینے والے والدین: وہ بالغان جن کو گود لینے کے قانونی طریقہ کار کے ذریعے بچے کی ذمہ داری عطا کی گئی ہے۔

متبادل تشخیص: شدید ذہنی معذوری کے حامل ان طلبا کی کارکردگی اور پیش رفت کی تشخیص کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے جو امتحان کی سہولیات کی فراہمی کے باوجود معیاری تشخیص میں حصہ لینے کے قابل نہیں ہوتے ہیں۔

نیو یارک ریاست متبادل تشخیص (NYSAA) گریڈ 3-12 اور ہائی اسکول کے تمام اہل طلبا کے لیے نیو یارک ریاست سالانہ امتحان کے طریق کار کا حصہ ہے۔ اگر آپ کے بچے کا IEP یہ بیان کرتا ہے کہ یہ متبادل تشخیص کے لیے اہل ہے تو گریڈ 3 سے لے کر 12 تک ریاستی تشخیصات کے لیے NYSAA کو استعمال کیا جائے گا۔ متبادل تشخیص کے متعلق مزید معلومات کے لیے سیکشن 4 ملاحظہ کریں: **انفرادی تعلیمی پروگرام،** متبادل تشخیص عنوان کے نیچے ۔

متبادل تقرری: ایک عارضی خدمت جو طالب علم کی دولسانی ICT یا دولسانی خاص کلاس دستیاب نہ ہونے پر فراہم کی جاتی ہے۔ ایک متبادل تشخیص ایک دولسانی کلاس کے منتظر طالب علم (طلبا) کی تعلیم کے لیے تجویز کردہ زبان میں دولسانی معاون پیشہ ور کے ساتھ ایک یک زبان ICT یا خاص کلاس ہے۔

سالانہ اہداف: مخصوص، قابل پیمائش اہداف جو یہ وضاحت کرتے ہیں کہ آپ کے بچے سے ایک سال کے دوران معذوری کے متعلقہ شعبہ (شعبوں) میں کیا سیکھنے کی توقع کی جاتی ہے۔

سالانہ جائزہ: آپ کے بچے کے لیے خاص تعلیم خدمات موصول کر لینے کے بعد، آپ کے بچے کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے کم سے کم ہر سال میں ایک بار IEP کے سالانہ اجلاس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس کو "سالانہ جائزہ" کہا جاتا ہے۔ سالانہ جائزہ کے دوران ٹیم ذیل کرے گی:

- آپ کے بچے کی اس کے اہداف کی جانب پیش رفت پر بات چیت
- فراہم کردہ خاص تعلیم خدمات کا جائزہ
- اگلے سال کے لیے خدمات اور اہداف کا تعین

تشخیصات کی منظوری کا خط: ایک ایسا خط جس کو والدین کو جاری کیا جاتا ہے جو ان کو NYCPS کے خرچے پر ایک غیر NYCPS تشخیص کار سے تشخیص کروانے کی اجازت دیتا ہے۔

امدادی ٹینکالوجی آلات اور خدمات: امدادی ٹکنالوجی کوئی بھی ساز وسامان، اشیا یا نظام

ہے جس کو معذوری کے حامل بچے کی فعالی قابلیتوں کو بڑھانے، برقرار رکھنے یا بہتر بنانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کم ٹیک والے آلات میں شامل ہیں گرافک آرگنائزرز، سلانٹ بورڈز، متحرکات (مثال کے طور پر عملی، ریاضی کا متعامل مواد) اور دیگر۔ ہائی ٹیک آلات میں ٹیبلیٹس اور متعلقہ سافٹ ویئر شامل ہیں جو طالب علم کو ابلاغ اور مفوضہ کام مکمل کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ تربیت اور معاونت جیسی AT خدمات کو ایک بچے کی AT آلے کو استعمال کرنے میں مدد کرنے کے لیے بھی تجویز کیا جا سکتا ہے۔

سماعت کی تشخیص: سماعت کی متخصص تشخیص کو اس بات کا تعین کرنے کے لیے انجام دیا جاتا ہے کہ آیا طالبِ علم کی سماعت میں معنٰی خیز کمی/ نقص ہے۔

آٹیزم: آٹیزم کی درجہ بندی نشو ونما پانے کی ایک ایسی معذوری کے زمرے میں کی گئی ہے جو طالب علم کی ابلاغی صلاحیتوں، سماجی تعامل اور تعلیمی کارکردگی کو نمایاں طور پر متاثر کرتی ہے۔ یہ عموماً تین سال کی عمر سے قبل عیاں ہو جاتا ہے۔ مزید معلومات کے لیے سیکشن 3 میں **معذوری کی درجہ بندیاں** عنوان ملاحظہ کریں: **IEP اجلاس**۔

طرزِ عمل مداخلتی منصوبہ (BIP): ایک طالب علم کی ضروریات کے مطابق ایک منصوبہ ہے جو دشوار طرزِعمل سے نمٹنے کے لیے ایک افعالی طرزِعمل تشخیص (FBA) کے نتائج پر مبنی ہوتا ہے۔ اس میں شامل ہے:

- اہدافی طرزعمل (اعمال) اور ہدف (اہداف)
- مثبت طرزعمل مداخلتیں اور حکمت عملیاں
- سہولیات اور ترمیمات
- ضرورت پڑنے پر منصوبے کی نگرانی اور اس میں ترمیم کس طرح کی جائے گی

دولسانی تشخیص: ایک تشخیص جس کو انگریزی اور بچے کی گھریلو یا آبائی زبان دونوں میں انجام دیا جاتا ہے۔

دولسانی خاص تعلیم (BSE):
BSE ان طلبا کے لیے ایک متخصص پروگرام ہے جنکا IEP ایک اشتراکی باہمی تدریس (ICT) یا انگریزی کے علاوہ کسی اور زبان میں خاص کلاس (SC) کا مطالبہ کرتا ہے۔ ان پروگراموں کا مقصد انگریزی زبان کے متعلمین / کثیر لسانی متعلمین (ELLs/MLLs) کی مدد کرنا ہے جو ثقافتی اور لسانی اثرپذیر تدریس سے فائدہ اٹھاتے ہیں جس سے انکی ادراکی، تعلیمی اور لسانی ضروریات پوری ہوتی ہے۔

کیرئیر ڈولپمنٹ اینڈ آکوپیشنل اسٹڈیز (CDOS) کمینسمنٹ کریڈنشل: یہ غیر ڈپلومہ کمینسمنٹ کریڈنشنل معیاری تشخیصات میں شرکت کرنے والے IEP کے حامل طلبا کے لیے دستیاب ہے۔ اس کو ایک ایڈوانسڈ ریجنٹس، ریجنٹس، یا مقامی ڈپلومہ کی منظوری کے لیے یا طالب علم کے خارج ہونے پر ایک واحد کریڈینشنل کے طور پر جاری کیا جا سکتا ہے۔ CDOS کمینسمنٹ کریڈیشنل، CDOS تعلیمی معیارات میں طالب علم کی مہارت کو اور طرز معاش کی تیاری کے ایک پروگرام کی تکمیل کو تسلیم کرتا ہے۔ اس کو IEPs کے حامل طلبا کو ہائی اسکول کے بعد کام کرنے کے لیے درکار صلاحیتوں کو فروغ دینے کے ایک موقع کو فراہم کرنے کے لیے ڈیزائین کیا گیا ہے۔ صرف ایک CDOS حاصل کرنے والے طلبا کے لیے اسکول ایک تحریری تصدیق فراہم کریں گے کہ یہ 21 سال کی عمر کا ہو جانے تک واپس آنے اور ایک ڈپلومہ حاصل کرنے کے لیے اہل ہیں۔

چانسلر کے ضابطے: طلبا، اہلِ خانہ، اسکول کے عملے، اور اسکول چلانے کے متعلق NYCPS کے اسکولوں کے لیے تحریری ضوابط کا مجموعہ ہے جس کو ذیل پر پایا جا سکتا ہے https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/chancellors-regulations.

چائلڈ فائنڈ: نیو یارک شہر کے کسی بھی اسکول میں شرکت کرنے والے معذوری کے حامل بچے یا جس بچے کے لیے شبہ ہو کہ یہ معذوری کا حامل ہو سکتا ہے، معذوری کی شدت سے قطع نظر، نیو یارک شہر کا فرض ہے کہ ایسے ہر بچے کی نشان دہی کرے، ان کو تلاش کرے اور ان کی تشخیص کرے۔ اس کو "چائلڈ فائنڈ " ذمہ داری کہتے ہیں۔ چائلڈ فائنڈ معذوری کے حامل تمام بچوں کے لیے ہے — بشمول ان بچوں کے لیے جو

بے گھر ہیں، ریاست کے تحفظ میں ہیں، نیو یارک شہر پبلک اسکول میں شرکت نہیں کرتے ہیں، وغیرہ — چاہے NYCPS بچے کو تعلیمی خدمات فراہم کر رہا ہے یا نہیں کر رہا ہے۔

کلاس سائز: ایک گروپ یا کلاس میں بچوں کی زیادہ سے زیادہ منظور کردہ تعداد ہے۔

کلاس روم مشاہدے: یہ دیکھنے کے لیے کہ طالب علم کس طرح سیکھتا ہے اور کس طرح کے طرزعمل کا مظاہرہ کرتا ہے ان کے بنیادی تعلیمی ماحول میں ایک طالب علم کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔

کلینیشن (تشخیص کار) ایک اصطلاح جس کو NYCPS کے ایک تشخیص کار پیشہ ور کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، جیسے اسکول کے ماہرِنفسیات یا اسکول کے سماجی کارکن۔

کمشنر کے ضابطے: ریاست محکمہ تعلیم ضوابط جن کی بنیاد ان وفاقی اور ریاست کے تعلیمی قوانین پر ہے جو ان اقدامات کی وضاحت کرتے ہیں جن کی اسکولی اضلاع کے لیے خاص تعلیم کے حوالوں، تشخیصات اور تقرری کے لیے پابندی کرنا لازمی ہے، ان کو ذیل پر پایا جا سکتا ہے۔ https://www.nysed.gov/special-education/section-2001-definitions

پری اسکول خاص تعلیم کمیٹی (CPSE): 3 سے 5 سال تک کے بچوں کی خاص تعلیم طریق کار کی ہم آہنگی کے لیے CPSE ذمہ دار ہے۔ CPSE اہلِ خانہ کو ان کے رہائشی ضلع میں خدمات فراہم کرتی ہیں، اس سے قطع نظر کہ بچے پری اسکول کی خدمات کہاں موصول کرتے ہیں۔ شہر کے مختلف علاقوں میں دس CPSE ہیں۔ ہر CPSE کمیٹی ایک بڑے کمیٹی برائے خاص تعلیم (CSE) دفتر کا حصہ ہے۔ CSE بشمول CPSE کے دفتر کی نگرانی ایک صدر (چیئر پرسن) کرتے ہیں۔ پری اسکول خاص تعلیم کے متعلق مزید معلومات کے لیے براہ کرم NYCPS **خاندان کے لیے پری اسکول خاص تعلیم خدمات رہنمائی** ملاحظہ کریں۔

کمیٹی برائے خاص تعلیم (CSE):
کمیٹی برائے خاص تعلیم (CSE) نجی، مذہبی یا چارٹر اسکولوں میں شرکت کرنے والے یا بصورتِ دیگر NYCPS پبلک اسکولوں مندرج نہ ہونے والے طلبا کے لیے خاص تعلیم کارروائی کو مربوط کرنے اور اس پر عمل درآمد کرنے کی ذمہ دار ہے۔ CSEs کے بارے میں رابطہ کی معلومات **سیکشن 8** میں ہیں: **مدد حاصل کرنا** عنوان **کمیٹی برائے خاص تعلیم (CSE) دفاتر کے** نیچے

رازداری: NYCPS کے لیے خاص تعلیم کے طالب علم کے ریکارڈ کو اس انداز میں رکھنا چاہیئے جو یہ یقینی بنائے کہ صرف مناسب عملے کو اس تک رسائی حاصل ہے۔

اجازت: ایسی صورت حال ہیں جس میں خاص تعلیم حوالوں، تشخیص اور تقرری کی کاروائی کے لیے آپ سے آپ کی اجازت دینے کی گزارش کی جائے گی۔ اجازت دینے کا مطلب ہے کہ آپ:

- آپ کو اس کارروائی کے بارے میں پورا علم ہے جس کے لیے آپ اجازت دے رہے ہیں، اور
- آپ کو اس کارروائی کا فہم ہے اور آپ تحریر میں اس سے متفق ہیں۔

آپ کے لیے اجازت دینا رضاکارانہ ہے اور آپ کسی بھی وقت اپنی اجازت واپس لے سکتے ہیں۔ آپکی اجازت واپس لینا اس عمل کو الٹ نہیں کرتا ہے جو آپکے اجازت دینے کے بعد اور واپس لینے سے پہلے ہوچکا ہو۔

خدمات کا سلسلہ: معذوری کے حامل طلبا کو ان کے کم سے کم پابندی کے ماحول میں تعلیم دینے میں معاونت کرنے کے لیے NYCPS کے مختلف تعلیمی پروگرام اور خدمات کا سلسلہ۔

جن زبانوں میں خدمات فراہم کی جاتی ہیں: اس کا مطلب NYCPS کے طلبا اور ان کے اہلِ خانہ کے ذریعے انگریزی کے علاوہ زیادہ تر استعمال کی جانے والی عام زبانیں ہیں۔ فی الحال، NYCPS فراہم کی جانے والی نو زبانوں کی نشان دہی کرتا ہے جو انگریزی کو ملا کر بنیادی زبانیں ہیں جو کہ NYCPS کے 95% طلبا اور ان کے والدین کے ذریعے استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ زبانیں

ہیں:البانوی،عربی، بانگلہ، چینی(روایتی اور سادہ)، فرانسسی، ہیشیئن کریؤل، کوریائی، روسی، ہسپانوی، یوکرینی، اردو اور ازبک۔

بہرہ - نابینا پن: جب ایک طالب علم کو سماعت اور بینائی، دونوں کمزوریاں ہوتی ہیں تو معذوری کی اس درجہ بندی کو استعمال کیا جاتا ہے۔ ان معذوریوں کا امتزاج ابلاغ اور دیگر نشو ونما اور تعلیمی سنگین ضروریات کا سبب بنتا ہے جسے ان خاص تعلیم پروگراموں میں پورا نہیں کیا جا سکتا جو صرف بہرے یا نابینا طلبا کے لیے ہیں۔ مزید معلومات کے لیے **سیکشن 3** میں **معذوری کی درجہ بندیاں** عنوان ملاحظہ کریں: **IEP اجلاس**.

بہرہ پن: یہ ایک معذوری کا ایسا زمرہ ہے جس کی درجہ بندی سماعتی معذوری کے طور پر کی جاتی ہے جو اتنی سنگین ہو کہ طالب علم لسانی معلومات کو سن کر، آواز بڑھا کر یا بڑھائے بغیر، سمجھنے سے معذور ہو اور جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کررہی ہو۔ مزید معلومات کے لیے **سیکشن 3** میں **معذوری کی درجہ بندیاں** عنوان ملاحظہ کریں: **IEP اجلاس**.

درجہ بندی ختم کرنا: وہ طلبا جن کو خاص تعلیم خدمات کی مزید ضرورت نہیں رہی ہے ایک مکرر تشخیص کے بعد IEP ٹیم کے ذریعے ان کی درجہ بندی ختم کردی جاتی ہے

درجہ بندی ختم ہونے پر معاونتی خدمات: جن طلبا کو خاص تعلیم خدمات کی مزید ضرورت نہیں رہی ایک مکرر تشخیص کے بعد ان کی درجہ بندی ختم کر دی گئی ہے۔ جن طلبا کی درجہ بندی ختم کر دی جاتی ہے ان کا IEP نہیں ہوتا ہے، لیکن عام تعلیم میں منتقلی کو سہل بنانے کے لیے یہ مندرجہ ذیل خدمات موصول کر سکتے ہیں:

- تعلیمی معاونت
- تعلیمی ترمیمات
- متعلقہ خدمات

طالب علم کی درجہ بندی ختم ہو جانے کے بعد یہ خدمات ایک سال تک جاری رہ سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ، درجہ بندی ختم ہونے والے IEP میں وہ امتحانی سہولیات درج فہرست ہوسکتی ہیں جن کو طالب علم کی درجہ بندی ختم ہونے کے بعد فراہم کیا جانا لازمی ہے۔ گریڈ 12– 8 کے جن طلبا کی درجہ بندی ختم کردی جاتی ہے وہ سیفٹی نیٹ گریجویشن انتخاب کے لیے اہل ہو سکتے ہیں اگر ان کے آخری IEP میں اس بات کی نشان دہی کی گئی تھی۔ سندیافتگی کے انتخابات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے **سیکشن 6** میں جائیں: **IEPs والے طلبا کے لئے سندیافتگی**.

مُؤخّر کردہ تقرری: IEP کے اجلاس میں اس بارے میں بات کی جا سکتی ہے کہ آیا تجویز کردہ خاص تعلیم خدمات کی فراہمی فوراً ہونی چاہیئے یا اس کے بجائے خدمات کی ابتدا اگلی ٹرم یا تعلیمی سال کے آغاز سے ہونا چاہیئے۔ اس کا حوالہ "مُؤخّر کردہ" تقرری کے طور پر دیا جاتا ہے اور یہ والدین کی اجازت کا تقاضا کرتی ہے۔

معذوری کی درجہ بندی: معذوری کی درجہ بندی اس قسم کی معذوری کا حوالہ ہیں جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو سب سے زیادہ متاثر کرتی ہے۔ اس کی 13 درجہ بندیاں ہیں۔ IEP ٹیم مناسب درجہ بندی کا تعین کرے گی، اور اس کو طالب علم کے IEP میں قلم بند کیا جائے گا۔

قانونی کارروائی: وہ کارروائیاں جو، قانون کے مطابق، FAPE کے لیے آپ کے بچے کے حقوق اور اس کارروائی میں آپ کی شمولیت اور اس کو پوری طرح سے سمجھنے کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔

باضابطہ کارروائی کے لیے شکایات: اس کو ایک غیر جانبدارانہ سماعت کے لیے درخواست بھی کہا جاتا ہے، یہ نشان دہی، تشخیص، تعلیمی تقرری یا معذوری کے حامل طالب علم کے لیے FAPE کی سہولیات کے کسی بھی معاملات کے بارے میں والدین یا ایک اسکول ضلع کی جانب سے دائر کردہ تحریری شکایت ہوتی ہے۔ اس کا نتیجہ ایک غیر جانبدارانہ سماعت ہو سکتی ہے۔ غیر جانبدار سماعت کے عمل کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کریں **سیکشن 8: غیر**

جانبدارانہ سماعت طریقہ کار کے عنوان کے نیچے **مدد حاصل کریں**۔

باضابطہ کارروائی سماعت (غیر جانبدارانہ سماعت): ایک باضابطہ کارروائی سماعت ، (یا ایک "غیر جانبدارانہ سماعت") انتظامیہ کی ایک کارروائی ہوتی ہے جس کو ایسے غیر جانبدارانہ سماعت کے افسر کے ذریعے کیا جاتا ہے جو NYCPS کا ملازم نہیں ہے۔ والدین اور اسکول ضلع دونوں اپنے دلائل، گواہان، اگر کوئی ہے، اور ثبوت پیش کرتے ہیں۔ غیر جانبدار سماعت کے عمل کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کریں **سیکشن 8: غیر جانبدارانہ سماعت طریقہ کار** کے عنوان کے نیچے **مدد حاصل کریں**۔

ابتدائی مداخلت (EI): EI پروگرام، نیو یارک شہر محکمہ صحت اور ذہنی صحت (DOHMH) کے تحت، پیدائش تا 3 سال کی عمر کے معذوری کے حامل یا نشو ونما میں تاخیر کے حامل بچوں کے اہلِ خانہ کی معاونت کرتا ہے۔

جذباتی معذوری: یہ معذوری کی ایک درجہ بندی ہے جس کو اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب ایک طالب علم طویل عرصے تک اور ایک مخصوص سطح تک ذیل میں سے ایک یا اس سے زائد خصوصیات کا مظاہرہ کرے جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کرے:

- سیکھنے میں دشواری جس کو عقلی، حسی اور طبی عناصر کے ذریعے بیان نہ کیا جا سکے؛
- ہمسروں اور اساتذہ کے ساتھ تسلی بخش باہمی تعلقات قائم کرنے اور ان کو برقرار رکھنے میں دشواری؛
- معمول کی صورت حال میں نامناسب قسم کے طرز عمل یا احساسات؛
- عموماً افسردہ یا ڈپریشن والے احساسات؛ یا
- ذاتی یا اسکول کے مسائل سے متعلق جسمانی علامات یا خوف پیدا ہونے کا رجحان۔

مزید معلومات کے لیے **سیکشن 3** میں **معذوری کی درجہ بندیاں** عنوان ملاحظہ کریں: **IEP اجلاس**۔

انگریزی زبان کے متعلمین (ELL): انگریزی زبان کا ایک متعلم ("کثیر لسانی متعلم" بھی کہلاتا ہے) ایک ایسا طالب علم ہے جو گھر پر انگریزی کے علاوہ کوئی اور زبان بولتا ہے اور ریاست کی ڈیزائن کردہ NYSITELL اور / یا NYSESLAT میں انگریزی کی مہارت کی سطح سے کم اسکور حاصل کرتا ہے۔

انگریزی بطور ایک نئی زبان (ENL): انگریزی بطور ایک نئی زبان پروگرام میں اساتذہ طلبا کی گھریلو زبان میں مدد کو استعمال کر کے ان کی انگریزی بولنے، تحریر، مطالعہ کرنے اور سننے کی صلاحیتوں کی تعمیر کرنے پر کام کرتے ہیں۔ پروگرام کا ہدف طلبا کی انگریزی میں قابلیت کے حصول کے دوران ان کی معاونت کرنا ہے۔

تشخیص: ان کے تعلیمی پروگرام کو بہتر بنانے کے لیے طلبا کی توانائیوں اور کمزوریوں کے بارے میں معلومات کو اکٹھا کرنے کا طریقِ کار۔ تشخیصات، مشاہدات، اور انٹرویوز کے ذریعے اکٹھا کی گئی معلومات ٹیم کو بچے کی فعالیت کی موجودہ سطوح اور تعلیمی ضروریات کا تعین کرنے میں مدد کرتی ہیں۔

اخراج کا خلاصہ: جب ایک IEP کا حامل طالب علم خاص تعلیم خدمات کا اہل نہیں رہتا — کیونکہ یہ (a) ایک مقامی یا ریجنٹس منظور شدہ ڈپلومہ کے ساتھ سندیافتہ ہو جائے گا یا پھر (b) عمر (جس سال میں اس کی عمر 21 سال کی ہو جائے گی) کی مناسبت سے اہل نہیں رہے گا — اس وقت "اخراج کا خلاصہ" فراہم کیا جائے گا۔ اخراج کا خلاصہ طالب علم کی تعلیمی حصولیابی اور فعالی کارکردگی کا خلاصہ کرتی ہے اور اس میں یہ تجاویز شامل ہوتی ہیں کہ طالب علم کی ثانوی کے بعد ان کے اہداف کی حصولیابی میں کس طرح مدد کی جائے۔

توسیعی تعلیمی سال خدمات (ESY): توسیعی تعلیمی سال خدمات ایسے خاص تعلیم پروگراموں اور خدمات ہیں جن کو جولائی اور اگست کے مہینوں کے دوران فراہم کیا جاتا ہے۔ اس کی تجویز معذوری کے حامل ان طلبا کے لیے کی جاتی ہے جن کو موسم گرما کے دوران خاص

تعلیمی خدمات مطلوب ہوتی ہیں تاکہ کافی زیادہ مراجعت کو روکا جاسکے۔
ESY کی تجویز کرنے والے IEP کے حامل بچے ذیل کر سکتے ہیں:

- ستمبر - جون جیسے پروگرام اور خدمات کو جولائی - اگست میں موصول کریں؛ یا
- جولائی – اگست میں کم شدت کی خدمات کو موصول کریں۔

اگر ESY خدمات کی تجویز کی جاتی ہے تو IEP میں جولائی اور اگست کے دوران فراہم کیے جانے والے پروگرام اور خدمات کو بیان کیا جائے گا۔

مناسب مفت عوامی تعلیم (FAPE): خاص تعلیم پروگرام اور متعلقہ خدمات جن کو سرکاری اخراجات پر، عوام کی نگرانی اور ہدایات پر پیش کیا جاتا ہے، والدین کو بغیر کسی لاگت کے۔

افعالی طرزِ عمل تشخیص (FBA): جب ایک طالب علم مسئلہ خیز طرزعمل کو اختیار کرتا ہے جو ان کی تعلیم یا دیگر افراد کی تعلیم میں رکاوٹ ڈال سکتا ہے یا جو طالب علم یا دیگر افراد کو نقصان پہنچنے یا زخمی ہونے کے خطرے سے دوچار کرے تو افعالی طرزِ عمل تشخیص کی جا سکتی ہے: ایک افعالی طرزعمل کی تشخیص ایک عمل ہے جس کا استعمال مندرجہ ذیل کی نشاندہی کے لیے کیا جاتا ہے:

- ایک طرزِ عمل اختیار کرنے کی وجہ
- اس کو حل کرنے کے لیے ممکنہ مداخلت

عام تعلیم نصاب: علم کا وہ مجموعہ اور وہ مختلف صلاحتیں جن میں تمام طلبا، بشمول معذوری کے حامل طلبا سے مہارت حاصل کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔

سماعتی کمزوری: اس معذوری کی درجہ بندی سماعتی قوت کھو دینے کے زمرے میں کی جاتی ہے جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کرتی ہے لیکن یہ بہرے پن کی تعریف میں شامل نہیں ہے۔ سماعتی قوت کو کھو دینے کی یہ قسم مستقل یا متغیر ہو سکتی ہے۔ مزید معلومات کے لیے **سیکشن 3** میں **معذوری کی درجہ بندیاں عنوان** ملاحظہ کریں: **: IEP اجلاس**۔

صحتیاتی خدمات: اس قسم کی متعلقہ خدمت ان طلبا کو فراہم کی جاتی ہے جن کی نشان دہی بطور طبی اور / یا ضروریات کے حامل ان طلبا کے کی گئی ہے جن کو اسکولی دن کے دوران ایک نرس یا طبی معاون پیشہ ور کی مدد درکار ہوتی ہے۔ ان خدمات کی مثالوں میں کھانا کھلانا، چلنے پھرنے میں مدد، انجذاب اور مثانہ میں کیتھیٹر کا دخول شامل ہو سکتے ہیں۔

ہائی اسکول ڈپلومہ: یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ ایک طالب علم نے ہائی اسکول سے سندیافتہ ہونے کے لیے مطلوبہ تمام کورسز اور امتحانات کو کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا ہے ایک سرٹیفیکٹ دیا جاتا ہے۔

گھر پر تدریس: گھر پر تعلیم ایک تعلیمی خدمت ہے جو معذوری کے حامل طلبا کو فراہم کی جاتی ہے جو طبی یا ذہنی مسئلے کے باعث اسکول میں شرکت کرنے کے قابل نہیں ہوتے ہیں۔

گھریلو زبان کی شناخت کا سروے (HLIS): آیا طالب علم کے گھر میں انگریزی کے علاوہ کوئی اور زبان بولی جاتی ہے یا نہیں اس بات کا تعین کرنے کے لیے والدین کے لیے ایک سوالنامہ۔

ہسپتال میں تعلیم: ہسپتال میں تعلیم ایک تعلیمی خدمت ہے جس کو عارضی بنیادوں پر ان طلبا کے لیے فراہم کیا جاتا ہے جو ایک ایسے طبی مسئلے کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں جو ان کو اسکول میں شرکت کرنے سے روکتا ہے۔

غیرجانبدارانہ سماعت: ایک غیر جانبدارانہ سماعت انتظامیہ کی ایک کارروائی ہوتی ہے جس کو ایسے غیر جانبدارانہ سماعت افسر کے ذریعے کیا جاتا ہے جو NYCPS کا ملازم نہیں ہے۔ والدین اور اسکولی ضلع دونوں اپنے دلائل، گواہان، اگر کوئی ہے، اور ثبوت پیش کرتے ہیں۔. غیر جانبدار سماعت کے عمل کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کریں **سیکشن 8: غیر جانبدارانہ سماعت طریقہ کار** کے عنوان کے نیچے **مدد حاصل کریں**۔

خود مختار تشخیص: والدین NYCPS کے خرچے پر ایک خود مختار تشخیص کی درخواست کر

سکتے ہیں اگر یہ NYCPS کی جانب سے کی گئی تشخیص سے غیر متفق ہیں۔ درخواست کو طالب علم کی IEP ٹیم سے تحریر میں کرنا لازمی ہے۔ NYCPS یا تو خودمختار تشخیص کی ادائیگی کے لیے متفق ہو گا یا یہ دکھانے کے لیے کہ NYCP کی جانب سے کی گئی تشخیص مناسب تھی ایک باضابطہ کاروائی کی شکایت دائر کرے گا۔

والدین ایک تشخیص کے لیے بذاتِ خود ادائیگی کر سکتے ہیں یا بیمے (انشورنس) کے ذریعے ایک تشخیص کروا سکتے ہیں۔ اگر آپ ایک خود مختار تشخیص کرواتے ہیں اور آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے بچے کی IEP ٹیم اس کو زیر غور لائے تو اس کو NYCPS کے عملے کو IEP اجلاس سے قبل فراہم کرنے کو یقینی بنائیں۔

انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP): ہر بچے کی مخصوص ضروریات کے لیے معقول خاص تعلیم پروگرام اور خدمات فراہم کرنے کے لیے IEP بچے کی خاص تعلیم خدمات کی اہلیت کو قلم بند کرتا ہے اور منصوبے کو باضابطہ بناتا ہے۔ یہ بچے کے بارے میں اور ان کی ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے تشکیل دیئے جانے والے تعلیمی پروگرام کے بارے میں مخصوص معلومات پر مشتمل ہوتا ہے، بشمول ذیل کے:

- اسکول میں بچے کی موجودہ پیش رفت اور/ یا اسکول میں کارکردگی، اور اہداف جو تعلیمی سال کے دوران معقول انداز میں حاصل کیے جا سکیں؛
- خاص تعلیم پروگرام اور متعلقہ خدمات (بشمول مشاورت اور گویائی، ذہنی یا جسمانی معالجہ)؛ معاون پیشہ ور معاونت؛ امدادی ٹکنالوجی؛ طرزعمل کی مداخلت اور ترمیمات؛
- غیر معذور بچوں کے ساتھ شمولیت، جس حد تک ممکن ہو؛
- خدمات کے آغاز کی تاریخ، یہ کتنے تواتر سے فراہم کی جائیں گی، یہ کہاں فراہم کی جائیں گی اور کتنے عرصے کے لیے؛ اور
- بچے کی پیش رفت کی پیمائش کرنے کے طریقے۔

انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) ٹیم: IEP ٹیم ایسے ممبران کا گروپ ہے جو یہ تعین کرنے کے لیے معلومات کا اشتراک کرتے ہیں اور مل کر کام کرتے ہیں کہ آیا آپ کے بچے کو ایک معذوری ہے اور اس کو خاص تعلیم خدمات کی ضرورت ہے اور اگر ایسا ہے تو کونسی خدمات مناسب رہیں گی۔ آپ IEP ٹیم کے ایک اہم رکن ہیں۔ تشخیص (تشخیصات) کی بنیاد پر، اگر IEP ٹیم، یہ تعین کرتی ہے کہ آپ کے بچے کو ایک معذوری ہے اور خاص تعلیم خدمات ضروری ہیں تو ایک اجلاس میں ایک IEP تیار کیا جائے گا۔ IEP ٹیم کے ارکان میں ذیل شامل ہو سکتے ہیں، لیکن ان تک محدود نہیں:

- ایک عام تعلیم کا استاد؛
- خاص تعلیم کے استاد؛
- اسکول ماہرِ نفسیات؛
- سماجی کارکن؛
- ضلعی نمائندہ؛
- آپ، والدین؛ اور
- آپ کا بچہ۔

انفرادی تعلیمی خدمات پروگرام (IESP): اگر آپ کا بچہ نیو یارک شہر میں ایک نجی یا مذہبی اسکول میں شرکت کررہا ہے یا کرے گا، اور IEP ٹیم آپ کے بچے کو خاص تعلیم کے لیے اہل قرار دیتی ہے تو IEP ٹیم ایک IEP کے بجائے ایک انفرادی تعلیمی خدمات پروگرام (IESP) کو تشکیل دے گی۔ IESP فراہم کی جانے والی خاص تعلیم خدمات اور / یا متعلقہ خدمات کی وضاحت کرے گا جب آپکا بچہ نجی یا مذہبی اسکول میں جائے گا۔

معذوری کے حامل افراد کی تعلیم کا قانون (IDEA): IDEA ایک ایسا وفاقی قانون ہے جو معذوری کے حامل طلبا کو 3 سال سے لے کر اس تعلیمی سال کے اختتام تک جس میں ان کی عمر 21 سال ہو جائے یا ہائی اسکول سے ایک ڈپلومہ کے ساتھ سندیافتہ ہو جانے تک کم سے کم پابندی کے ماحول میں مفت معقول پبلک تعلیم (FAPE) موصول کرنے کا حق دیتا ہے۔

ابتدائی حوالہ: یہ تعین کرنے کے لیے کہ آیا طالب علم کو معذوری لاحق ہے اور اس کو خاص تعلیم

خدمات مطلوب ہیں ابتدائی حوالہ، خاص تعلیم تشخیص کے طریقہ کار کا آغاز کرنے کی درخواست ہے۔ ابتدائی حوالے کی درخواست طالب علم کے والدین، طالب علم کے NYCPS اسکول کے پرنسپل، یا طالب علم کی CSE کے چیئر پرسن کر سکتے ہیں۔ ابتدائی حوالے کا آغاز کرنے کے لیے والدین کو طالب علم کے NYCPS اسکول یا CSE کے پاس تشخیص کرنے کی ایک درخواست تحریر میں جمع کروانی چاہیئے۔

عقلی معذوری: اس معذوری کی درجہ بندی نمایاں طور پر اوسط سے نیچے عقلی افعالیت اور مطابقت پذیر طرزعمل کی کمی کے زمرے میں کی جاتی ہے۔ مزید معلومات کے لیے **سیکشن 3** میں **معذوری درجہ بندیاں** عنوان ملاحظہ کریں: **IEP اجلاس**۔

ترجمان: ایک شخص جو زبانی طور پر انگریزی سے والدین یا بچے کی ترجیحی زبان میں روبرو گفتگو یا فون پر گفتگو کے دوران والدین کے ساتھ اور / یا بچے کے لیے تشخیص (تشخیصات) کے لیے مواصلت کرتا ہے۔

سیکھنے کی معذوری: اس معذوری کی درجہ بندی زبان (بولی جانے والی اور تحریری) کو سمجھنے یا استعمال کرنے سے وابستہ بنیادی نفسیات کے ایک یا زائد طریق کار میں خرابی کے زمرے کے طور پر کی گئی ہے۔ اس میں سننے، سوچنے، بولنے، پڑھنے، تحریر کرنے، ہجے کرنے یا ریاضیاتی حساب کتاب کرنے کی ناقص اہلیت شامل ہوتی ہے۔ مزید معلومات کے لیے **سیکشن 3** میں **معذوری کی درجہ بندیاں** عنوان ملاحظہ کریں: **IEP اجلاس**۔

کم سے کم پابندی کا ماحول (LRE): IEP ٹیم ایسی خاص تعلیم خدمات کی تجویز کرے گی جو معذوری کے حامل طالب علم کو ان کے کم سے کم پابندی والے ماحول میں FAPE مہیا کریں گی۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کے بچے کو جس حد تک ممکن ہو ان کے غیر معذور ہمسروں کے ساتھ تعلیم دی جانی چاہیئے۔ معذوری کے حامل طلبا کو خاص کلاسوں، علیحدہ اسکول میں تقرری یا عام تعلیم کے ماحول سے صرف اس وقت خارج کیا جاتا ہے جب معذوری کی نوعیت یا شدت ایسی ہو کہ اضافی امداد اور خدمات کے استعمال کے باوجود تسلی بخش تعلیمی حصولیابی نہ ہو سکے۔ اس لیے کم سے کم پابندی والا ماحول ہر ایک بچے کے لیے مختلف ہے۔

محدود حرکت پذیری: محدود حرکت پذیری کا حامل ایک طالب علم وہ ہے جو اسکولی ماحول میں حرکت کرنے کے لیے ایک حرکت پذیری کا آلہ استعمال کرتا ہے — جیسے وہیل چئیر، واکر، بیساکھیاں یا چھڑی — یا کوئی طالب علم جو اسکول کے ماحول میں دشواری سے حرکت کرتا ہے اور / یا اپنے ہمسروں کے مقابلے میں کم رفتار ہے، ایسا چاہے پٹھوں کی کمزوری، برداشت میں کمی یا کسی اور وجہ سے ہو۔ حرکت پذیری کی مخصوص معذوری کے حامل طلبا، چاہے جسمانی ہو یا حِسی، جن کے لیے عمارت کا ڈیزائن رکاوٹیں حائل کرے، انہیں قانون کے ذریعے مطلوبہ حد تک پروگراموں تک رسائی پیش کی جانی چاہیئے۔

مقامی ڈپلومہ: مقامی ڈپلومہ ان طلبا کے لیے ایک ہائی اسکول ڈپلومہ کے انتخاب کے طور پر دستیاب ہے جو سیفٹی نیٹ کے لیے اہل ہیں اور یہ ایک ایڈوانسڈ ریجنٹس یا ریجنٹس ڈپلومہ مطلوبات کی تکمیل یا ان سے متجاوز نہیں کریں گے۔ سیفٹی نیٹ معذوری کے حامل طلبا کے لیے ہائی اسکول ڈپلومہ حاصل کرنے کے لیے اضافی لچک فراہم کرتا ہے۔ اگر ایک طالب علم سیفٹی نیٹ انتخاب کو استعمال کرتا ہے تو یہ ایک مقامی ڈپلومہ حاصل کرے گا۔ سندیافتگی کے انتخابات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے **سیکشن 6** پر جائیں: **IEPs والے طلبا کے لئے سندیافتگی**۔

انتظامی ضروریات: IEP ایک طالب علم کی انتظامی ضروریات کی نشان دہی کرے گا جس میں ماحول میں ترمیمات کی قسم اور مقدار، انسانی وسائل، مواد کے وہ وسائل شامل ہوں گے جو طالب علم کو تعلیم سے مسفید ہونے کے لیے درکار ہیں۔

بدعملی کی وجہ کی وضاحت کا جائزہ (MDR): بد عملی کی وجہ کی وضاحت کا جائزہ (MDR)

والدین اور اسکول برادری کے ارکان کے مابین ایک اجلاس ہے۔ اس کا انعقاد اس وقت کیا جاتا ہے جب ایک معذوری کے حامل طالب علم کو تقرری میں انضباطی تبدیلی کا سامنا ہو۔ تقرری میں انضباطی تبدیلی اس وقت ہوتی ہے جب ایک طالب علم کو مہتمم کی معطلی، پرنسپل کی معطلی اور / یا استاد کے خارج کرنے کی وجہ سے اس کے موجودہ تعلیمی پروگرام سے نکال دیا جاتا ہے:

- لگاتار 10 اسکولی ایام سے زیادہ دنوں کے لیے؛ یا
- پیٹرن (دہرانے) کے نتیجے میں ایک تعلیمی سال میں مجموعی طور پر 10 سے زیادہ ایام کے لیے نکالے جانے کے لیے۔

MDR میں بچے کی معذوری، خارج کرنے کا باعث بننے والا طرزعمل اور کیا طرزعمل ان کی معذوری سے وابستہ ہے یا طالب علم کے IEP کے نفاذ میں ناکامی کی وجہ سے ہے، اس کے بارے میں بات چیت شامل ہے۔

ثالثی: ثالثی ایک رازدارانہ، رضاکارانہ طریقِ کار ہے جو لوگوں کو بغیر ایک رسمی قانونی کارروائی سماعت کے ذریعے مسائل کو حل کرنے کا موقع دیتا ہے۔ ایک غیر جانبدرانہ ثالث ہر فرد یا گروپ کی ذیل کرنے میں مدد کرتا ہے:

- اپنے خیالات اور نقطہ نظر کا اظہار کرنے میں، اور
- دیگر افراد کے خیالات اور نقطہ نظر کو سمجھنے میں۔

ثالث، لوگوں کی مسائل پر بات چیت کرنے اور ایک معاہدے پر پہنچنے میں مدد کرتا ہے۔ ان کا کردار مسائل کے حل کی تجویز یا کسی کی حمایت یا طرف داری کرنا نہیں ہے۔ ثالثی میں، اگر فریقین ایک معاہدہ کرنے پر متفق ہو جاتے ہیں، تو یہ معاہدہ واجب التعمیل ہو گا۔ اس کا مطلب ہے کہ اس کی اپیل نہیں کی جا سکتی ہے۔

طبی معائنہ: ایک طالب علم کی جسمانی اور طبی صورت حال کے متعلق ایک ڈاکٹر کی رپورٹ جس کو IEP کے اجلاس میں زیر غور لایا جائے گا۔

ترمیمات: ترمیمات نصاب کے متن اور / یا تعلیمی سطح کو تبدیل کرتی ہیں۔ جبکہ سہولیات وضع اور طریق کار میں تبدیلیاں ہیں، ترمیمات پڑھائے جانے والے مواد میں دشواری کی سطح اور / یا متن کی مقدار میں تبدیلی کرتی ہیں۔ معذوری کے حامل ان طلبا کے لیے ترمیمات اس وقت کی جاتی ہیں جب یہ استاد کے پڑھائے جانے والے تمام مشمولات کو سمجھنے کے قابل نہ ہوں۔ مثال کے طور پر، صرف اہم نکات کو شامل کرنے کے لئے مفوضہ کام کی مقدار کو کم کیا جاسکتا ہے یا نمایاں طور پر ان میں ترمیم کی جا سکتی ہے۔

کثیرالسانی متعلمین: کثیر لسانی متعلم جس کو "انگریزی زبان کا متعلم (ELL)"؛ بھی کہا جاتا ہے ایک ایسا طالب علم ہے جو گھر پر انگریزی کے علاوہ کوئی اور زبان بولتا ہے اور ریاست کی ڈیزائین کردہ NYSITELL اور / یا NYSESLAT کی انگریزی کی مہارت کی سطح سے کم اسکور حاصل کرتا ہے۔

متعدد معذوریاں: معذوری کی اس درجہ بندی کو اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب ایک طالب علم کو ایک سے زائد کمزوریاں ہوں، جیسے کہ ذہنی معذوری اور نابیناپن، ذہنی معذوری اور بہرہ پن، وغیرہ۔ یہ امتزاج ایسی تعلیمی ضروریات پیدا کرتا ہے جن کو معذوری کے ایک ایسے خاص تعلیم پروگرام میں پورا نہیں کیا جا سکتا ہے جو صرف کسی ایک معذوری کے لیے ہے۔ اصطلاح میں بہرہ – اندھا پن شامل نہیں ہے۔ مزید معلومات کے لیے **سیکشن 3** میں **معذوری کی درجہ بندیاں** عنوان ملاحظہ کریں: **IEP اجلاس**.

نیویارک ریاست انگریزی بحیثیت دوسری زبان تشخیصی امتحان (NYSESLAT):
NYSESLAT امتحان کو انگریزی زبان کے متعلمین / کثیر لسانی متعلمین (ELLs/MLLs) کنڈر گارٹن سے لے کر گریڈ 12 تک میں لیتے ہیں۔ وہ ESL اور دولسانی خدمات کو اس وقت تک موصول کرنا جاری رکھیں گے جب تک کہ ان کے NYSESLAT کے اسکور سے یہ نشان دہی نہ کی جائے کہ انہوں نے انگریزی میں مہارت حاصل

کر لی ہے اور ان کو اضافی معاونت کی مزید ضرورت نہیں رہی ہے۔

نیویارک ریاست کا نشاندہی امتحان برائے انگریزی زبان کے متعلمین (NYSITELL): ایک ایسا امتحان جس کو ایک طالب علم کی انگریزی کی مہارت کی سطح اور دولسانی / ENL خدمات کی ضرورت کا تعین کرنے کے لیے دیا جاتا ہے۔

نیویارک ریاست کے منظور شدہ غیر پبلک اسکول: ان اسکولوں کو نجی طور پر چلایا جاتا ہے جو خاص تعلیم تقرریاں مہیا کرتے ہیں اور یہ نیو یارک ریاست کی جانب سے منظور شدہ ہوتے ہیں۔

غیر معذور: ایک ایسا طالب علم جس کی درجہ بندی معذوری کے حامل طالب علم کے طور پر نہیں کی گئی ہے اور وہ خاص تعلیم خدمات موصول نہیں کر رہا ہے۔

حوالے کا نوٹس: والدین کو بھیجا جانے والا ایک خط، اس کو خاص تعلیم خدمات کے حوالہ کو موصول کرنے کے پانچ دن کے اندر بھیجا جانا چاہیئے۔

ذہنی/ جسمانی ورزش سے علاج: ذہنی/ جسمانی ورزش سے علاج ایک متعلقہ خدمت ہے جس کو ایک بچے کی اسکول پر مبنی مطابقت پذیری اور افعالیت کی صلاحیتوں کو برقرار رکھنے، بہتر بنانے یا بحال کرنے کے لیے ڈیزائین کیا گیا ہے۔

سمت بندی اور حرکت سے متعلقہ خدمات: یہ خدمات طالب علم کو یہ سکھاتی ہیں کہ اسکولی ماحول میں حفاظت کے ساتھ کس طرح آمد ورفت کی جائے۔ یہ خدمات طالبِ علم کو یہ سیکھنے میں مدد کرتی ہیں کہ ان کو علم ہو کہ یہ کہاں پر ہیں، یہ کہاں جانا چاہتے ہیں اور وہاں تک حفاظت کے ساتھ کس طرح پہنچا جائے۔ رخ بندی اور حرکت کی خدمات بصارت کی معذوری کے حامل طلبا کو فراہم کی جاتی ہیں۔

ہڈیوں میں کمزوری: معذوری کی اس درجہ بندی کو اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب ایک طالب علم کو ایسی شدید جسمانی معذوری ہوتی ہے جو اس کی تعلیمی کارکردگی پر منفی انداز میں اثرانداز ہوتی ہے۔ اصطلاح میں ذیل کے سبب ہونے والی معذوریاں شامل ہیں:

- پیدائشی بے قاعدگی (Congenital anomaly) (ٹیڑھا پاؤں، کسی عضو کا نہ ہونا وغیرہ)
- بیماری (پولیومیلائیٹس، ہڈیوں کا دِق وغیرہ)
- دیگر وجوہات (دماغی فالج، کٹے اور ٹوٹے ہوئے عضو (ہڈیاں)، یا جل جانا جو سکڑنے کا باعث ہو)

مزید معلومات کے لیے **سیکشن 3** میں **معذوری کی درجہ بندیاں** عنوان ملاحظہ کریں: **IEP اجلاس**۔

معاون پیشہ ور: ایک معاون پیشہ ور طلبا کو معاونت فراہم کرتا ہے، ایک انفرادی طالب علم کو، طلبا کے ایک گروپ کو یا ایک پوری کلاس کو۔

- ایک IEP میں ایک معاون پیشہ ور کی تجویز کو ایک (ایک انفرادی طالب علم یا طلبا کے گروپ کے لیے) "IEP تقرر کردہ معاون پیشہ ور" کہا جاتا ہے۔
- ایک پوری کلاس کو خدمت فراہم کرنے والا معاون پیشہ ور "کلاس روم معاون پیشہ ور" کہلاتا ہے۔
- ایک ایسا معاون پیشہ ور جو کہ تعلیم کے لیے تجویز کردہ زبان میں دولسانی ہے اور دولسانی کلاس میں تقرری کے لیے انتظار کرنے والے طلبا کو خدمات فراہم کرتا ہے اس کو ایک "متبادل تقرری معاون پیشہ ور" کہا جاتا ہے۔

ایک IEP تقرر کردہ معاون پیشہ ور مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کام کے لیے خدمات فراہم کرے گا:

- طرزعمل میں معاونت
- صحت
- بیت الخلا کی تربیت
- سمت بندی اور حرکت

والدین ممبر: ایک والدینی ممبر نیو یارک شہر یا مضافاتی علاقے کے اسکولی ضلع میں معذوری کے حامل بچے کا والدین ہے جو IEP اجلاس میں شرکت کرتا ہے۔ والدین کو IEP اجلاس

میں والدین ممبر کی شرکت کی درخواست (تحریر میں)، 72 گھنٹے پیشگی نوٹس کے ساتھ کرنے کا حق ہے۔

تصفیہ طلب: جب والدین یا NYCPS ایک غیر جانبدارانہ سماعت کی درخواست کرتے ہیں تو بچہ اس وقت تک "اپنی آخری متفقہ تقرری" میں رہنے کا مستحق ہے جب تک کہ تمام باضابطہ کارروائیاں مکمل نہ ہو جائیں۔ اس تقرری کو تصفیہ طلب کہا جاتا ہے۔ غیر جانبدارانہ سماعت کے عمل کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کریں **سیکشن 8: مدد حاصل کریں غیر جانبدارانہ سماعت طریقہ کار** عنوان کے نیچے

والدینی رشتے میں ایک فرد: مخصوص صورت حال میں جب ایک فرد والدین نہیں ہے لیکن یہ والدینی رشتے میں کردار ادا کر سکتا ہے۔ والدینی رشتے میں کردار ادا کرنے والا ایک فرد پورے خاص تعلیم طریق کار کے دوران IEP ٹیم کا ممبر ہے۔ اگر پیدائشی والدین طالب علم کی زندگی میں کسی بھی وقت واپس آجاتے ہیں اور والدینی ذمہ داری اٹھاتے ہیں، IEP ٹیم ان کو فیصلہ سازی کے طریقہ کار میں شریک کرتی ہے اور والدین کی واپسی سے قبل موجود دوسرے والدینی رشتے کو تب تسلیم نہیں کرتی ہے۔

ترجیحی زبان: یہ وہ زبان ہے جسے بولنے میں والدین زیادہ آسانی محسوس کرتے ہیں۔ یہ گھر پر عام طور پر بولی جانے والی زبان ہو بھی سکتی ہے اور نہیں بھی۔

پیشگی تحریری نوٹس: یہ اطلاع نامہ NYCPS کی جانب سے والدین کو بھیجا جاتا ہے۔ اطلاع نامہ والدین کو اس بات سے مطلع کرے گا کہ NYCPS طالب علم کی نشان دہی، تشخیص، اور یا تعلیمی تقرری کی ابتدا کرنے یا اسکو تبدیل کرنے کی تجویز کر رہا ہے۔

تفسیاتی تشخیص: یہ ایک متخصص تشخیص ہے جس کو ایک ماہرِ نفسیات کے ذریعے اس وقت کیا جاتا ہے جب جذبات اور / یا طرزعمل کے شدید مسائل اسکول میں کامیابی کو متاثر کرتے ہیں۔

ذہنی تشخیص: یہ تشخیص لائسنس یافتہ ماہر نفسیات کے ذریعے کی جاتی ہے تاکہ ایک طالب علم کی مجموعی تعلیمی قابلیتوں میں توانائیوں اور کمزوریوں کی پیمائش کی جائے اور یہ دیگر بچوں اور بالغان کے ساتھ کیسے تعلق بناتے ہیں۔

تجاویز: ایک IEP اجلاس میں خاص تعلیم معاونتوں اور خدمات کا تعین۔

مکرر تشخیص: معذوری کے حامل ایسے طالب علم کے لیے انجام دی جانے والی تشخیص ہے جو پہلے ہی خاص تعلیم خدمات موصول کررہا ہے۔ مکرر تشخیص کو ہر تین سال میں کم سے کم ایک بار اور درخواست کرنے پر کیا جائے گا۔ مکرر تشخیص کی درخواست طالب علم کے والدین، استاد، یا اسکولی ضلع کر سکتے ہیں۔ مکرر تشخیص کو ایک سال میں ایک سے زیادہ بار نہیں کیا جائے گا ماسوائے اسکول اور والدین بصورت دیگر متفق ہوں۔

حوالہ: یہ تعین کرنے کے لیے کہ آیا طالب علم کو معذوری لاحق ہے اور اس کو خاص تعلیم خدمات مطلوب ہیں ابتدائی حوالہ، تعیناتی کے طریقہ کار کا آغاز کرتا ہے۔ ایک حوالہ صرف ایک پرنسپل، CSE کے چیئر پرسن، یا والدین کی جانب سے دیا جا سکتا ہے۔

ریجنٹس ڈپلومہ: نیو یارک ریاست میں، تین قسم کے ڈپلومہ ہیں: ایک مقامی ڈپلومہ، ایک ریجنٹس ڈپلومہ اور ایڈوانسڈ ریجنٹس ڈپلومہ۔ ایک ریجنٹس ڈپلومہ حاصل کرنے کے لیے مخصوص امتحانات اور کریڈٹ جمع کرنے کے مطلوبات ہیں۔ سندیافتگی کے انتخابات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے **سیکشن 6** میں جائیں: **IEPs والے طلبا کے لئے سندیافتگی**۔

متعلقہ خدمات: متعلقہ خدمات وہ خدمات ہیں جو ایک معذوری کے حامل طالب علم کے لیے معنی خیز تعلیمی مفاد موصول کرنے میں مدد کرنے کے لیے درکار ہیں۔ ان میں مشاورت، ورزش کے ذریعے علاج، جسمانی علاج، گویائی - لسانی علاج، رخ بندی اور حرکت کرنے کی خدمات، اور دیگر معاونتی خدمات شامل ہیں۔

متعلقہ خدمات کا اختیار نامہ (RSA): RSA کا ایک خط جس کو والدین کو دیا جاتا ہے جو ان کی مخصوص متعلقہ خدمات کو غیر NYCPS خدمات فراہم کنندہ سے NYCPS کے خرچ پر حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اس کو والدین کی جانب اس وقت بھیجا جائے گا جب NYCPS وقت پر ایک متعلقہ خدمات فراہم کنندہ کی نشان دہی نہ کر سکا ہو۔

درخواست کردہ جائزہ: والدین کے درخواست کرنے پر، بچے کے IEP کا جائزہ لینے کے لیے ایک IEP اجلاس کا انعقاد کیا جا سکتا ہے یہ تعین کرنے کے لیے کہ یہ مستقل اس کی ضروریات کی تکمیل کر رہا ہے۔

مداخلت کے اقدامات (RTI): مداخلت کے اقدامات، طلبا کو ان کی ضروریات سے میل کھانے والے تعلیمی طریقوں اور معاونت کی سطح سے میچ کرنے کے لیے اسکولوں کے ذریعے استعمال کیا جانے والا ایک طریقہ ہے۔

اختلافات کے حل کا اجلاس: والدین کی ایک باضابطہ شکایت دائر کر دینے کے بعد (اس کو "غیر جانبدارانہ سماعت کے لیے درخواست" بھی کہا جاتا ہے) شکایت کے مسئلے کے ممکنہ حل کے لیے NYCPS اور والدین ایک اجلاس میں شرکت کریں گے۔ اس اجلاس کو "اختلافات کے حل کا اجلاس" کہتے ہیں۔ غیر جانبدار سماعت کے عمل کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کریں **سیکشن 8: مدد حاصل کریں غیر جانبدارانہ سماعت طریقہ کار** عنوان کے نیچے

سیفٹی نیٹ: سیفٹی نیٹ معذوری کے حامل طلبا کی متبادل امتحان کے مطلوبات کو پورا کر کے ایک مقامی ڈپلومہ حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ انتخاب IEPs کے حامل طلبا، سیفٹی نیٹ اہلیت کو بیان کرنے والے 504 منصوبے کے حامل طلبا، اور معذوری کے حامل ان طلبا کے لیے دستیاب ہے جنکی درجہ بندی گریڈز 8-12 میں تبدیل کردی گئی تھی لیکن ان کے آخری IEPs سیفٹی نیٹ اہلیت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ سندیافتگی کے انتخابات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے **سیکشن 6** پر جائیں: **IEPs والے طلبا کے لئے سندیافتگی**۔

مختصر میعادی مقاصد یا نقطۂ حوالہ: مختصر میعادی مقاصد وہ درمیانے اقدامات ہیں جن کو ایک سالانہ ہدف حاصل کرنے کے لیے سیکھنا لازمی ہے۔ نقطۂ حوالہ ایسے اہم سنگِ میل ہیں جن کا مظاہرہ طالب علم کرے گا جو ایک سالانہ ہدف کی حصولیابی میں مدد کریں گے۔ مختصر میعادی مقاصد یا نقطۂ حوالہ کو متبادل تشخیص میں شرکت کرنے والے کسی بھی اسکولی عمر کے بچے کے IEP میں تحریر اور قلم بند کیا جائے گا۔

اسکلز اینڈ کمنسمنٹ کریڈنشل (SACC): یہ بغیر ڈپلومہ کے کمنسمنٹ کریڈینشل متبادل تشخیص میں شرکت کرنے والے اور کنڈرگارٹن کو نکال کر کم سے کم 12 سال سے اسکول میں شرکت کرنے والے IEPs کے حامل طلبا کے لیے دستیاب ہے۔ اس کو طالب علم کی صلاحیتوں، توانائیوں اور علمی، طرز معاش کی مستعدی میں خودمختاری کی سطح، اور ثانوی کے بعد کی زندگی، تعلیم اور ملازمت کے لیے درکار بنیادی صلاحیتوں کے دستاویزات کے ساتھ ہونا لازمی ہے۔
جو طالب علم ایک واحد اخراجی کریڈینشل کے طور پر ایک SACC حاصل کرتا ہے وہ ایک ریجنٹس ڈپلومہ یا مقامی ڈپلومہ حاصل کرنے تک یا اس تعلیمی سال کے اختتام تک اسکول میں رہنے کے لیے اہل ہے جس میں اس کی عمر 21 سال کی ہو جائے گی۔ سندیافتگی کے انتخابات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے **سیکشن 6 پر جائیں: IEPs والے طلبا کے لئے سندیافتگی**۔

سماجی پس منظر: سوشل ہسٹری ملاقات والدین کے ساتھ ایک انٹرویو ہوتا ہے ، جس میں طالب علم کی صحت، خاندانی اور تعلیمی پس منظر، بشمول سماجی تعلقات پر بات کی جاتی ہے۔ انٹرویو طالب علم کی تشخیص کا حصہ ہے اور اس کو عموماً اسکول کے سماجی کارکن کے ذریعے انجام دیا جاتا ہے۔

خاص کلاس: خاص کلاس کے تمام طلبا کے پاس IEPs ہوتے ہیں جو ان ضروریات کی نشان دہی کرتے ہیں جنکی تکمیل عام تعلیم کلاس روم میں نہیں کی جاسکتی۔ خاص تعلیم اساتذہ، خاص طور پر ڈیزائن کردہ تدریس فراہم کرتے ہوئے، خاص کلاسوں میں تعلیم دیتے ہیں۔

خاص طور پر ڈیزائین کردہ تدریس: خاص طور پر ڈیزائین کردہ تدریس مشمولات سے مطابقت، طریقۂ کار (تعلیم دینے کے معلمانہ طریقے)، یا بچے کی معذوری کے باعث مخصوص ضروریات کی تکمیل کرنے کے لیے تدریس کی فراہمی پر مشتمل ہوتی ہے۔ خاص طور پر ڈیزائین کردہ تعلیم کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ طالب علم کو عام تعلیم نصاب تک رسائی حاصل ہے اور یہ اسکولی ضلع کے ان تعلیمی معیارات کی تکمیل کرنے کے قابل ہے جن کا اطلاق تمام طلبا پر ہوتا ہے۔

گویائی یا لسانی معذوری: اس معذوری کی درجہ بندی ابلاغ کرنے کی معذوری — جیسے کہ ہکلانا، وضاحت کرنے میں معذوری، لسانی معذوری یا آواز کی معذوری کے زمرے میں کی جاتی ہے—جو طالب علم کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کرتی ہے۔ مزید معلومات کے لیے، دیکھیں **معذوری کی درجہ بندیاں** عنوان **سیکشن 3 میں: IEP اجلاس**۔

گویائی - لسانی علاج: گویائی - لسانی علاج ایک متعلقہ خدمت ہے جو تمام اسکولی ماحول میں بچے کی ابلاغی صلاحیتوں کو بہتر کرنے پر توجہ مرکوز کرکے ایک بچے کی سماعتی، گویائی، مطالعاتی اور تحریری صلاحیتوں کی تعلیمی اور سماجی صورت حال کو بہتر کرنے میں مدد کرتی ہے۔

منتقلی: IEPs کے حامل طلبا کے لیے "منتقلی" کا مطلب ہائی اسکول کے بعد کی زندگی کی منصوبہ بندی ہے۔ جب طالب علم کی عمر 14 سال ہوتی ہے اس وقت آغاز کرتے ہوئے، IEP ٹیم، طالب علم کے سندیافتہ ہو جانے تک یا اس تعلیمی سال کے اختتام تک جس میں اس کی عمر 21 سال کی ہو جائے، ہر IEP اجلاس میں طالب علم کے اہداف، منتقلی کی ضروریات، اور منتقلی کی سرگرمیوں پر بات چیت کرے گی۔ منتقلی، مختلف ماحول، بشمول تعلیم، ملازمت، اور خود مختار زندگی میں طالب علم کی تعلیمی اور افعالیاتی حصولیابی کو بہتر بنانے پر توجہ دیتی ہے۔ یہ طالب علم پر مرتکز ایک طریق کار ہے۔ اس کا مطلب ہے یہ ہر ایک طالب علم کی مخصوص توانائیوں، ضروریات، اور ترجیحات پر توجہ دیتا ہے۔ منتقلی کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کریں **سیکشن 7: ہائی اسکول کے بعد زندگی**، یا **منتقلی کی منصوبہ بندی کے لیے اہلِ خانہ رہنمائی ملاحظہ کریں**۔

ترجمان: ایک شخص جو کسی دستاویز / تشخیص کے تحریری متن کو ایک زبان سے دوسری زبان میں تبدیل کرتا ہے۔

خطرناک صدمہ سے ذہنی چوٹ: یہ معذوری کی ایسی درجہ بندی ہے جس کو اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب ایک طالب علم کو ایک طبیعی قوت یا کسی طبی مسئلے جیسے کہ اسٹروک، دماغ کی سوزش، شریان کا گومڑ، خلیوں میں آکسیجن کا فقدان یا دماغ کی رسولی کی وجہ سے دماغی چوٹ لگی ہو جو ان کی تعلیمی کارکردگی کو منفی انداز میں متاثر کرے۔ اصطلاح میں ایسی چوٹیں شامل نہیں ہیں جو پیدائش کے وقت تھیں یا پیدائش کے وقت شدید صدمے کا نتیجہ ہوں۔ مزید معلومات کے لیے، ملاحظہ کریں **معذوری کی درجہ بندیاں** عنوان **سیکشن 3: IEP اجلاس**۔

سفر کرنے کی تربیت: سفر کرنے کی تربیت مختصر معیاد کی، جامع، خاص طور پر ڈیزائین کردہ خدمات ہیں جو اندھا پن یا بینائی کی کمزوری کے حامل طلبا کے علاوہ، ہائی اسکول کے معذوری کے حامل طلبا کو عوامی ذرائع نقل و حمل کی گاڑیوں اور سہولیات کو گھر سے لے ایک مخصوص منزل (عموماً اسکول یا ملازمت کی جگہ) تک محفوظ اور خود مختار انداز میں استعمال کرنا سکھاتی ہے۔ 14 سال یا اس سے بڑی عمر کے اہل بچے سفر کی تربیت کی خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔

بارہ ماہ کے تعلیمی سال کی خدمات: توسیعی تعلیمی سال خدمات (ESY) دیکھیں۔

بصری کمزوری: معذوری کی اس درجہ بندی کو اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب ایک طالب علم کو ایسی بصری کمزوری ہوتی ہے جو درستی کے باوجود اس کی تعلیمی کارکردگی پر منفی انداز میں اثر انداز ہوتی ہے۔ اصطلاح میں جزوی بینائی اور اندھا پن دونوں شامل ہیں۔ مزید معلومات کے لیے، ملاحظہ کریں **معذوری کی درجہ بندیاں** عنوان **سیکشن 3: IEP اجلاس**۔

پیشہ ورانہ تشخیص: ایک پیشہ ورانہ تشخیص طلبا، اہل خانہ اور اسکول کی طالب علم کی ہائی اسکول، سندیافتگی اور بالغ زندگی کی تیاری کرتے ہوئے ان کی ضروریات، دلچسپیوں اور امنگوں پر بات چیت کا آغاز کرنے میں مدد کرتی ہے۔ اس کو 12 سال یا اس سے بڑی عمر (یا تشخیص مکمل ہونے والے کیلنڈر سال کے اختتام پر جن کی عمر 12 سال ہو جائے گے) کے معذوری کے حامل تمام طلبا کے لیے پہلے مکمل کیا جانا چاہیئے۔ سطح 1 کی پیشہ ورانہ تشخیص میں پیشہ ورانہ صلاحیتوں، قابلیت اور دلچسپیوں کا تعین کرنے کے لیے اسکول کے ریکارڈ کا جائزہ، استاد کی تشخیصات اور والدین اور طالب علم کے انٹرویو شامل ہوتے ہیں۔ منتقلی کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کریں **سیکشن 7: ہائی اسکول کے بعد زندگی**، یا **منتقلی کی منصوبہ بندی کے لیے اہلِ خانہ رہنمائی** ملاحظہ کریں۔

انگریزی کے علاوہ دوسری زبانیں

إذا كانت هذه اللغة هي لغتك الأصلية، فإن دليل العائلات متوفر بهذه اللغة. اطلب نسخة بلغتك الأصلية من الموظّف الذي تعمل معه، أو احصل عليها من الموقع الالكتروني المذكور أدناه.
এটি যদি আপনার দেশীয় ভাষা হয়, এই ভাষায় আপনি ফ্যামিলি গাইড পাবেন। আপনার দেশীয় ভাষায় একটি কপির জন্য আপনার সাথে কাজ করে এমন একজন পেশাজীবীকে জিজ্ঞেস করুন অথবা নিচের ওয়েবসাইটে এটি পাবেন।
如果這是您的母語，家庭指南有這種語言的版本。 向跟您一起的專家索取一份您母語版本的指南，或者到以下網站查看。
Si le français est votre langue maternelle, la version traduite du Guide des familles dans cette langue est disponible. Prière de demander au membre du personnel qui vous épaule, la version traduite de ce guide dans votre langue maternelle ou consultez-la sur le site internet indiqué ci-après.
Si w ap li sa a nan lang Kreyòl, Gid pou Fanmi an disponib an Kreyòl. Mande pwofesyonèl k ap travay avèk ou a pou ba w yon kopi, oswa ale sou sitwèb ki pi ba a pou jwenn Gid la nan lang Kreyòl.
이것이 귀하의 모국어라면, 가정 안내서가 한국어로 준비되어 있습니다. 함께 일하는 전문가에게 한국어 번역본에 대해 문의하시거나 아래 웹사이트에서 검색해 보십시오.
Это Руководство для родителей переведено на русский язык. Обращайтесь к специалисту, работающему с ребенком, или на нижеуказанный веб-сайт.
Si este es su idioma natal, la guía familiar está disponible en este idioma. Pida un ejemplar en su idioma al profesional que lo está ayudando, o búsquela en el sitio web a continuación.
اگر یہ آپکی آبائی زبان ہے، اہلِ خانہ کے لیے رہنمائی کتابچہ اس زبان میں دستیاب ہے۔ آپ جس پیشہ ور کے ساتھ کام کررہے ہیں ان سے اپنی آبائی زبان میں ایک کاپی کی درخواست کریں یا ذیل کی ویب سائٹ سے حاصل کریں۔

www.schools.nyc.gov/specialeducation

Εάν αυτή είναι η μητρική σας γλώσσα, ο οικογενειακός οδηγός δεν είναι διαθέσιμος σε αυτή τη γλώσσα αυτή τη χρονική στιγμή. Ζητήστε βοήθεια από τον επαγγελματία με τον οποίο συνεργάζεστε.
מדריך המשפחה אינו זמין בשלב זה בשפה המבוקשת. במידה וזו אינה שפת האם שלך אנא בקש סיוע מאיש המקצוע שעובד עימך.
यदि यह आपकी मूल भाषा है, तो इस समय इस भाषा में परिवार गाइड उपलब्ध नहीं है। मदद के लिए उस पेशेवर से पूछें जिसके साथ आप काम कर रहे हैं
これがあなたの母国語である場合、現時点ではこの言語でファミリーガイドを利用できません。 専門の担当者にご相談ください。
यदि यो तपाईंको मातृ भाषा हो भने यस समयमा परिवार निर्देशिका यो भाषाको लागि उपलब्ध छैन। सहयोगको लागि आफूले काम गर्ने पेशेवर व्यक्तिसँग सोध्नुहोस्।
Jeśli to Twój język ojczysty, przewodnik rodzinny nie jest obecnie dostępny w tym języku. Poproś o pomoc specjalistę, z którym współpracujesz.
Se este for seu idioma materno, o guia familiar não está disponível em sua língua no momento. Peça ajuda ao profissional que está trabalhando com você.
ਜੇ ਇਹ ਤੁਹਾਡੀ ਮਾਤ-ਭਾਸ਼ਾ ਹੈ, ਤਾਂ ਇਸ ਸਮੇਂ ਇਸ ਭਾਸ਼ਾ ਵਿੱਚ ਫੈਮਿਲੀ ਗਾਈਡ ਉਪਲਬਧ ਨਹੀਂ ਹੈ। ਆਪਣੇ ਨਾਲ ਕੰਮ ਕਰ ਰਹੇ ਪੇਸ਼ੇਵਰ ਨੂੰ ਮਦਦ ਲਈ ਕਹੋ।
Ak je Váš rodný jazyk tento, potom v súčastnosti nie je rodinná príručka prístupná vo Vašom jazyku. O pomoc požiadajte odborného pracovníka, s ktorým pracujete.
གལ་ཏེ་འདི་ཁྱེད་ཀྱི་ཕ་སྐད་ཨ་ཡིན་ན། ད་ཕྱུ་ཁྱིམ་ཚང་གི་སྐད་ཡིག་གི་སྟེ་ཤན་ད་བེད་སྤྱོད་མེ་འདུག ཁྱེད་ཀྱིས་རོགས་རམ་བྱེད་བཞིན་ཨ་ཤན་དུ་ལས་ཀ་བྱེད་པའི་ཆེད་ལས་མེ་ལ་འདྲི་རོགས་གནོང་།
Якщо це ваша рідна мова, то на цей час посібник для родини цією мовою недоступний. Зверніться за допомогою до професіонала, який з вами працює.
אויב דאס איז אייער ערשטע שפראך, איז דער פאמיליע וועגווייזער נישט אוועילעבל אין דעם שפראך אין די יעצטיגע צייט. בעט דעם פראפעסיאנאל מיט וועמען איר ארבעט פאר הילף.



اہل خانہ رہنما کتابچہ برائے خاص تعلیم خدمات

اسکول عمر کے بچوں کے لیے

مزید معلومات کے لیے 718-935-2007 رابطہ کریں۔
یا ذیل ملاحظہ کریں www.schools.nyc.gov/specialeducation

NYC Public Schools

T-39001 (Urdu)